The Leading Urdu Daily of Bihar

پندار

PINDAR पिन्दार

Web: www.pindar.in

ہے خطا کس کی سزا کس کو ملے کیا کہیے
آج کل فیصلے ایسے ہی کیے جاتے ہیں
محمد مکرم حسین ندوی

وہ محمد مکرم حسین ندوی ابن مولانا معظم حسین قاسمی کا تعلق علمی خانوادے سے ہے۔ وہ نثر نگار بھی ہیں اور خوش گو شاعر بھی۔ ان کے مضامین کے دو مجموعے منظر عام پر آچکے ہیں۔ ان دونوں مجموعوں میں شعری حصہ بھی ہے۔ سنجیدگی ان کے مزاج میں ہی نہیں چال ڈھال، بود و باش بھی میں ہے۔ اتنی سنجیدگی کہ کبھی کبھی خشکی کا احساس ہوتا ہے۔" مفتی محمد ثناءالہدیٰ قاسمی

PATNA, TUESDAY 01.07.2025 Pages-12 Late City PRICE Rs. 2.00 | ایڈیٹر : عبدالخالق احسانی | Vol.52 No.176 پٹنہ، منگل یکم جولائی ۲۰۲۵ء مطابق ۵/ محرم الحرام ۱۴۴۷ھ

کیمیکل فیکٹری میں دھماکہ، 12 مزدور ہلاک، 34 زخمی

مرنے والوں میں بہاری مزدور بھی شامل، وزیراعظم نریندر مودی، وزیراعلیٰ نتیش کمار کا اظہار رنج و غم، معاوضے کا اعلان

حیدرآباد/پٹنہ، 30 جون (ایجنسی/پی این ایس) تلنگانہ کے سنگاریڈی ضلع میں آج صبح دوا بنانے والی فیکٹری کی ری ایکٹر یونٹ میں زبردست دھماکہ ہوگیا جس میں 12 مزدوروں کی موت ہو گئی اور 34 افراد زخمی ہو گئے۔ مرنے والوں میں بہار کے کئی مزدور بھی شامل ہیں۔ یہ حادثہ پاشا میلارم انڈسٹریل ایریا کی سگاچی انڈسٹریز میں صبح 8 بجکر 15 منٹ سے 9.310 بجے کے درمیان ہوا۔ ریاست کے وزیر محنت جی وویک وینکٹ سوامی نے کہا کہ اب تک 4 لاشیں برآمد کی گئی ہیں۔ امید ہے کہ اب اور کوئی موت نہیں ہوگی۔ آئی جی وی ستیہ نارائن نے بتایا کہ حادثے کے دوران فیکٹری میں 150 افراد تھے، جہاں دھماکہ ہوا وہاں 90 لوگ موجود تھے۔ انہوں نے کہا کہ این ڈی آر ایف، ڈی آر ایف اور ایس ڈی آر ایف کی ٹیموں کے ساتھ فائر بریگیڈ کی 10 گاڑیاں جائے واردات پر موجود ہیں۔ دھماکے کی وجہ کا پتہ لگایا جا رہا ہے۔ ری ایکٹر میں تیزی سے کیمیکل ری ایکشن ہونے سے دھماکہ کا امکان ظاہر کیا گیا ہے۔ وزیراعظم مودی نے ایکس پوسٹ کے توسط سے دھماکے کے واقعہ پر رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے قومی ریلیف فنڈ سے مرنے والوں کے وارثوں کو 2-2 لاکھ اور زخمیوں کو 50-50 ہزار روپے دینے کا اعلان کیا ہے۔ ادھر بہار کے وزیراعلیٰ نتیش کمار نے بھی کیمیکل فیکٹری میں دھماکے میں مزدوروں کی موت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ انہوں نے بہار کے مرنے والے مزدوروں کے وارثوں کو 2-2 لاکھ روپے اور زخمیوں کو 50-50 ہزار روپے وزیراعلیٰ راحت فنڈ سے معاوضہ دینے کا اعلان کیا ہے۔ وزیراعلیٰ نتیش کمار نے حادثہ میں زخمی ہونے والوں کی جلد صحت یابی کے لیے دعا کی ہے۔ وزیراعلیٰ نے نئی دہلی میں مقیم کمشنر کو ہدایت دی ہے کہ وہ تلنگانہ حکومت سے ضروری رابطہ قائم کر کے مرنے والوں کے جسد خاکی کو بہار لانے کا انتظام کریں ساتھ ہی زخمیوں کے علاج کے انتظام کو بھی یقینی بنائیں۔ ایک مزدور نے بتایا کہ وہ صبح 7 بجے نائٹ شفٹ پوری کر کے باہر نکلا تھا۔ (باقی صفحہ 11 پر)

بہار کے 6 ہوائی اڈوں کی ترقی کا راستہ ہموار

ریاستی حکومت اور ایئرپورٹ اتھارٹی آف انڈیا کے درمیان مفاہمت نامے پر دستخط

نئی دہلی، 30 جون (یو این آئی) بہار حکومت نے آج ریاست میں چھوٹے علاقائی ہوائی اڈوں کی تعمیر کے لیے ایئرپورٹس اتھارٹی آف انڈیا (اے اے آئی) کے ساتھ مفاہمت نامے پر دستخط کیے ہیں۔ سرکاری ریلیز کے مطابق، بہار کے محکمہ شہری ہوا بازی کے ڈائریکٹر نیلیش دیورے نے بہار بھون میں بہار کے چیف سکریٹری امرت لال مینا اور دہلی میں بہار کے ریزیڈنٹ کمشنر اور انڈین ایڈمنسٹریٹو سروس (آئی اے ایس) کے افسر کندن کمار کی موجودگی میں اے اے آئی حکام کے ساتھ مفاہمت ناموں کا تبادلہ کیا۔ واضح رہے کہ بہار کے وزیراعلیٰ نتیش کمار کی صدارت میں حال ہی میں ہونے والی ریاستی کابینہ کی میٹنگ میں اس تجویز کو منظوری دی گئی تھی۔ اس کے تحت مدھوبنی، بیرپور (سپول)، مونگیر، والمیکی نگر (مغربی چمپارن)، مظفرپور اور سہرسہ میں چھوٹے ہوائی اڈے بنانے کا منصوبہ ہے۔ ان پروجیکٹوں کے پہلے مرحلے کے لیے 150 کروڑ روپے کی منظوری دی گئی ہے۔ ہر ہوائی اڈے کے لیے 25 کروڑ مختص کیے گئے ہیں۔ اس موقع پر مسٹر مینا نے کہا، "یہ معاہدہ بہار میں علاقائی رابطے کو مضبوط بنانے کی سمت میں فیصلہ کن قدم ہے۔ اس سے نہ صرف ریاست کے ٹرانسپورٹ انفراسٹرکچر کو تقویت ملے گی بلکہ اس سے ترقی اور سرمایہ کاری کے نئے دروازے بھی کھلیں گے۔" یہ پہل حکومت ہند کی اڑان اسکیم کے مطابق ہے، جس کا مقصد سستے ہوائی سفر کے ذریعے دوسرے خطوں کو جوڑنا ہے۔ حکومت اگلے پانچ سالوں میں مزید 50 ہوائی اڈوں کو شامل کرنے کا منصوبہ رکھتی ہے اور 2047 تک مجموعی طور پر 350 سے زیادہ ہوائی اڈوں کا ہدف رکھا گیا ہے۔ ان ہوائی اڈوں پر 19 سیٹوں والے ہوائی جہاز چلائے جائیں گے، جس سے بہار کے دور دراز علاقوں تک ہوائی سفر کی رسائی میں نمایاں بہتری آئے گی۔

کمزور طبقوں کے بچوں سے حق تعلیم چھینا جا رہا ہے: راہل

نئی دہلی، 30 جون (یو این آئی): لوک سبھا میں قائد حزب اختلاف راہل گاندھی نے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی حکومت کو دلت، قبائلی اور پسماندہ طبقہ مخالف قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اس کا ترقیاتی ماڈل ان طبقات کے بچوں کے تعلیمی حقوق چھین رہا ہے اور یہی وجہ ہے کہ بی جے پی حکومت کے برسر اقتدار آنے کے بعد 84 ہزار سے زیادہ سرکاری اسکول بند کر دیے گئے ہیں۔ مسٹر راہل گاندھی نے کہا، "بی جے پی کا ترقی کا ماڈل غریبوں، خاص طور پر دلتوں، قبائلی اور او بی سی بچوں کو حق تعلیم سے محروم کرنے کا ماڈل ہے۔ اتر پردیش میں 5000 سے زیادہ سرکاری اسکول بند کیے جا رہے ہیں۔ 2014 سے ملک بھر میں 84،441 سرکاری اسکول بند کیے گئے ہیں، جن میں سے زیادہ تر بی جے پی کی حکومت والی تین ریاستوں، مدھیہ پردیش، مدھیہ پردیش اور اتر پردیش میں بند کیے گئے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ یہ صرف اسکول کو بند کرنا نہیں ہے، بلکہ یہ آئین میں دیے گئے تعلیم کے حق اور متحدہ ترقی پسند اتحاد (یو پی اے) حکومت کے ذریعہ بنائے گئے تاریخی قانون پر سیدھا حملہ ہے، جس قانون سے ہر گاؤں کے ہر بچے کو اسکول تک پہنچایا اور اندراج میں تاریخی اضافہ درج کیا گیا تھا۔ بابا صاحب امبیڈکر نے کہا تھا کہ تعلیم شیرنی کا دودھ ہے، جو اسے پیے گا وہ دھاڑے گا، لیکن آج تعلیم ہی چھینی جا رہی ہے۔ کانگریس لیڈر نے کہا کہ اسکول بند کرنے کے فیصلے کے خلاف طلبہ اور اساتذہ سڑکوں پر ہیں، لیکن حکومت ان کی آواز سننے کے بجائے انہیں ہراساں کرنے اور تعلیمی نظام کو مزید کمزور کرنے میں مصروف ہے۔ ضرورت اس بات کی ہے کہ اسے مضبوط کیا جائے اور ہر بچے کو مساوی، قابل رسائی اور معیاری تعلیم فراہم کی جائے۔

10322 خاتون اساتذہ کی ٹرانسفر لسٹ جاری

پٹنہ، 30 جون (پی این ایس) محکمہ تعلیم نے سوموار کو 10322 خاتون اساتذہ کی ٹرانسفر-پوسٹنگ لسٹ جاری کی ہے۔ محکمہ کے مطابق 881 خاتون اساتذہ جنہیں ضلع تو الاٹ کر دیے گئے تھے لیکن اسکول نہیں ملا تھا۔ انہیں اسکول الاٹ کر دیا گیا ہے۔ ساتھ ہی 1063 خاتون اساتذہ جنہیں اسکول میں ٹیچر کی تعداد کم ہونے کی وجہ سے نہ تو ضلع اور نہ ہی اسکول الاٹ ہو سکا تھا، انہیں بھی اسکول میں پوسٹنگ مل گئی ہے۔ باقی 6335 خاتون اساتذہ کو ضلع الاٹ کیا گیا ہے۔ ان سبھی کو ضلع الاٹمنٹ کے بعد ضلع اسٹیبلشمنٹ کمیٹی اسکول الاٹ کرے گی۔ اس فہرست کے مطابق 2043 اساتذہ کو ضلع اور الاٹ کیا گیا ہے جبکہ 6335 اساتذہ کو صرف ضلع الاٹ کیا گیا ہے۔ اطلاع کے مطابق اب تک 65277 اساتذہ کے تبادلے کیے گئے ہیں۔ ان میں 4110 اساتذہ نے تبادلہ سے انکار کر دیا ہے۔ محکمہ جاتی افسروں کا کہنا ہے کہ اس مرتبہ تبادلے کے عمل میں شفافیت رکھنے کی کوشش کی گئی ہے تاکہ اساتذہ کو ان کو سینیارٹی اور خالی جگہ کی بنیاد پر اسکول اور جگہ مل سکے۔ خاتون اساتذہ کے تبادلے پر بھی محکمہ نے خصوصی توجہ دی ہے۔ آج کی فہرست میں 881 خاتون اساتذہ کو اسکول الاٹ کیا گیا ہے۔ افسروں کا کہنا ہے کہ خواتین کے تبادلے میں ان کی خاندانی صورتحال اور سہولت پر خصوصی توجہ دی گئی ہے۔ محکمہ تعلیم کے ایک افسر کے مطابق ٹرانسفر پوسٹنگ کے عمل کے سلسلے میں کوئی لاپروائی نہیں برتی جائے گی۔ جن اساتذہ نے تبادلے سے انکار کیا ہے ان کے معاملے کا جائزہ لے کر آگے کی کارروائی کی جائے گی۔ محکمہ کی ترجیحات ہے کہ اسکولوں میں اساتذہ کی کمی دور ہو اور درس و تدریس کا نظام متاثر نہ ہو۔ پوری ریاست میں اساتذہ کی پوسٹنگ اور تبادلے کے سلسلے میں تبدیل مدت سے مطالبہ ہو رہا تھا۔ کئی ضلعوں میں سبجیکٹ کے اساتذہ نہیں ہونے کی وجہ سے بچوں کی پڑھائی متاثر ہو رہی تھی۔ اس نئی فہرست کے جاری ہونے سے امید ہے کہ اساتذہ کی کمی کا مسئلہ کافی حد تک حل ہو جائے گا اور درس و تدریس کا ماحول بھی بہتر ہوگا۔ ذرائع کے مطابق اساتذہ کی پوسٹنگ ان کے گھر اور سسرال کی پنچایت کے اسکولوں میں نہیں ہوگی۔ اس کے علاوہ ٹرانسفر کا متبادل نہیں دینے پر ان کا تبادلہ نہیں کیا جائے گا۔

دیہی سڑکوں سے بہار کی دیہی معیشت مضبوط ہوئی ہے: اشوک چودھری

پٹنہ، 30 جون (پی این ایس): دیہی امور کے وزیر اشوک چودھری نے آج کہا کہ دیہی سڑکوں نے بہار کی دیہی معیشت کو نئی رفتار دی ہے۔ ریاست میں پل کی تعمیر کے معیار کو یقینی بنانے کے مقصد سے پیر کو یہاں دیہی ورکس ڈپارٹمنٹ کی طرف سے منعقدہ چار مرحلوں پر مشتمل تکنیکی واقفیت اور ورکشاپ سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر چودھری نے کہا کہ بہار میں تعمیر کی گئی دیہی سڑکیں اور پل ریاست کے لیے خون کی شریانوں کا کام کر رہے ہیں۔ دیہی سڑکوں نے بہار کی دیہی معیشت کو نئی رفتار دی ہے۔ اس سے گاؤں سے شہروں تک رابطے میں اضافہ ہوا ہے اور ہمارے کسانوں کو بازار دستیاب ہو رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ان سڑکوں سے بہار میں فی کس آمدنی سات ہزار روپے سے بڑھ کر 66 ہزار روپے ہو گئی ہے۔ اب بہار کے کسانوں کی تیار کردہ سبزیاں دبئی اور سنگاپور بھیجی جا رہی ہیں۔ مسٹر چودھری نے کہا کہ وزیراعلیٰ نتیش کی رہنمائی میں 2005 سے اب تک ایک لاکھ 10 ہزار کلومیٹر سے زیادہ دیہی سڑکیں بنی ہیں، جو اپنے آپ میں ایک مثال ہے۔ انہوں نے کہا کہ جب سال 2005 میں ریاست میں صرف 8 ہزار کلومیٹر سڑکیں تھیں، اب اس کی لمبائی بڑھ کر 1 لاکھ 18 ہزار کلومیٹر سے زیادہ ہو گئی ہے۔ دیہی سڑکوں اور پلوں کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے وزیر نے کہا کہ یہ کسی بھی ریاست کی خون کی شریانوں کی طرح کام کرتے ہیں جس کی وجہ سے ریاست کی اقتصادی ترقی میں مسلسل بہتری آتی ہے۔ دیہی سڑکوں کی مسلسل تعمیر کی وجہ سے ریاست میں کسانوں کی منڈی تک رسائی آسان ہو گئی ہے، جس کی وجہ سے بہار کے کسانوں کی پیداوار اب ملک اور بیرون ملک بھیجی جا رہی ہے۔ جس کی وجہ سے ہمارے کسان خوشحال ہو رہے ہیں اور دیہی معیشت مسلسل ترقی کی راہ پر گامزن ہے۔

موجودہ سیاسی ماحول جمہوریت کے لیے اچھا نہیں: دھنکھڑ

نئی دہلی، 30 جون (یو این آئی): نائب صدر جگدیپ دھنکھڑ نے پیر کو کہا کہ موجودہ سیاسی ماحول میں الزامات اور جوابی الزامات کا ایسا دور ہے جس میں صدر اور نائب صدر کو بھی گھسیٹا جاتا ہے اور یہ ہندوستانی جمہوریت اور ثقافت سے میل نہیں کھاتا۔ راجستھان کے جے پور میں ریاست کے سابق ایم ایل ایز کی تنظیم راجستھان پرگتی شیل منچ کے ایک پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے مسٹر دھنکھڑ نے کہا کہ ملک کا موجودہ سیاسی ماحول ہندوستان کی ہزاروں سال پرانی ثقافت سے بھی میل نہیں کھاتا۔ انہوں نے کہا کہ "سیاست میں آپ مختلف پارٹیوں میں ہو سکتے ہیں اور اس میں تبدیلی بھی آتی ہے، حکمران جماعت اپوزیشن میں جاتی رہتی ہے اور اپوزیشن حکمران پارٹی میں آتی رہتی ہے، لیکن اس کا مطلب یہ نہیں کہ دشمنی ہو، دراڑ پیدا ہو جائے، دشمن سرحد پار سے ہو سکتے ہیں، ہم ملک میں کوئی دشمن نہیں رکھ سکتے۔" نائب صدر جمہوریہ نے کہا کہ سیاست کا ماحول ناقابل برداشت ہوتا جا رہا ہے۔ بغیر کسی کنٹرول کے بیانات دیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جب گورنر ریاست میں ہوتے ہیں تو ان پر آسانی سے حملہ کیا جا سکتا ہے۔ اگر ریاستی حکومت مرکزی حکومت کے مطابق نہیں ہے تو الزامات لگانا بہت آسان ہو جاتا ہے۔ وقت کے ساتھ ساتھ تبدیلیاں آئی ہیں اور نائب صدر کو بھی اس میں شامل کیا گیا ہے اور صدر کو بھی اس دائرے میں لے لیا گیا ہے۔

بودھ گیا مندر کو بدھ مت کے حوالے کرنے کی عرضی پر غور سے انکار

نئی دہلی، 30 جون (یو این آئی) سپریم کورٹ نے پیر کو بہار کے بودھ گیا مندر کا کنٹرول اور انتظام بدھ مت کے ماننے والوں کے حوالے کرنے کی ہدایت دینے کی درخواست پر غور کرنے سے انکار کر دیا۔ جسٹس ایم ایم سندریش اور جسٹس کے ونود چندرن کی پارٹ ٹائم ورکنگ ڈے بنچ نے سلیکھتائی فلیپتائی نارائن راؤ کمبھارے کی عرضی پر غور کرنے سے انکار کر دیا۔ تاہم بنچ نے عرضی گزار نارائن راؤ کو اس معاملے میں ہائی کورٹ سے رجوع کرنے کی اجازت دی۔ عدالت نے عرضی گزار سے پٹنہ ہائی کورٹ میں اپیل کرنے کو کہا۔ جسٹس سندریش کی سربراہی والی بنچ نے کہا کہ آئین کے (باقی صفحہ 11 پر)

بہار میں محصولات سروس کے 72 افسروں کا تبادلہ

کوی بھوشن کو پٹنہ سٹی اور ویمل کمار کو پاٹلی پتر سرکل کا ریونیو افسر بنایا گیا

پٹنہ، 30 جون (پی این ایس): محکمہ محصولات اور اصلاحات اراضی میں بڑے پیمانے پر ریونیو افسروں کا تبادلہ کیا گیا ہے۔ ان میں 72 ریونیو افسر سمیت 117 افسر شامل ہیں۔ ان میں 45 کو ترقی دی گئی ہے اور ان کی نئی سرکل میں پوسٹنگ کی گئی ہے۔ محکمہ کی طرف سے اس سلسلے میں نوٹیفکیشن جاری کر دیا گیا ہے۔ جن ریونیو افسروں کا تبادلہ کیا گیا ہے ان میں پٹنہ کے بھی آفیسر شامل ہیں۔ کوی بھوشن پرساد کو پٹنہ سٹی اور ویمل کمار گپتا کو پاٹلی پتر سرکل کا ریونیو افسر بنایا گیا ہے۔ وہیں ونئے کمار چودھری کو پٹنہ کے نوبت پور سرکل کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ اسی طرح راگھو سنگھ کو گرہنی (بھوجپور)، رامیشور کمار سنگھ کو بھلسر (ویشالی) کا ریونیو آفیسر بنایا گیا ہے۔ روشن کمار کو لکھی سرائے صدر، راجیو کمار کو بھبھوا (کیمور) اور سنجیو کمار کو سونپور (سارن) کی ذمہ داری دی گئی ہے۔ دھننجے کمار کو پریا (گیا جی)، منوج کمار کو سنگھواڑہ (دربھنگہ)، وشوجیت کمار کو سرائے رنجن (سمستی پور)، وجے کمار سنگھ کو برولی (گوپال گنج)، دنو کمار پانڈے کو ارے راج (مشرقی چمپارن) کی ذمہ داری ملی ہے جبکہ رویندر رام کو دروندا (سیوان) کا ریونیو آفیسر بنایا گیا ہے۔

آج سے ریلوے کرائے میں اضافہ

نئی دہلی 30 جون (یو این آئی) ہندوستانی ریلوے نے یکم جولائی سے طویل مسافت کے مسافر کرایوں میں اضافہ کر دیا ہے۔ بڑے شہروں کے مضافاتی اور ماہانہ یا سہ ماہی سیزن ٹکٹوں کے نرخوں میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا ہے۔ ریلوے کی وزارت سے موصول ہونے والی اطلاعات کے مطابق ہندوستانی ریلوے نے یکم جولائی سے میل ایکسپریس ٹرینوں کی غیر محفوظ سیکنڈ کلاس، سلیپر کلاس اور نان اے سی فرسٹ کلاس کے کرایوں میں ایک پیسہ فی کلومیٹر اور دو پیسے فی کلومیٹر تمام قسم کی اے سی کلاسوں میں اضافہ کیا ہے۔ ذرائع کے مطابق عام مسافر کلاس ٹرینوں میں 500 کلومیٹر تک کے سفر (باقی صفحہ 11 پر)

امریکی حملوں کے اثرات کو بڑھا چڑھا کر پیش کیا گیا: خامنہ ای

تہران، 30 جون (یو این آئی): ایران کے سپریم لیڈر نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ پر ایرانی جوہری مقامات پر حالیہ امریکی فوجی حملوں کی کامیابی کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنے کا الزام لگایا ہے، اور کہا ہے کہ ان حملوں سے کوئی خاص نتائج حاصل نہیں ہوئے۔ علی خامنہ ای نے اتوار کو اپنے سرکاری ایکس اکاؤنٹ پر ایک بیان میں کہا، "امریکی صدر نے واقعات کو غیر معمولی انداز میں بڑھا چڑھا کر پیش کیا، جس سے یہ عیاں ہے کہ انہیں اس مبالغہ آرائی کی ضرورت تھی۔" انہوں نے مزید کہا، "جو کوئی بھی ان الفاظ کو سنتا ہے، وہ سمجھ سکتا ہے کہ ان کے پیچھے کچھ اور حقیقت کارفرما ہے۔ وہ کچھ نہیں کر سکے اور حقیقت کو چھپانے کے لیے مبالغہ آرائی کی۔" اس سے قبل، ٹرمپ نے فاکس نیوز کو ایک انٹرویو میں کہا تھا کہ "ہم نے کارروائی کرتے ہوئے ان کی جوہری صلاحیت کو تباہ کر دیا، پھر ہم رک گئے۔ یہ ایک شاندار کام تھا۔ اور وہ مزید آگے نہیں بڑھ سکتے تھے... یہ 12 دن بہت شدید تھے بہت شدید۔" اسرائیل اور ایران کے درمیان تنازعہ 13 جون کو اس وقت شروع ہوا جب اسرائیل نے ایرانی فوجی، جوہری اور شہری مقامات پر فضائی حملے کیے، جن میں ایران کی وزارت صحت کے مطابق کم از کم 606 افراد ہلاک اور 5,332 زخمی ہوئے۔

برکس سربراہی اجلاس میں مودی بھارت کی صدارت سنبھالیں گے

نئی دہلی، 30 جون (یو این آئی) وزیراعظم نریندر مودی 7 جولائی کو ریو ڈی جنیرو میں برکس سربراہی اجلاس میں سال 2026 کے لیے ہندوستان کی صدارت سنبھالیں گے۔ مسٹر مودی 2 جولائی سے 9 جولائی تک گھانا، ترنداد اور ٹوبیگو، ارجنٹینا، برازیل اور نمیبیا کا دورہ کریں گے۔ اس دوران وہ گھانا، نمیبیا اور ترنداد اینڈ ٹوبیگو کی پارلیمنٹ کے غیر ملکی اجلاسوں سے خطاب کریں گے۔ اس کے ساتھ ساتھ انہیں بعض ممالک کی جانب سے اعلیٰ ترین سول اعزاز سے بھی نوازے جانے کا امکان ہے۔ وزارت خارجہ میں سکریٹری (اقتصادی تعلقات) دموورتی نے کہا کہ "وزیراعظم 2-3 جولائی کو گھانا کا دورہ کریں گے۔ یہ دورہ 30 سال بعد ہو رہا ہے۔

مہاراشٹر میں ہندی مسلط کرنے کا فیصلہ آر ایس ایس کے ایجنڈے پر عمل درآمد کی مشق

مراٹھی زبان صرف ایک زبان نہیں ہماری پہچان اور طرز زندگی کا حصہ ہے: ہرش وردھن سپکال

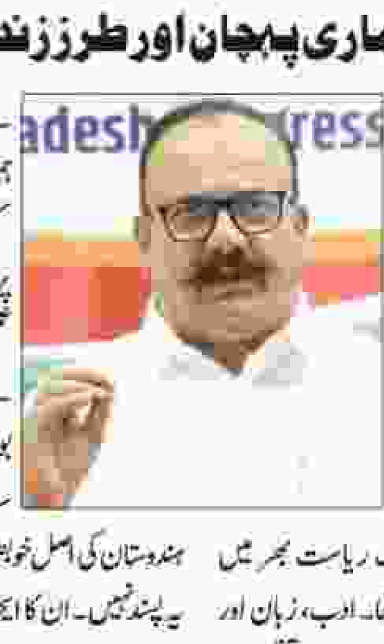

نئی دہلی: 30 جون (یو این آئی) راشٹریہ سویم سیوک سنگھ (آر ایس ایس) کا ایجنڈا 'ہندی-ہندو-ہندو راشٹر' ہے، اور مہاراشٹر میں برسر اقتدار مہایوتی حکومت اسی ایجنڈے کو عملی جامہ پہنانے میں مصروف ہے۔ شروع سے ہی ہندی زبان کو لازمی کرنے کی پالیسی اسی ایجنڈے کا حصہ رہی ہے۔ مہاراشٹر حکومت نے حال ہی میں ہندی مسلط کرنے کا سرکاری حکم نامہ جاری کر کے دراصل یہ پرکھنے کی کوشش کی کہ عوام کا ردعمل کیا ہوگا۔ لیکن جب مہاراشٹر کی عوام نے اس کی سخت مخالفت کی تو حکومت کو پیچھے ہٹنا پڑا۔ اسمبلی اجلاس سے قبل یہ فیصلہ دراصل حکومت کی ناکامیوں سے توجہ ہٹانے کی ایک کوشش بھی تھی۔ ان خیالات کا اظہار مہاراشٹر پردیش کانگریس کمیٹی کے صدر ہرش وردھن سپکال نے کیا ہے۔ نئی دہلی میں واقع مہاراشٹر بھون میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے ہرش وردھن سپکال نے کہا کہ ہم تو گزشتہ تین دنوں سے کہہ رہے تھے کہ حکومت یہ فیصلہ واپس لے گی۔ کیونکہ اس کے خلاف ریاست بھر میں شدید عوامی احتجاج جاری تھا۔ ادب، زبان اور ثقافت کے تحفظ کے لیے سرگرم اداروں، تنظیموں، ادیبوں اور اپوزیشن جماعتوں نے ایک آواز ہو کر اس کی مخالفت کی جس کے نتیجے میں حکومت کو گھٹنے ٹیکنے پڑے۔ مراٹھی زبان صرف ایک زبان نہیں بلکہ ہماری پہچان، ثقافت اور طرز زندگی کا حصہ ہے۔ کانگریس پارٹی نے ہمیشہ تمام زبانوں کی اہمیت کو تسلیم کیا ہے اور اسی بنیاد پر لسانی ریاستوں کا قیام عمل میں آیا۔ ہماری سوچ ہے کہ تمام زبانیں اور بولیاں بھائی چارے کے ساتھ ساتھ چلیں، یہی ہندوستان کی اصل خوبصورتی ہے مگر بی جے پی کو یہ پسند نہیں۔ ان کا ایجنڈا شروع سے ایک قوم، ایک زبان، ایک مذہب اور ایک لیڈر کا رہا ہے۔ انہیں آئین کی کوئی پروا نہیں، بلکہ مہاتما گاندھی کے قتل کے پیچھے بھی یہی مقصد چھپا تھا کہ ملک میں آئینی نظام نافذ نہ ہو سکے۔ انہوں نے مزید کہا کہ بی جے پی اور سنگھ جس زمین پر ہندی بولی جاتی ہے اسے اپنی سیاست کے لیے زرخیز سمجھتے ہیں، لیکن جہاں دوسری علاقائی زبانیں بولی جاتی ہیں، وہاں انہیں کامیابی نہیں ملتی۔ اسی لیے وہ چاہتے ہیں کہ جو ہندی بولے اور 'نمستے سدا وتسلے' کہے، وہی صحیح معنوں میں ہندو مانا جائے۔ یہ ایک غیر فطری، بگڑی ہوئی اور غیر اخلاقی تعریف ہے جسے بی جے پی رائج کرنا چاہتی ہے۔ آزادی کی لڑائی میں جب کانگریس اور دیگر تنظیموں کے لوگ قربانیاں دے رہے تھے، تب یہ لوگ انگریزوں کے ایجنٹ بنے ہوئے تھے۔ اسی لیے انہیں اس جدوجہد کی قیمت کا اندازہ نہیں۔ بی جے پی زبان اور مذہب کے نام پر ملک کو تقسیم کرنے نکلی ہے، مگر ہم ایسا ہرگز ہونے نہیں دیں گے۔ کانگریس پارٹی ملک کی یکجہتی، سالمیت، جمہوریت اور آئین کے تحفظ کے لیے مسلسل جدوجہد کرتی رہے گی۔

2003 کی ووٹر لسٹ میں شامل ووٹروں کو ثبوت دینے کی ضرورت نہیں

نئی دہلی، 30 جون (یو این آئی) الیکشن کمیشن نے بہار میں رائے دہندگان کی خصوصی طور سے گہرائی سے جائزہ کے لیے سال 2003 کی رائے دہندگان فہرست کو بنیاد بنایا ہے اور اس میں شامل 4.96 کروڑ ووٹروں کی نظر ثانی کے دوران اپنی شناخت کے طور پر کسی بھی دستاویز جمع کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ الیکشن کمیشن نے ایک پریس ریلیز میں کہا گیا ہے کہ سال 2003 کی رائے دہندگان کی فہرست ہماری ویب سائٹ پر اپ لوڈ کی گئی ہے۔ کونسل نے کہا کہ اس فہرست کے بارے میں نظر ثانی کے دوران کوئی بھی دستاویز نہیں دینا پڑے گی جبکہ ان کے بچوں کو اپنی ماں باپ سے متعلق کوئی بھی دستاویز جمع کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ کمیشن نے پہلے اس سال ہونے جا رہے ہیں ریاستی اسمبلی کے انتخاب سے پہلے بوتھ عوامی ووٹ (بی ایل او) کو گھر گھر بھیجنے کی فہرست کی خصوصی گہرائی سے جائزہ لینے کا آغاز کیا گیا ہے۔ 24 جون کے کمیشن کی ہدایت کے طور پر سی ای او/ڈی ای او/ای آر او 01.01.2003 کی تاریخ والی رائے دہندگان کو تمام بی ایل او کی ہارڈ کمپیوٹر میں دستیاب (باقی صفحہ 11 پر)

سیمی معاملے کے ملزم ثاقب ناچن سپرد خاک

ممبئی، 30 جون (یو این آئی): ممنوعہ تنظیم اسٹوڈنٹس اسلامک موومنٹ آف انڈیا (سیمی) کے سابق عہدیدار اور پونے آئی ایس آئی ایس ماڈیول معاملے میں دہشت گردی کے الزامات کا سامنا کرنے والے ثاقب ناچن کو پیر کے روز سخت حفاظتی انتظامات کے درمیان تھانے ضلع کے بھیونڈی کے قریبی پڈگھا بوریولی گاؤں کے قبرستان میں ان کی والدہ کی قبر کے پہلو میں دفن کیا گیا۔

رشتہ پوائنٹ
(فری سروس)
لڑکا لڑکی کے اچھے رشتے کے لئے گھر بیٹھے رابطہ کریں۔
9708387909

آج غروب آفتاب: 6.45
کل طلوع آفتاب: 5.02

موبائل دکان سے چوری معاملہ کا انکشاف، 3 گرفتار

پٹنہ سیٹی،30 جون (ذوالقرنین رآرہ فاطمہ) گزشتہ 28 جون کی شب تقریباً ڈیڑھ بجے نامعلوم جرائم پیشوں نے سٹی اسکول کے سامنے واقع آشیرواد کمیونیکیشن نامی موبائل شاپ کا شٹر کاٹ کر تقریباً دو لاکھ روپے مالیت کے مختلف کمپنیوں کے موبائل فون، ہیڈ فون، چارجر اور دیگر سامان چوری کر لیا مذکورہ واقعہ کے سلسلے میں مدعی ابھیجیت کمار ولد وجے کمار پتہ چھوٹی پٹن دیوی پٹنہ سٹی تھانہ چوک ضلع پٹنہ کی تحریری درخواست کی بنیاد پر مقدمہ نمبر 25/258 مورخہ-28.06.25 دفعہ 334(1)/303 (بی) نامعلوم افراد کے خلاف درج کر کے تفتیش شروع کر دی گئی مذکورہ واقعہ کی فوری تحقیقات کے لیے، سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس پٹنہ کے حکم کے مطابق، سٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ایسٹ، پٹنہ کی ہدایت پر اور زیر دتحقی (سب ڈویژنل پولیس آفیسر 02 پٹنہ سٹی) کی نگرانی میں ایک خصوصی چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی گئی الیکٹرانک سائنٹیفک شواہد اکٹھے کرنے کے بعد اور چھاپہ مار ٹیم کی طرف سے دیگر ذرائع سے حاصل کردہ شواہد کی بنیاد پر 24 گھنٹوں کے اندر اس واقعہ کو کامیابی سے حل کر لیا گیا سب سے پہلے اس واقعہ میں ملوث مجرم گولو عرف ہارڈک پانڈے کو منگل تالاب کے قریب اس کے گھر سے گرفتار کیا گیا اور 03 مسروقہ موبائل، 03 چارجر اور 01 ہیڈ فون برآمد کیا گیا گرفتار مجرم گولو عرف ہارڈک پانڈے کی طرف سے دی گئی اطلاع پر اس واردات میں ملوث دو دیگر مجرمین راہل کمار کو رانی پور تیل ڈپو (تھانہ خواجہ کلاں) کے تحت واقع اس کے گھر سے چوری کیا گئے 04 موبائل، 04 چارجر اور 03 ہیڈ فون کے ساتھ گرفتار کیا گیا اور ساحل کمار لودی کٹرہ (تھانہ خواجہ کلاں) کو 04 موبائل، 03 چارجر، 02 چارجر کوڈ 01 گھڑی بیلٹ 03 ہیڈ فون سمیت گرفتار کیا گیا لودی کٹرہ اس واردات میں مجرموں کے زیر استعمال ٹیمپو بھی ساحل کمار کے گھر سے برآمد ہوا ہے۔ گرفتار مجرموں کا نام اور پتہ 1 گولو عرف ہارڈک پانڈے ولد راجندر ملک پتہ رام دیو مہتو بھون کے قریب، منگل تالاب تھانہ چوک ضلع پٹنہ، 2 راہل کمار عرف ورون ولد پریم رام موجودہ پتہ لودی کٹرہ تیل ڈپو تھانہ ضلع پٹنہ کا مستقل پتہ تھانہ ہلسہ ضلع نالندہ، 3 ساحل کمار ولد چن چن چندرونشی لودی کٹرہ تھانہ خواجہ کلاں ضلع پٹنہ کے نام شامل ہے۔

پٹنہ سیٹی کی ترقی کیلئے فنڈ کی کوئی کمی نہیں ہوگی: نند کشور

پٹنہ سیٹی 30 جون (ذوالقرنین آرہ فاطمہ) پٹنہ صاحب اسمبلی حلقہ مسلسل ترقی کی راہ پر گامزن ہے بہار اسمبلی کے اسپیکر و پٹنہ صاحب کے MLA نند کشور یادو نے [illegible] 59.66 اور 62 میں چھ کروڑ 18 لاکھ کے زیادہ کی ترقیاتی اسکیموں کا آغاز کیا ان ترقیاتی اسکیموں میں پی سی سی روڈ اور وارڈ 59 میں اشوک راج پتھ سے [illegible] کی گلی تک ڈرین کی تعمیر، [illegible] سی سی روڈ کی تعمیر گرو گووند سنگھ پاتھ پر بیتولال لین کا ڈرین اور وارڈ 66 میں سری گرو گووند سنگھ پاتھ سے منگل تالاب گاندھی سروور [illegible] پی سی سی روڈ اور آر سی سی ڈرین کی تعمیر [illegible] 18 کروڑ 85 ہزار 10 روپے خرچ کیے جائیں گے ان اسکیموں کے آغاز کے موقع پر [illegible] پٹنہ شہر کی ترقی کے لیے فنڈ کی کوئی کمی نہیں ہوگی [illegible] ایک نئی مثال قائم کرنے کا کسر یادو نے کہا کہ پٹنہ صاحب میرا گھر ہے میں اس جگہ کا بیٹا ہوں اس لیے پٹنہ سیٹی کے لوگوں کی خوشیوں اور غموں میں شریک ہونا میری اخلاقی ذمہ داری ہے [illegible] چندرونشی روشن کمار [illegible] پارٹی عہدیداران موجود تھے،

بین ریاستی اسمگلر گروہ کے تین رکن گرفتار، 750 کیلو گانجہ برآمد

پٹنہ سیٹی،30 رجون (آرہ فاطمہ) گاڑیوں کی سخت چیکنگ مہم کے تحت تھانہ بائی پاس پولیس نے ایک شخص کو 14.750 کلو گرام غیر قانونی گانجہ سمیت گرفتار کرلیا۔ اس معاملے میں پٹنہ سٹی ڈی ایس پی-02 ڈاکٹر گورو کمار نے بتایا کہ سب ڈویژن کے مختلف تھانوں کی پولیس غیر قانونی منشیات کی خرید و فروخت کے خلاف مسلسل کارروائیاں کر رہی ہے۔ اس سلسلے میں، اتوار کی رات تقریباً 10:30 بجے، کرشن کانت اوجھا نامی شخص کو ایک ٹرالی بیگ میں 750.14 کلو گرام غیر قانونی گانجے کے ساتھ مہادیو استھان چوک کے قریب سے گرفتار کیا گیا۔ اس سلسلے میں مدعی اے ایس آئی ووِیک کمار کی تحریری رپورٹ کی بنیاد پر بائی پاس تھانہ بائی پاس تھانہ میں مقدمہ نمبر 25/341 درج کر کے مزید کارروائی کی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ابتدائی تفتیش کے دوران یہ پتہ چلا ہے کہ گرفتار ملزم کرشن کانت اوجھا بین ریاستی گانجہ اسمگلنگ گینگ کا رکن ہے، جس کے ذریعے برآمد شدہ گانجہ ریاست جھارکھنڈ سے لایا جا رہا تھا۔ اس واقعہ میں ملوث مذکورہ گینگ کے دیگر ارکان کی شناخت کر لی گئی ہے۔ جن کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔ کرشنا کانت اوجھا (19 سال) ولد چندر کانت اوجھا ساکن چندوا موڑ، نوادہ ضلع، جو اس وقت جکن پور تھانہ علاقہ کے مٹھا پور میں رہتا ہے۔ 750.14 کلو گرام غیر قانونی گانجہ بشمول ٹرالی بیگ اور ایک موبائل۔ بائی پاس پولیس اسٹیشن کے ایس آئی انمول رام، ایس آئی تجنیش کمار، ایس آئی ووِیک کمار، پی ٹی سی جنئے پرکاش شرما موجود تھے۔

مارواڑی مہیلا سمیتی نے ڈاکٹروں کو نوازا

پٹنہ سیٹی 30 جون (ذوالقرنین) مارواڑی مہیلا سمیتی پٹنہ سٹی برانچ نے ڈاکٹرس ڈے کے موقع پر سماج کے لیے وقف ڈاکٹروں کو اعزاز سے نوازا یہ پروگرام مقامی ریڈ کراس سوسائٹی بھون میں منعقد کیا گیا جہاں کمیٹی نے ڈاکٹروں کو شال اور تحائف دے کر ان کی بے لوث خدمات پر شکریہ ادا کیا اس پروگرام کا مقصد طبی میدان میں نمایاں خدمات انجام دینے والے ڈاکٹروں کا احترام اور شکریہ ادا کرنا تھا اس موقع پر موجود کمیٹی ممبران نے طبی خدمات کو انسانیت کی حقیقی خدمت قرار دیتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹروں کا کام صرف ایک پیشہ نہیں بلکہ معاشرے کے تئیں ایک بہت بڑی ذمہ داری ہے معزز ڈاکٹر 1 ڈاکٹر ترلوکی پرساد گولوارا (اطفال کے ماہر) ڈاکٹر ویر بالا گولواڑہ (ماہر امراض خواتین) ڈاکٹر منجری (ماہر امراض خواتین) ڈاکٹر منجری سنگھ (دانتوں کی ڈاکٹر) ڈاکٹر مہیش سنگھ (جنرل فزیشن) ڈاکٹر ببلی مہتا (ماہر امراض خواتین) پروگرام کی صدارت کمیٹی کی صدر رونیتا ڈوکانیہ سکریٹری پوجا مکھاریہ سابق صوبائی صدر اوشا پودار تارا جھن جھن والا، پونم جھن جھن والا شویتا کانوڈیہ کاجل سنگھانیہ، ایشا مرارکا، رشمی اگروال مدھو باگلا سنیتا بوبنا آنیتا بوبنا اور دیگر اراکین موجود تھی پروگرام کے آخر میں تمام ڈاکٹرز نے اس اعزاز پر کمیٹی کا شکریہ ادا کیا اور سماجی خدمت میں تعاون جاری رکھنے کا یقین دلایا،

گاندھی سیتو کے متوازی پل کی تعمیر کا کام تیز، جلد ہوگا مکمل

پٹنہ،30 رجون (پی این ایس) پٹنہ اور شمالی بہار کے درمیان ٹریفک کی سہولت کے لیے، گنگا ندی پر گاندھی سیتو کے متوازی ایک نئے چار لین پل اور سڑک کی تعمیر کا کام تیزی سے جاری ہے۔ اس مہتوا کانکشی منصوبے کو مارچ 2027 تک مکمل کرنے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ آہستہ آہستہ پل کی شکل اختیار کر رہا ہے۔ اس پروجیکٹ کو روڈ ٹرانسپورٹ اور ہائی ویز کی وزارت 1794.37 کروڑ روپے کی لاگت سے چلا رہی ہے۔ اس میں پٹنہ کے زیرو میل سے حاجی پور بی ایس این ایل گولمبر تک کل 14.5 کلو میٹر طویل سڑک اور پل بنایا جا رہا ہے۔ اس راہداری میں دریائے گنگا پر 6.5 کلو میٹر طویل چار لین والا پل شامل ہے، جبکہ دونوں طرف 9.8 کلو میٹر طویل آٹھ لین والی مین روڈ اور دونوں طرف 2-2 لین کی سروس روڈ بھی تعمیر کی جا رہی ہے۔ یہ بہار کی پہلی 12 لین والی سڑک ہوگی۔ گنگا ندی پر بننے والے اس نئے پل میں کل 33 ستون بنائے جانے ہیں۔ جن میں سے 31 ستونوں کا کام تقریباً مکمل ہو چکا ہے۔ اس کے علاوہ 242 میٹر کے کل 23 اضافی ڈوز کیبل اسپین بھی پل کا حصہ ہوں گے۔ گنگا کے بیچ میں چار ستون بنائے جا رہے ہیں۔ ان پر فی الحال تعمیراتی کام جاری ہے۔ پل کو اپروچ روڈ سے جوڑنے کے لیے پٹنہ اور حاجی پور دونوں اطراف میں فلائی اوور اور اوور برج بنائے جا رہے ہیں۔ گائی گھاٹ پر 5.1 کلو میٹر طویل چار لین اوور برج تقریباً تیار ہے۔ جہاں 1400 میٹر حصے کا کام مکمل ہو چکا ہے۔ حاجی پور میں پاسبان چوک پر دو چار لین اوور برج (لمبائی 101 میٹر) کی تعمیر جاری ہے۔ اس کے ساتھ ہی، انمکوان میں گاندھی سیتو کو بسکومن موڑ سے جوڑنے کے لیے چار لین والے ریلوے اوور برج (آر او بی) کے لیے ریلوے سے منظوری کا عمل آخری مرحلے میں ہے۔ نئے پل کے فعال ہونے کے بعد گاندھی سیتو پر ٹریفک کو یک طرفہ کر دیا جائے گا۔ حاجی پور سے پٹنہ آنے والی گاڑیاں پرانے گاندھی سیتو کا استعمال کریں گی۔ جبکہ پٹنہ سے حاجی پور جانے والی گاڑیاں نئے پل سے گزریں گی۔ اس سے ٹریفک جام کے موجودہ مسئلہ سے راحت ملنے کی امید ہے اور پٹنہ اور حاجی پور کے درمیان کا فاصلہ اب گھنٹوں کے بجائے منٹوں میں طے کیا جا سکے گا۔ اس پروجیکٹ سے دارالحکومت پٹنہ کے ٹریفک نظام میں بہتری آئے گی۔

پٹنہ سیٹی میں کیندریہ ودیالیہ کھولنے کے مطالبہ پر دھرنا 2 جولائی کو

پٹنہ سیٹی 30 جون (ذوالقرنین) عظیم اتحاد کی ایک میٹنگ آج منگل تالاب کے قریب سی پی آئی (ایم ایل) کے دفتر میں جے پی سینانی سی پی آئی (ایم ایل) پٹنہ مہانگر کمیٹی کے رکن شمبھوناتھ مہتا کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ میٹنگ کی نظامت آر جے ڈی کے سابق ریاستی سکریٹری ڈاکٹر اقبال احمد نے کی۔ میٹنگ پٹنہ سیٹی سب ڈویژن میں ایک سینٹرل اسکول کھولنے کی مطالبہ کو لیکر آئندہ 2 جولائی کو عظیم اتحاد کی پارٹیوں کا گائے گھاٹ گاندھی سیتو کے نیچے اشوک راج پتھ پر ہونے والے دھرنے کو کامیاب بنانے اور تیاریوں پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ میٹنگ میں راشٹریہ جنتا دل کے سبکدوش ہونے والے ریاستی جنرل سکریٹری اور سابق کونسلر پردیپ مہتا نے کہا کہ اسمبلی انتخابات سے عین قبل الیکشن کمیشن کی ووٹر لسٹ پر نظر ثانی کی خصوصی مہم ایک تغلقی فرمان کے مترادف ہے۔ عوام ایک ماہ کے اندر اپنی تاریخ پیدائش یا مقام پیدائش کا سرٹیفکیٹ جمع کرائیں اس کے ذریعے کمزور طبقات، دلتوں، پسماندہ اور اقلیتوں کے ووٹروں کو ووٹ دینے سے محروم کرنے کی سازش کی جا رہی ہے۔ عظیم اتحاد پارٹی اس کی مخالفت کرتی ہے اور الیکشن کمیشن سے اسے واپس لینے کا مطالبہ کرتی ہے اس کے ساتھ ہی پٹنہ سیٹی میں کیندریہ ودیالیہ کھولنے کی مانگ کو لے کر 2 جولائی کو ہونے والے دھرنے میں سماجی کارکنوں دانشوروں اور قابل احترام نظریات کے لوگوں سے زیادہ سے زیادہ تعداد میں گائے گھاٹ اشوک راج پتھ دھرنے میں پہنچنے کی اپیل کی گئی ہے۔ میٹنگ میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ پٹنہ سیٹی میں کیندریہ ودیالیہ کھولنے کے مطالبے کے لیے لڑنے کے لیے 12 افراد پر مشتمل ایک کور کمیٹی تشکیل دی گئی ہے قومی میٹنگ میں مندرجہ ذیل سرکردہ لوگ موجود تھے، سی پی آئی دیورتن پرساد، کانگریس چوک اور مالسلامی بلاک کے صدر ابھے جیسوال، سی پی آئی پٹنہ صاحب کے سکریٹری اناۓ مہتا، رام نارائن سنگھ، رگھوناتھ پرساد، رام بابو وغیرہ موجود تھے،

محمد امتیاز قریشی بہار اوقاف کمیٹی کے نائب صدر منتخب

پٹنہ سیٹی 29 جون (ذوالقرنین) ریاستی بہار سنی وقف بورڈ کے چیئرمین ارشاد اللہ صاحب کے ذریعہ بہار اوقاف کمیٹی کی تشکیل کی گئی ہے۔ جس میں اپنے سماجی و فلاحی کاموں کے ذریعہ سے بہار اور پٹنہ کے مقبول جنتا دل (یو) کے سینئر رہنما محمد امتیاز قریشی سبزی باغ پٹنہ کو اوقاف کمیٹی کا نائب صدر منتخب کیا گیا ہے تشکیل شدہ کمیٹی 21 لوگوں پر مشتمل ہے جن میں صدر اور 2 نائب صدر سکریٹری اور 2 جوائنٹ سکریٹری خازن کے علاوہ 15 ممبران شامل ہیں، جس میں محمد امتیاز قریشی کو اوقاف کمیٹی کا نائب صدر منتخب کیا گیا ہے محمد امتیاز قریشی کو نائب صدر منتخب ہونے پر محمد شہزاد قریشی حافظ رحمت علی قریشی عباس قریشی حافظ نسیم قریشی محمد ارشد قریشی منا قریشی شاداب قریشی تنویر قریشی و دیگر معززز شخصیات نے محمد امتیاز قریشی کو مبارکباد پیش کرتے ہوئے بہار سنی وقف بورڈ کے چیئرمین ارشاد اللہ صاحب کا شکریہ ادا کیا ہے،

بہار آرتھوپیڈک ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام دوروزہ کانفرنس کا انعقاد

پٹنہ سیٹی 30 جون (ذوالقرنین) بہار آرتھوپیڈک ایسوسی ایشن کے زیر اہتمام مظفر پور میں دوروزہ کانفرنس کا انعقاد مظفر پور آرتھوپیڈک کلب کے ذریعہ کیا گیا تقریب کی صدارت ڈاکٹر اپیندر پرساد صدر بہار آرتھوپیڈک ایسوسی ایشن سکریٹری ڈاکٹر پروین کمار ساہو نے کہا کہ MIDCON بہار میں پہلی مرتبہ اس تقریب کا انعقاد کیا ہے اور مستقبل میں بھی ہر سال الگ الگ اضلاع میں منعقد کیا جائے گا اس پروگرام میں تقریباً 48 تحقیقی مقالے پر مختلف آرتھو سرجن کے ذریعہ پیش کئے گئے پوسٹ گریجویٹ آرتھو کے طلباء نے تقریباً 11 تحقیقی مقالے بھی پیش کئے 6 پوسٹر پریزنٹیشن بھی منعقد ہوا گھٹنوں اور پیروں میں کیسے High tvbal osteotony کر کے پیروں کو سیدھا کر کے درد کے بغیر چل سکتے ہیں وارانسی کے ڈاکٹر اجیت سنگل نے کر کے دیکھایا گھٹنوں کو بدلنا (T.K.R) آپریشن کی باریکیوں کو بھی ڈاکٹروں کو تفصیلات پر عملی تربیت دی گئی اس پروگرام میں انڈین آرتھوپیڈک ایسوسی ایشن صدر ڈاکٹر انوپ اگروال سکریٹری راجیو رمن اور متوقع صدر ڈاکٹر نوین ٹھکر نے فعال طور پر تعاون کیا انہوں نے بتایا کہ ڈاکٹر پروین کمار ساہو (آکسیجن ٹراما اینڈ ملٹی اسپیشلیٹی ہوسپیٹل کمہرار پٹنہ) کو پورے ہندوستان کی دیہی آرتھوپیڈکس کمیٹی کا صدر بنایا گیا ہے انہوں نے پورے بہار میں آؤٹ ریچ پروگرام چلائے ہیں کانفرنس کا افتتاح مرکزی جل شکتی کے وزیر ڈاکٹر راج بھوشن چودھری نے کیا انہوں نے بہار اور انڈین آرتھوپیڈک ایسوسی ایشن کے مطالبے کی حمایت کی ایم بی بی ایس میں آرتھوپیڈکس کو الگ مضمون بنایا جانا چاہئے اور کہا کہ وہ نیشنل میڈیکل کمیشن کی منظوری حاصل کرنے کی سمت کام کریں گے اور کابینہ کے اجلاس میں اس مسئلے کو ترجیح دیں گے ڈاکٹر اپیندر پرساد نے کہا کہ پہلی بار بی اے کے تقریباً 12 سابق صدور اس میں حصہ لیا کل 350 آرتھوپیڈک سرجن: 50 کائروپریکٹر اور دیگر نے اس میں حصہ لیا بہار کے مشہور آرتھو سرجن ڈاکٹر جان مکھوپادھیائے ڈاکٹر رنجیت کمار سنگھ امولیا سنگھ خواتین امراض کی ماہر ڈاکٹر محترمہ رجنی کماری ڈاکٹر انیل کمار ڈاکٹر کوشلندر کمار ڈاکٹر وکرم ویر ڈاکٹر رامیت گنجن ڈاکٹر راجیو کمار بھٹ وغیرہ نے فعال تعاون کیا تمام مندوبین اور اساتذہ نے اس پروگرام سے بھرپور فائدہ اٹھایا بہار آرتھوپیڈکس ایسوسی ایشن اب ہر سال باقاعدگی سے MIDCON کا اہتمام کرے گی گنگا رام اسپتال کے ہینڈ سرجن ڈاکٹر نکھل جھن جھن والا نے بتایا کہ انگلیوں اور کلائیوں کو جوڑ کر کس طرح فعال بنایا جا سکتا ہے ڈاکٹر پروین کمار ساہو نے ریویژن TKR پر اپنا لیکچر دیا اکشت سمن ڈاکٹر گرودیو ڈاکٹر سنجے کمار نے اپنے تحقیقی مقالے میں لیگامنٹ سرجری کے طریقے بتائے،

کثیر مقدار میں غیر ملکی شراب برآمد، ڈرائیور گرفتار

پٹنہ سیٹی،30 رجون (آرہ فاطمہ) خفیہ اطلاع کی بنیاد پر محکمہ ایکسائز اینڈ پروہیبیشن کی ٹیم نے ٹرانسپورٹ نگر سے 22 لاکھ روپے مالیت کے 303 کارٹن انگریزی شراب ضبط کی ہے۔ ٹرک ڈرائیور کو موقع پر گرفتار کر لیا گیا۔ محکمہ آبکاری اور امتناع کے اسسٹنٹ کمشنر پریم پرکاش نے بتایا کہ خفیہ اطلاع ملتے ہی ایس آئی دیویندر کمار کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی۔ جس میں ایس آئی سونم کماری، کانسٹیبل امان کمار اور نیلم کماری شامل تھے۔ ٹیم نے معلومات کی تصدیق کی اور اگمکوان پولیس اسٹیشن کے علاقے میں بجلی کے دفتر کے قریب ٹرانسپورٹ نگر میں چھاپہ مارا اور گاڑیوں کا معائنہ کیا۔ پھر کر کورے اور سویابین سے ڈھکی ہوئی شراب کا ایک کارٹن ایک ٹرک پر لدا ہوا ملا، جو پنجاب میں تیار کیا گیا تھا۔ اس کی کل مقدار 303 کارٹنوں میں 8232 بوتلیں جو کہ 2612.6 لیٹر تھی۔ ٹیم نے ٹرک کو قبضے میں لے لیا۔ اس کے ساتھ ہی ٹرک ڈرائیور کو بھی موقع پر گرفتار کر لیا گیا، جو ونئے کمار پانڈے ہے، جو نارائن پور رہیہیا، بھوجپور کا رہنے والا ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر نے بتایا کہ پکڑی گئی انگریزی شراب کی مالیت 22 لاکھ روپے کے لگ بھگ ہوگی۔ انہوں نے بتایا کہ پوچھ گچھ کے دوران ٹرک ڈرائیور نے بتایا کہ اس نے شراب کی کھیپ دھنباد سے لی تھی اور اسے پٹنہ کے راستے دربھنگہ لے جانا تھا۔

رام کرشنا نگر علاقہ میں چوروں کا قہر جاری، عوام میں دہشت

پھلواری شریف،30 رجون (اجیت کمار) پٹنہ کے رام کرشنا نگر تھانہ علاقے کے آدرش نگر روڈ نمبر 1 اور 2 میں کل رات تانبے کے تار چوری کا ایک بڑا واقعہ سامنے آیا ہے۔ نصف شب کے قریب 10 سے 15 گھروں سے تانبے کی تاریں چوری ہوگئیں، جس کی واردات سی سی ٹی وی کیمرے میں قید ہوگئی۔ فوٹیج میں دو چور تار کاٹتے اور چوری کرتے واضح طور پر نظر آرہے ہیں۔ دو بدمعاشوں کو چھلانگ لگاتے اور تانبے کے تار کو پکڑ کر کاٹ کر چوری کرتے دیکھا گیا ہے۔ مقامی لوگوں نے بتایا کہ تانبے کے تار چوری ہونے کا یہ کوئی پہلا واقعہ نہیں، اس سے قبل بھی کئی بار ایسے واقعات رونما ہو چکے ہیں تاہم اس بار چوری کی وارداتیں زیادہ ہیں اور مسلسل ہونے والی وارداتوں سے لوگوں میں خوف و ہراس پھیل گیا ہے۔ وشواجیت کمار، روی کانت اور بہار پولیس انسپکٹر بیریش کمار کے اہل خانہ ان لوگوں میں شامل ہیں جنہوں نے چوری کی شکایت کی تھی۔ بتایا گیا کہ یہ تیسری بار ہے کہ انسپکٹر بیریش کمار کے گھر سے تار چوری ہوئی ہے۔ مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ تقریباً کوئی پولس گشت نہیں ہے۔ جس کا چوروں کے ذریعہ فائدہ اٹھایا جاتا ہے۔ رات کو بجلی جانے کے بعد چور صورتحال کا فائدہ اٹھاتے ہوئے تاریں کاٹ کر فرار ہو جاتے ہیں لوگوں کو یہ شبہ بھی ہے کہ ان وارداتوں میں کوئی شیطانی گروہ یا علاقے کے کچھ لوگ ملوث ہو سکتے ہیں۔ اس سلسلے میں محکمہ بجلی میں شکایت بھی درج کرائی گئی ہے۔ اہل علاقہ نے پولیس سے مطالبہ کیا ہے کہ فوری کارروائی کر کے چوروں کی نشاندہی کر کے انہیں گرفتار کیا جائے تاکہ علاقے میں چوری کی ایسی وارداتوں کو روکا جا سکے۔ منشیات کے عادی افراد بھی سماک، چرس یا منشیات کے استعمال کی تلاش میں ایسی چوری کا ارتکاب کر سکتے ہیں۔

ایک قمار باز گرفتار

پٹنہ سیٹی،30 رجون (آرہ فاطمہ) تھانہ چوک کی حدود میں چوک شکار پور نالہ پر گنگا بابو کی دکان کے قریب جاری غیر قانونی جوا اور گیمبلنگ اڈہ کے خلاف کارروائی کی گئی۔ پٹنہ سٹی کے ایس ڈی او 02 ڈاکٹر گورو کمار نے بتایا کہ سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی ہدایت پر چوک پولیس اسٹیشن انچارج دشینت کمار کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی۔ جس میں پرا اپوانی ببلو کمار، گورو کمار اور روہت کمار سمیت ریزرو گارڈز شامل تھے۔ ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے چوک تھانہ علاقہ کے چوکشکار پور نالہ پر چھاپہ مار کر غیر قانونی جوئے اور قیاس آرائی میں ملوث راہول اگروال کو گرفتار کر لیا۔

لائنس کلب آف پاٹلی پترا کی نئی مجلس عاملہ کی حلف برداری

پٹنہ سیٹی،30 رجون (آرہ فاطمہ) لائنس کلب آف پاٹلی پترا آدرش کے سیشن 2025-26 کے نئے ایگزیکٹو کی تقریب حلف برداری ہوٹل پال بینکویٹ ہال، اوم بہار کمپلیکس، کدم کواں میں منعقد ہوئی۔ جس میں پی ڈی جی شیر نندا اگرگ نے صدر شیر ڈاکٹر نیرج سنہا، نائب صدر شیر ڈاکٹر نیہا سنگھ اور شیر اجے سنگھ، سکریٹری شیر ڈاکٹر دویش کمار، خزانچی شیر انیتا اگروال اور تمام عہدیداروں کو سیشن 2025-26 کے لیے حلف دلایا۔ اسی دوران پی ڈی جی لائین سنجے اوستھی نے کلب کے نئے ممبران کو حلف دلایا۔ نو منتخب صدر لائین ڈاکٹر نیرج سنہا نے جہاں کلب کی سرگرمیوں پر روشنی ڈالی وہیں اس سیشن میں کلب نے سماج کی آخری صف میں رہنے والے لوگوں کی بہتری کے لیے پروگرام منعقد کرنے اور ان کی ترقی میں حصہ لینے پر زور دیا۔ انہوں نے خواتین اور بچوں کی جسمانی اور ذہنی نشو و نما کے لیے مہم چلا کر پروگرام منعقد کرنے کا اعلان کیا۔ اس کے علاوہ، کلب نے ممبران کا ان کے بہترین کام کرنے اور ان لوگوں کا شکریہ ادا کیا جنہوں نے پورے سیشن میں کسی نہ کسی شکل میں تعاون فراہم کیا اور ان کے کامیاب مستقبل کی خواہش کی۔ تقریب میں ڈسٹرکٹ گورنر (2024-25) شیر گنونت ملک، ڈسٹرکٹ گورنر (2025-26) شیر پردیپ کھیتان، ڈپٹی ڈسٹرکٹ گورنر شیر سنگیتا نندا، شیر اویناش ساہ اور کئی سینئر افسران کے ساتھ ساتھ کئی سابق ڈسٹرکٹ گورنرز نے اپنے خیالات کا اظہار کیا اور نئی کمیٹی کے ارکان کو مبارکباد دی۔ شیر منوج اگروال، شیر ڈاکٹر نیرج سنہا، شیر کرشنا سونی، شیر ڈاکٹر نیہا سنگھ، شیر ڈاکٹر روہت سنگھ، شیر شیلیش کمار، شیر ڈاکٹر دویش کمار، شیر اجے سنگھ، شیر نریندر کمار، شیر سیما سنگھ، شیر انیتا اگروال، شیر سکھا سنہا، شیر ڈاکٹر راجیش سا، اور تمام سرگرم ممبران تقریب میں موجود تھے۔ کامیاب پروگرام کے آخر میں شیر سویتا سنہا نے شکریہ ادا کیا۔

بدعنوان کلرک کو عدالت نے سنائی سزا، مالی جرمانہ بھی عائد

پٹنہ/پھلواری،30 رجون (اجیت کمار) بدعنوانی کے خلاف ویجیلنس انویسٹی گیشن بیورو کی مسلسل وابستگی مثالیں قائم کر رہی ہے۔ اسی سلسلے میں، آج اسپیشل جج، ویجیلنس کورٹ، پٹنہ محمد رستم نے ملزم راج کشور سنہا، کلرک، ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفس، نالندہ کو خصوصی مقدمہ نمبر 34/2009 (جو ویجیلنس پولیس اسٹیشن کیس نمبر 44/2009 سے متعلق ہے) میں مجرم قرار دیا۔ اس کیس میں استغاثہ کو اسپیشل پبلک پراسیکیوٹر (ٹریپ کیسز) سرویلنس، پٹنہ، بیجے بھانو عرف پٹو بابو نے مؤثر طریقے سے چلایا۔ عدالت نے اسے پی سی ایکٹ کے سیکشن 7 کے تحت ایک سال قید اور 10,000 روپے جرمانے کی سزا سنائی اور پی سی ایکٹ کی دفعہ 13 (2) کے سیکشن 13(1)(D) کے تحت 2 سال قید بامشقت اور 10,000 روپے جرمانے کی سزا سنائی اور عدم ادائیگی کی صورت میں اسے ایک ماہ کی سادہ سزا بھگتنا ہوگی۔ عدالت نے حکم دیا کہ مذکورہ سزائیں ایک ساتھ چلیں گی۔ ملزم نے شکایت کنندہ اودھیش کمار چودھری، بلاک ٹیچر، اپ گریڈڈ مڈل اسکول، گنگا بیگھا، ایکنگا سرائے، نالندہ کی تنخواہ کی ادائیگی کو غیر قانونی طور پر روک کر رشوت طلب کی تھی۔ اس شکایت کی روشنی میں، 28.04.2009 کو، ملزم کو ویجیلنس انویسٹی گیشن بیورو نے اس کے محلہ قاضی تکیہ، بہار شریف، نالندہ میں کرائے کے مکان سے تنخواہ کی ادائیگی کے عوض 1600 روپے رشوت لیتے ہوئے رنگے ہاتھوں گرفتار کیا تھا۔ کیس کی سماعت کے دوران ویجیلنس انویسٹی گیشن بیورو نے استغاثہ کے کل 10 گواہوں کے شواہد پیش کیے، جن کی بنیاد پر عدالت نے ملزمان کو مجرم قرار دیا۔ یہ فیصلہ بدعنوانی کے خلاف ریاستی حکومت اور ویجیلنس انویسٹی گیشن بیورو کی چوکسی، غیر جانبداری اور عزم کا سیدھا ثبوت ہے۔

آبی جماؤ سے پریشان لوگوں کا مظاہرہ

پٹنہ سیٹی،30 رجون (آرہ فاطمہ) کستور با نگر روڈ نمبر 2 میں برسوں سے پانی جمع ہونے سے پریشان مقامی لوگوں نے پاٹلی پترا نگر وکاس سمیتی کے بینر تلے مظاہرہ کیا۔ جس کی صدارت ڈاکٹر آراین سنگھ نے کی۔ مظاہرے کے بعد اہل علاقہ نے اس سے جان چھڑانے کے لیے میٹنگ کی۔ کمیٹی کے صدر ببلو کمار نے کہا کہ اس علاقے میں کئی چھوٹی کالونیاں شیو شکتی نگر، کستور با نگر، وچاسپتی نگر، پٹیل کالونی، مہاویر کالونی، پنچوتی نگر آباد ہیں جو ایک دوسرے سے جڑی ہوئی ہیں۔ لیکن ان تمام کالونیوں میں سال بھر پانی جمع رہتا ہے۔ وقتاً فوقتاً عوامی نمائندوں کے ساتھ ساتھ میونسپل کمشنر کو بھی شکایات کی جاتی رہی ہیں لیکن آج تک مستقل مسئلہ حل نہیں ہو سکا۔ مظاہرے کو منظم کرنے والے پنکج پودار نے کہا کہ پچھلے تین چار سالوں سے ہم محلے کے باشندے پانی بھر جانے کی پریشانی کا سامنا کر رہے ہیں۔ پانی بھرنے کے دوران کھلی کچہریاں بچوں کے لیے جان لیوا بن گئی ہیں۔ ایسے میں بہت سے لوگ اپنے گھر اور زمین بیچ کر یہاں سے ہجرت کر چکے ہیں۔ ڈاکٹر آراین سنگھ نے کہا کہ یہاں کے لوگ اب مایوس ہو چکے ہیں۔ اس کے ساتھ ساتھ پانی بھر جانے کی وجہ سے ہمارے رشتہ داروں سے دوری بھی بڑھ رہی ہے۔ شیو شکتی نگر روڈ نمبر 2 کے چھوٹے لال سنگھ نے بتایا کہ ہماری گلی کا پانی سڑنے کی وجہ سے کالا اور بدبودار ہو گیا ہے۔ وارڈ کونسلر اور ایم ایل اے کو بھی درخواستوں کے ذریعے آگاہ کیا گیا ہے لیکن سننے والا کوئی نہیں ہے۔ مقامی سنیتا ورما نے بتایا کہ ہمارے بچے باہر رہتے ہیں، یہ حالت دیکھ کر وہ آنا نہیں چاہتے۔ سونی تندا نے بتایا کہ ان کی گلی کی سڑک گزشتہ ماہ ہی بنائی گئی تھی جو بارش میں ڈوب جاتی ہے۔ میٹنگ میں متفقہ طور پر فیصلہ کیا گیا کہ ایک اجتماعی درخواست دے کر دس لوگوں کی ٹیم عوامی نمائندوں، عزت مآب وزیر اعلیٰ، شہری ترقیات کے وزیر، سڑک کی تعمیر کے وزیر، ضلع مجسٹریٹ، کارپوریشن کمشنر سے ملاقات کرے گی اور اس کے جلد از جلد حل کی درخواست کرے گی۔ مظاہرے کے ساتھ میٹنگ میں ڈاکٹر آراین سنگھ، شنکر سنگھ، ارجن پرساد، سپریتی سنگھ، اجیت کمار، پرشانت بھارتی، شیلیش کمار، اجے کمار، مکیش رنجن، امریندر بھارتی، دیویندر کمار، پنکھوڑی پودر سمیت کئی لوگ موجود تھے۔

बिहार सरकार

पर्यावरण, वन एवं जलवायु परिवर्तन विभाग
कार्यालयः वन प्रमंडल पदाधिकारी, नालन्दा वन प्रमंडल, बिहारशरीफ
अल्पकालीन निविदा सूचना सं०- 02/2025-26

1.	विभाग का नाम	पर्यावरण, वन एवं जलवायु परिवर्तन विभाग, बिहार।
2.	विज्ञापन दाता का नाम पता	वन प्रमंडल पदाधिकारी, नालन्दा वन प्रमंडल, बिहारशरीफ
3.	परिमाण बिक्री के आरंभ की तिथि	30.06.2025 के पूर्वाह्न 10.00 बजे से
4.	परिमाण विपत्र की बिक्री की अंतिम तिथि एवं समय	दिनांक 07.07.2025 को अपराह्न 05.00 बजे तक कार्य अवधि में
5.	निविदा प्राप्ति की अंतिम तिथि एवं समय	08.07.2025 के पूर्वाह्न 11.30 बजे
6.	निविदा खोलने की तिथि एवं समय	08.07.2025 के अपराह्न 12.15 बजे

नालन्दा वन प्रमंडल, बिहारशरीफ के राजगीर प्रक्षेत्र अंतर्गत रत्नागिरि पहाड़ की तलहटी में विश्वशांति स्तूप एवं गृद्धकूट पर्वत जाने वाले की सुविधा हेतु राजगीर रज्जू मार्ग के पास नव-निर्मित इंटीग्रेटेड भवन में अवस्थित 01 दुकान के संचालन हेतु दिनांक-30.06.2025 से निविदा आमंत्रित की जाती है :

क्र०सं०	निविदा का विवरण	अग्रधन की राशि	निविदा प्रपत्र का मूल्य
1	नालन्दा वन प्रमंडल, बिहारशरीफ के राजगीर प्रक्षेत्र अंतर्गत रत्नागिरि पहाड़ की तलहटी में राजगीर रज्जू मार्ग के पास नव-निर्मित इंटीग्रेटेड भवन में अवस्थित 01 दुकान के संचालन हेतु। Shop No. 18/IBS (Approx Size 97 Sqft)	रु. 15000/-	रु. 600/-

[illegible] Divisional Forest Officer, Nalanda Forest Division, Biharsharif [illegible] https://state.bihar.gov.in/forest [illegible] https://state.bihar.gov.in/prdbihar/CitizenHome.html [illegible]

विस्तृत जानकारी state.bihar.gov.in/prdbihar से प्राप्त की जा सकती है।

PR. No.007329 (Forest) 2025-26

वन प्रमंडल पदाधिकारी, नालन्दा वन प्रमंडल, बिहारशरीफ

नशे से बनानी दूरी है, क्योंकि परिवार जरूरी है।

بہار انجینئرنگ یونیورسٹی کے بی۔ٹیک کا نتائج جاری

پٹنہ 30 جون (پی این ایس) بہار انجینئرنگ یونیورسٹی کے ذریعہ بی۔ٹیک کورس کو وقت پر پورا کرتے ہوئے تعلیمی سال 2021-25 کے آٹھویں سمسٹر کے امتحان کا نتیجہ اعلان کیا جا رہا ہے۔ ساتھ ہی یونیورسٹی کے ذریعہ اس سیشن میں پی ایچ ڈی کی بھی شروعات کی جا رہی ہے۔ پی ایچ ڈی کورس میں داخلے کے لئے منعقد داخلہ امتحان میں کامیاب امیدواروں کی فہرست بھی آج شائع کی جا رہی ہے۔ وقت پر اکیڈمک سیشن کے نتائج کے اعلان سے طلبہ و طالبات میں خوشی ہے۔ [illegible] نے اس موقع پر کہا کہ بہار کے لئے انتہائی فخر کا لمحہ ہے۔ پانچ روپے فی ماہ میں [illegible]

سکریٹری ڈاکٹر پرتما کے ذریعہ بتایا گیا کہ طلبہ طالبات کی سخت محنت کے نتائج کو وقت پر شائع کرنا حقیقی حصولیابی ہے۔ [illegible] 2024 میں اس ایس بہتر مظاہرے کے لئے بہترین یونیورسٹی کا ایوارڈ حاصل ہوا ہے۔ انہوں نے اعلان کیا کہ آئندہ سیشن 2025-27 سے بہار انجینئرنگ یونیورسٹی کے ذریعہ نئے کورس شروع کئے جا رہے ہیں۔ [illegible]

ووٹ کی سیاست پر کیا ہوگا اثر؟

جئے کرشن

پٹنہ 30 جون (جئے کرشن) وقف ترمیمی قانون کے خلاف راجدھانی پٹنہ کے گاندھی میدان میں بڑی تعداد میں لوگ جمع ہوئے۔ ایک آواز میں مرکزی حکومت کو یہ پیغام دیا کہ یہ قانون مسلمانوں کو منظور نہیں۔ اس لئے واپس لے سرکار۔ اس انعقاد میں غیر این ڈی اے خیمہ کے سبھی بڑے پارٹیوں کے لیڈر شامل ہوئے۔ جس میں کئی قومی سطح کے اور کئی بہار کے اہم سیاسی چہرے تھے۔ چونکہ بہار میں اسمبلی انتخاب ہونے ہیں۔ [illegible]

راجگیر میں، اوپیندر کشواہا گیا جی میں اپنے پروگرام میں مصروف رہے۔ جیتن رام مانجھی یادو پر بھی نشانہ لگاتے ہوئے کہہ دیا کہ وقف اور قبرستان کی زمین پر قبضہ کرنے والے انہیں کے لوگ ہیں۔ پہلے وہ اسے آزاد کرائیں۔ پھر قانون کی مخالفت میں تقریر کریں۔ [illegible] جن سوراج کے پرشانت کشور نے بھی اس انعقاد سے دوری بنائے رکھی [illegible] کہ اقتدار میں آنے کے لئے انہیں مسلمانوں کی ضرورت نہیں ہے۔ [illegible]

بہار اسمبلی انتخاب سے قبل بھومیہاروں کی خفیہ میٹنگ

پٹنہ 30 جون (پی این ایس) بہار [illegible]

[illegible] بھومیہار سماج جو ریاست کی آبادی کا 3 سے 4 فیصد ہے۔ سیاسی طاقت کے لئے جانا جاتا ہے۔ 2020 کے بہار اسمبلی انتخاب میں مختلف پارٹیوں نے بھومیہار امیدواروں کو ٹکٹ دے کر اس ذات کو پالے میں لانے کی کوشش [illegible] کی معنی تلاش کئے جا رہے ہیں۔ خاص کر بہار کی بھومیہار اکثریت سیٹوں پر ان کے دعوے کی جانچ بھی شروع ہوگئی ہے۔ 2020 کے بہار اسمبلی انتخاب میں 243 سیٹوں کے لئے مختلف پارٹیوں نے سماجی وجوہات کو نظر رکھتے [illegible] مل کر آنے والی حکمت عملی طئے کرنا چاہتے ہیں۔ ایسے میں آئندہ انتخاب میں بھومیہار لیڈر اب مشترکہ طور سے ٹکٹ مانگنے، علاقائی سمجھوتے اور امیدوار کے انتخاب پر اثر ڈالنے کے لئے بھومیہار لیڈروں کی میٹنگیں شروع ہوئی ہیں۔

انوشکا کے گھر ملنے تیج پرتاپ یادو پہنچے

پٹنہ 30 جون (پی این ایس) آر جے ڈی سپریمو لالو یادو کے بڑے بیٹے تیج پرتاپ یادو [illegible]

[illegible] کہ تیج پرتاپ کے اس طرح کے قدم سے اپوزیشن کو پارٹی پر نشانہ لگانے کا موقع ملتا ہے۔ تیج پرتاپ یادو کا یہ قدم ایسے وقت میں سامنے آیا ہے جب بہار میں 2025 کا اسمبلی انتخاب کی تیاری شروع ہوچکی ہے۔ آر جے ڈی اور عظیم اتحاد کے لیڈر جہاں ایک طرف نتیش سرکار کو گھیرے کی حکمت عملی بنا رہے ہیں وہیں تیج پرتاپ کی نجی زندگی سے جڑے تنازع پارٹی کے لئے نیا چیلنج کھڑا کر رہے ہیں۔ تیج پرتاپ پہلے بھی اپنے انوکھے انداز اور بیانوں کے سبب چرچا میں رہ چکے ہیں۔

سلیم پرویز کی نگرانی میں صد سالہ تقریب کی تیاری جنگی پیمانے پر

پٹنہ 30 جون (پریس ریلیز) جناب عبدالسلام انصاری سکریٹری بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ نے اطلاع دی ہے کہ 21 اگست 2025 کو بہار اسٹیٹ مدرسہ ایجوکیشن بورڈ کا صد سالہ تقریب [illegible] مورخہ 21 اگست 2025 میں [illegible]

’وقف بچاؤ دستور بچاؤ‘ کانفرنس نے ایک نئی تاریخ رقم کردی: مولانا ابوالکلام قاسمی

پٹنہ ۲۹ جون (پریس ریلیز) آل انڈیا مسلم پرسنل لا بورڈ کی تجویز پر امارت شرعیہ بہار، اڈیشہ، جھارکھنڈ ومغربی بنگال کے زیر اہتمام پٹنہ کے گاندھی میدان میں ’وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس‘ کا انعقاد کیا گیا [illegible]

[illegible] کانفرنس کو تمام ملی تنظیموں کا تعاون حاصل تھا، اس لئے بغیر کسی تفریق کے مسلم سماج کے لوگوں کے ساتھ برادران وطن میں ہندو، سکھ، عیسائی وغیرہ کے لوگ بھی بڑی تعداد میں کانفرنس میں شریک ہوئے۔ کانفرنس نہایت ہی شاندار اور کامیاب رہی۔ کانفرنس کی شاندار کامیابی پر امارت شرعیہ [illegible] رہا ہے۔ امارت شرعیہ کا قیام ۱۹۲۱ء میں عمل میں آیا، یہ ادارہ جہاں دینی سرگرمیوں کا مرکز رہا ہے، وہیں اس کا اہم کردار اتحاد ملت بھی رہا ہے اور ہر دور میں اس نے دینی وملی معاملات میں ملک ہی نہیں، بلکہ دیگر مسلم ممالک کی بھی رہنمائی کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پٹنہ کا گاندھی میدان [illegible] کی قربانی دیں گے، اپنی خون سے [illegible] لا اور ملک کے آئین کی حفاظت کریں گے۔ وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس نے نئی تاریخ رقم کرکے یہ پیغام دیا:

ایک ہوجائیں تو بن سکتے ہیں خورشید مبیں
ورنہ ان بکھرے ہوئے تاروں سے کیا کام بنے

تیجسوی بتائیں 15 برسوں کی حکومت میں مسلمانوں کے لئے کیا کیا؟

پٹنہ 30 رجون (پی این ایس) اپوزیشن لیڈر تیجسوی یادو کے 29 جون کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں وقف مخالف قانون میں شامل ہونے پر سیاست تیز ہوگئی ہے۔ اس معاملے پر نتیش سرکار میں وزیر اور جے ڈی یو لیڈر اشوک چودھری نے حملہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ تیجسوی کو یہ سوٹ کرتا ہے کیونکہ وہ خود کو ایم وائی والا کلیم کرتے ہیں۔ لیکن مسلموں کو یہ دیکھنا چاہئے کہ جب یہ لوگ 15 سال سے سرکار میں تھے تب کیا کیا تھا۔ 15 برسوں میں کتنے اقلیتی ہاسٹل بنے، کتنے مدرسے سرکاری بنائے گئے۔ کتنے مدرسوں کو پانچویں شرح تنخواہ ملی۔ کتنے اقلیتی بچوں کو بی پی ایس سی، آئی اے ایس اور آئی پی ایس امتحان کے لئے کوچنگ ادارے چلا کر مدد کی گئی اور کتنے لوگ انٹرویو میں حصہ لے رہے ہیں۔ اشوک چودھری نے کہا کہ اس ریاست میں ہمارے اقلیتی اسکولوں کے ذریعہ کتنے لوگوں کی حوصلہ افزائی کی جارہی ہے۔ کون آنے والی نسلوں کو سدھارنے کی کوشش کر رہا ہے اور کون صرف ہندو۔مسلم کر کے ووٹ لینا چاہتا ہے۔ ذات اور مذہب پر مبنی سیاست کرنے والوں کو مبارک باد۔ ہم لوگ ترقی کی سیاست میں لگے ہیں۔ نتیش کمار کہتے ہیں کہ ووٹ دینے والے اور نہیں دینے والے دونوں کی ترقی کے لئے کام کرتے ہیں۔

ٹی پی ایس کالج میں اعزازی تقریب کا انعقاد

پٹنہ 30 رجون (پی این ایس) ٹی پی ایس کالج پٹنہ کے ہال میں منعقد ریاست سطحی ملازمین کانفرنس میں مختلف عہدوں پر منتخب ہوئے ملازمین کے اعزاز میں آج ایک اعزازی تقریب کا انعقاد کیا گیا۔ اس پروگرام میں بہار ریاستی یونیورسٹی اور کالج ملازمین یونین کے نو منتخب صدر و نلٹیش کمار پاٹلی پترا یونیورسٹی ملازمین یونین کے علاقائی سرپرست منوج کمار سنگھ، علاقائی جنرل سکریٹری دیپک کمار سنگھ، ریاستی یونین کے کارگذار ممبر مرتنجے کمار اور ریاستی فیڈریشن کے آڈیٹر کمار امیتابھ کو اعزاز سے سرفراز کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت پروفیسر روپم نے کی۔

حضرت مولانا مطیع الرحمن قاسمیؒ بھاگلپوری کی رحلت ایک عظیم حادثہ: بدر احمد مجیبی

پٹنہ 30 جون (پریس ریلیز) جمعیت علماء بہار کے صدر مولانا بدر احمد مجیبی نے حضرت مولانا مطیع الرحمٰن کے انتقال پر اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ ۲۸ رجون کو بھاگلپور کے ایک بڑے عالم اور صاحب طریقت حضرت مولانا مطیع الرحمن قاسمی بھاگلپوری کی وفات ہوئی۔ مولانا بڑے صاحب علم اور صاحب زہد وتقوی تھے۔ دار العلوم دیوبند کے قدیم فارغین میں سے تھے، حضرت مفتی محمود الحسن گنگوہیؒ کے خلیفہ بھی تھے۔ جمعیۃ علمائے ہند سے پرانا تعلق تھا، جمعیۃ علماء بھاگلپور کے صدر تھے اور جمعیۃ علماء بہار کے نائب صدر تھے، مدرسہ امدادیہ شاہ کنڈ بھاگلپور کے مہتمم بھی تھے۔ اپنی علمی وروحانی مقام کے باوجود بہت سادہ مزاج، ملنسار اور خوش خلق تھے، ان کے مخلصین کا حلقہ طویل تھا، ان کی اصلاح وتربیت کے لئے اسفار بھی کرتے تھے۔ اصلاح وتربیت کے سلسلے میں انہوں نے ایک کتاب بھی تصنیف فرمائی تھی جس میں انہوں نے تربیت باطنی واصلاح قلبی کے لئے قدیم صوفیہ اور بزرگان دین واکابر کے اقوال واعمال پیش فرمائے ہیں۔

گورنمنٹ انجینئرنگ کالج جموئی کے پرنسپل کو انڈونیشیا کی یونیورسٹی سے دعوت

پٹنہ 30 رجون (پی این ایس) گورنمنٹ انجینئرنگ کالج جموئی کے پرنسپل پروفیسر آشیش کمار کو انڈونیشیا کے ملنگ واقع برویزیا یونیورسٹی میں مہمان لکچر اور ورکشاپ منعقد کرنے کے لئے مدعو کیا گیا ہے۔ برازیا یونیورسٹی انڈونیشیا کی معروف یونیورسٹیوں میں سے ایک ہے۔ جس میں مختلف پروگرام میں ساٹھ ہزار سے زیادہ طلبہ طالبات داخل ہیں۔ جن میں پیشہ وارانہ کورس گریجویشن، ڈاکٹریٹ کورس شامل ہیں۔ کیو ایس ورلڈ یونیورسٹی رینکنگ 2024 کے مطابق اس یونیورسٹی کو اشیا میں 208 واں مقام حاصل ہوا ہے اور اس میں مختلف عالمی رینکنگ میں اہم ترقی کی ہے۔ اس کے علاوہ سائنس ہائر ایجوکیشن ورلڈ یونیورسٹی رینکنگ 2024 میں انڈونیشیا میں اسے بارہواں مقام حاصل ہوا ہے۔ اسٹین فورڈ یونیورسٹی اور ایلیس ویئر کی رپورٹ کے مطابق دنیا کے ٹاپ دو فیصد سائنسدانوں میں ایک ڈاکٹر آشیش کمار نے برواز یا یونیورسٹی کے انجینئرنگ کے ڈیم پروفیسروں اور طلبہ کے ساتھ ممکنہ مستقبل کے تحقیق تعاون کے لئے بات چیت کی۔ اس سفر کے دوران ہونے والے اخراجات کی مکمل بھرپائی بروزیا یونیورسٹی کے ذریعہ کیا گیا۔

مالے کی ووٹ بچاؤ، جمہوریت بچاؤ مہم آج سے

پٹنہ 30 رجون (پی این ایس) سی پی آئی مالے جنرل سکریٹری کامریڈ دیپانکر بھٹاچاریہ نے ایک بیان میں کہا ہے کہ بہار میں اپنی یقینی ہار سے بوکھلائی مودی نتیش سرکار اب الیکشن کمیشن کے ذریعہ غریبوں کو ووٹ کے اختیار سے محروم کرنے کی سازش کر رہی ہے۔ یہ ووٹ بندی ٹھیک اسی طرح کی سازش ہے جیسے 2016 کی نوٹ بندی تھی۔ غریبوں کو نشانہ بنانے والی ایک عوام مخالف کارروائی۔ حال ہی میں الیکشن کمیشن نے ہدایت جاری کی ہے کہ بہار کے ووٹر لسٹ کو ایک مہینے کے اندر اپ ڈیٹ کیا جائے گا۔ اس کے لئے ریاست کے آٹھ کروڑ ووٹروں کے شہریت سے متعلق دستاویز مانگے جائیں گے۔ جن دستاویز کی مانگ کی جارہی ہے بڑی تعداد میں غریبوں، مزدوروں اور محروم طبقہ کے پاس نہیں ہیں۔ جولائی کا ماہ زرعی کاموں کا مہینہ ہے۔ کروڑوں کی تعداد میں بہار کے مزدور باہر ہیں۔ ویسے میں یہ عمل لاکھوں لوگوں کو ووٹر فہرست سے باہر کرنے کا ذریعہ بن سکتی ہے۔ یہ جمہوریت کا قتل ہے۔ انہوں نے کہا کہ بہار کے محنت کش شہریوں نے لمبی جدوجہد کے ذریعہ ووٹ ڈالنے کا اختیار حاصل کیا اسے ہم کسی بھی قیمت پر چھیننے نہیں دیئے جائیں گے۔ مالے سبھی شہریوں سے اپیل کرتی ہے کہ وہ یکم جولائی سے پوری ریاست میں گاؤں گاؤں میں مہم شروع کریں اور اس تاناشاہی فرمان کے خلاف احتجاجی مظاہرہ، عوامی جلسے کریں اور اپنے ووٹ اور جمہوریت کی حفاظت کریں۔

بودھ گیا مندر ایکٹ کو چیلنج کرنے والی عرضی خارج

پٹنہ 30 رجون (پی این ایس) سپریم کورٹ نے سوموار کو بودھ گیا مندر ایکٹ 1949 کے اختیارات کو چیلنج دینے والی عرضی پر غور کرنے سے انکار کر دیا ہے۔ عدالت نے عرضی گذار سے متعلقہ ہائی کورٹ جانے کے لئے کہا ہے دراصل بہار کے بودھ گیا میں یونیسکو عالمی وراثت کے مقام مہابودھی مندر کے احاطہ بھگوان گوتم بدھ کی زندگی سے متعلق چار مقدس علاقوں میں سے ایک ہے۔ مانا جاتا ہے کہ بودھ گیا وہ مقام ہے جہاں مہاتما بدھ کو علم حاصل ہوا۔ 1949 کے ایکٹ کے اختیارات کو چیلنج دینے والی عرضی جسٹس ایم ایم سندریش اور جسٹس ونود چندرن کی بنچ کے سامنے سماعت کے لئے آئی۔ بنچ نے عرضی گذار کے وکیل سے کئے گئے مطالبے کے بارے میں پوچھا۔ عرضی گذار کے وکیل نے کہا کہ بودھ گیا مندر ایکٹ کو اختیارات کے دائرے سے باہر مانتے ہوئے رد کیا جانا چاہئے۔ بنچ نے کہا کہ عرضی گذار کو متعلقہ ہائی کورٹ جانا چاہئے۔ 1949 کا ایکٹ مندر کے بہتر منیجمنٹ سے متعلق ہے۔ مہابودھی مندر احاطہ میں 50 میٹر اونچا بڑا مندر مقدس بودھی پودا اور بدھ کے گیان اودئے اور چھ دیگر مقدس مقام شامل ہیں۔ جو کئی قدیم مناروں سے جڑے ہیں۔ جنہیں محفوظ کیا گیا ہے۔ اس سال اپریل میں راشٹریہ لوک مورچہ کے سپریمو اور سابق مرکزی وزیر اوپندر کشواہا نے بودھ گیا مندر ایکٹ 1949 کے نظموں میں ترمیم کا مطالبہ کیا تھا۔

مرکزی حکومت کے محکموں میں 416 عہدوں کیلئے فارم 3 جولائی تک

اہلیت رکھنے والے خواہش مند امیدوار ضرور فارم بھریں: امتیاز احمد کریمی

پٹنہ (پریس ریلیز) یونین پبلک سروس کمیشن (یو پی ایس سی) نے 416 عہدوں پر بحالی کے لئے درخواست فارم طلب کئے ہیں۔ یہ بحالیاں مرکزی حکومت کے مختلف محکموں میں اسسٹنٹ ڈائرکٹر (کارپوریٹ لا)، کمپنی پروسیکیوٹر، ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ باغبانی اسپیشلسٹ وغیرہ عہدوں پر ہوں گی۔ خواہش مند اہل امیدوار 3 جولائی تک آن لائن فارم بھر سکتے ہیں۔ یہ باتیں بہار پبلک سروس کمیشن کے سابق چیئرمین امتیاز احمد کریمی نے اہلیت رکھنے والے تعلیم یافتہ بے روزگار نوجوانوں کے مفاد میں بتائی ہیں۔ جناب کریمی نے کہا کہ فارم بھرنے و دیگر تفصیلات حاصل کرنے کے لئے امیدوار ویب سائٹ https://upsc online.gov.in یا ttps://upsc.gov.in کو لاگ ان کریں۔ جناب کریمی نے کہا کہ مختلف محکموں کے مختلف عہدوں کے لئے امیدواروں کی تعلیمی اہلیت الگ الگ ہے جس کی تفصیل امیدوار مذکورہ ویب سائٹ سے حاصل کر سکتے ہیں۔ فارم بھرنے کے لئے امیدوار کو صرف 25 روپے ادا کرنے ہوں گے۔ ایس سی/ایس ٹی زمرہ، خاتون اور معذور طبقے کے امیدواروں کے لئے کوئی فیس نہیں ہے۔ امیدواروں کی عمر 35 سال سے کم ہونی چاہئے۔ ریزرو کیٹگری کے امیدواروں کو زیادہ سے زیادہ عمر کی حد میں ضابطے کے مطابق چھوٹ دی جائے گی۔ جناب کریمی نے کہا کہ اہل امیدوار ضرور فارم بھریں۔ دل و جان سے کمپٹیشن کی تیاری کریں۔ محنت سے کامیابی ملتی ہے۔ جناب کریمی نے کہا کہ طلبا و طالبات ہر طرح کے مقابلہ جاتی امتحان کے لئے خود کو تیار رکھیں۔ کوئی بھی مقالہ جاتی امتحان خواہ روزگار حاصل کرنے کے لئے ہو یا اعلیٰ تعلیم کے لئے داخلہ ٹسٹ ہو، آپ ضرور فارم بھریں۔ انہوں نے کہا کہ کسی بھی طرح کی کامیابی کے لئے محنت اولین شرط ہے۔ محنت اور لگن سے ہر منزل آسان ہوجاتی ہے۔ آپ دل و جان سے محنت کریں۔ محنت سے ہی کامیابی ملتی ہے۔ محنت کے بغیر کامیابی کا تصور محال ہے۔ ہماری دعائیں اور نیک تمنائیں آپ کے ساتھ ہیں۔

پٹنہ کو جون میں ملے تین تاریخی تحفے

راگھو پور پل، میٹھا پور-مہولی فورلین اور ڈبل ڈیکر فلائی اوور سے کھلے گا ترقی کا دروازہ

پٹنہ، 30 جون (پی این ایس) وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی قیادت میں بہار حکومت ریاست کی ترقی اور جدید انفراسٹرکچر کی تعمیر کو ترجیح دے رہی ہے۔ صرف جون میں ہی دارالحکومت پٹنہ کو تین تاریخی پروجیکٹ ملے ہیں۔ یہ پروجیکٹ نہ صرف ٹریفک اور کنکٹویٹی نظام کو مضبوط کرنے والے ہیں بلکہ ریاستی حکومت کی دور اندیش سوچ اور عزم کے بھی عکاسی کرتے ہیں۔ راگھو پور کو گنگا پر ایک نئے پل سے جوڑنے کی منظوری، میٹھا پور-مہولی فورلین روڈ کا افتتاح اور پٹنہ کا پہلا ڈبل ڈیکر فلائی اوور۔ یہ تینوں پروجیکٹ مستقبل میں راجدھانی کے ساتھ ساتھ پوری ریاست کو سماجی اور اقتصادی تحریک دینے کا کام کریں گے۔

راگھو پور دیارا کو ملی راجدھانی سے سیدھی راہ

23 جون بہار کے لیے ایک تاریخی دن بن گیا جب وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے کچی درگاہ۔ بیدو پور 6 لین پروجیکٹ کے پہلے مرحلے میں راگھو پور کو NH-31 سے جوڑنے والے پل کا افتتاح کیا۔ یہ پل راگھو پور کے لوگوں کے لیے ایک اعزاز بن کر آیا ہے جو برسوں سے کشتیوں کے ذریعے راجدھانی سے جڑے ہوئے ہیں۔ مون سون کے دوران رابطہ منقطع ہونا، صحت اور تعلیم کی خدمات سے محروم ہونا اور روزگار کے مواقع سے منقطع ہونا اب ماضی کی بات ہوگئی۔ اس پل کے ذریعے نہ صرف پٹنہ، حاجی پور اور دیارہ علاقے کے دیہاتوں کے درمیان براہ راست اور قابل رسائی رابطہ قائم ہوا ہے بلکہ یہ علاقہ اب ریاست کی ترقی کے مرکزی دھارے سے جڑ گیا ہے۔

میٹھا پور-مہولی فورلین: پٹنہ کو ملا جنوبی متبادل

پٹنہ میں ٹریفک کے دباؤ کو کم کرنے اور جنوبی علاقوں کو راجدھانی سے بہتر طریقہ سے جوڑنے کے مقصد سے 1400 کروڑ روپے کی لاگت سے بنائے گئے میٹھا پور-مہولی-پن پن فورلین پروجیکٹ کا آغاز کیا گیا ہے۔ وزیر اعلیٰ کے ذریعہ افتتاح کردہ ایلیویٹیڈ کم ایٹ گریڈ سڑک بھوپتی پور سے پن پن (NH-22) تک ہے، جس سے جنوبی پٹنہ کے لاکھوں باشندوں کو راحت ملتی ہے۔ اس نے نہ صرف متبادل راستہ فراہم کیا ہے بلکہ اس سے پرانے بائی پاس پر ٹریفک کا دباؤ بھی کافی حد تک کم ہو جائے گا۔ یہ سڑک مستقبل میں جنوبی پٹنہ میں شہری کاری، تجارت اور سرمایہ کاری کے نئے مواقع کی بنیاد رکھے گی۔

پٹنہ کو ملا پہلا ڈبل ڈیکر فلائی اوور

11 جون کو وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے پٹنہ میں اشوک راج پتھ پر ریاست کے پہلے ڈبل ڈیکر فلائی اوور کا افتتاح کیا۔ 422 کروڑ روپے کی لاگت سے بنائی گئی یہ سڑک پی ایم سی ایچ کے راستے سائنس کالج سے کارگل چوک تک پھیلی ہوئی ہے۔ اس کا سب سے بڑا فائدہ پٹنہ یونیورسٹی، پیر بہور، سول کورٹ، بی این کالج، خزانچی روڈ، مکھنیا کوان اور مہندرو جیسے علاقوں کو ملا ہے، جہاں ٹریفک اب کافی ہموار ہوگئی ہے۔ طلباء، مریض اور تاجر طبقہ خاص طور پر اس سے مستفید ہو رہا ہے۔ یہ تینوں پروجیکٹ یہ ثابت کرتے ہیں کہ بہار اب نہ صرف منصوبے بناتا ہے بلکہ انہیں مقررہ وقت کے اندر نافذ بھی کرتا ہے۔

الیکشن کمیشن کی ”خصوصی جامع نظر ثانی“ مہم پر ملی کونسل کا شدید اعتراض

عوام کو ووٹنگ کے بنیادی حق سے محروم کرنے کی کوشش ہے، اسے فوراً رد کیا جائے: الیکشن کمیشن کو خط

پٹنہ، 30 جون (پریس ریلیز) آل انڈیا ملی کونسل، بہار کے جنرل سکریٹری جناب محمد نافع عارفی نے الیکشن کمیشن آف انڈیا کی جانب سے جاری کی گئی ”خصوصی جامع نظر ثانی“ (Special Intensive Revision) کی مہم پر سخت اعتراض درج کراتے ہوئے اسے ایک پیچیدہ، وقت طلب اور عوام مخالف عمل قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس مہم کے ذریعے شہریوں کو ووٹر لسٹ سے بے دخل کرنے کا ایک نیا راستہ نکالا گیا ہے جو براہ راست جمہوری اقدار، انتخابی انصاف اور بنیادی شہری حقوق پر کاری ضرب ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ الیکشن کمیشن کی جانب سے جاری ہدایات کے مطابق، آدھار کارڈ، راشن کارڈ، پین کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس اور منریگا جاب کارڈ جیسے شناختی دستاویزات کو ناقابلِ قبول قرار دیا گیا ہے، حالانکہ یہی وہ دستاویزات ہیں جو ملک کے بیشتر شہریوں کے پاس عام طور پر دستیاب ہوتے ہیں۔ اس کے بجائے، الیکشن کمیشن نے جن مخصوص اور نایاب دستاویزات کو لازمی قرار دیا ہے، ان میں شامل ہیں: (1) حکومت/ بینک/ ڈاک خانہ/ LIC یا PSU کی طرف سے 1987.07.01 سے قبل جاری کردہ کوئی شناختی ثبوت (2) مرکزی/ ریاستی/ PSU کے ملازمین کے لیے جاری شدہ ID یا (3) PPO پیدائش کا سرٹیفکیٹ (صرف مجاز اتھارٹی سے جاری شدہ) (4) پاسپورٹ (5) میٹرک یا دیگر تعلیمی سند (6) مستقل رہائش کا سرٹیفکیٹ (7) جنگلاتی حقوق کا سرٹیفکیٹ (8) ذات پات یا OBC/SC/ST کا سرٹیفکیٹ (9) نیشنل رجسٹر آف سٹیزنز (جہاں دستیاب ہو) (10) خاندانی رجسٹر (لوکل اتھارٹی سے تیار کردہ) (11) حکومت سے الاٹ شدہ زمین یا مکان کا سرٹیفکیٹ جناب نافع عارفی نے کہا کہ یہ تمام دستاویزات حاصل کرنا نہ صرف عام شہری کے لیے انتہائی مشکل اور وقت طلب عمل ہے بلکہ کئی علاقوں میں تو یہ موجود ہی نہیں۔ دیہی، غریب، غیر خواندہ، اور خانہ بدوش قسم کے افراد ان دستاویزات کو فراہم کرنے کی پوزیشن میں نہیں ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ اس وقت ریاست بہار میں سال کے آخر میں اسمبلی انتخابات متوقع ہیں، ایسے وقت میں اتنی جلد بازی میں اتنا پیچیدہ عمل نافذ کرنا نہ صرف ناقابلِ فہم ہے بلکہ اندیشہ ہے کہ لاکھوں اہل شہری، صرف رسمی کارروائی مکمل نہ کر سکنے کے باعث ووٹر لسٹ سے خارج ہو جائیں گے، اور وہ اپنا قیمتی ووٹ نہیں دے پائیں گے۔ یہ ایک ایسا عمل ہے جو انتخابی شفافیت اور شمولیت کے اصول کو بری طرح متاثر کرے گا۔ ملی کونسل بہار کی جانب سے الیکشن کمیشن نئی دہلی، بہار اسٹیٹ الیکشن کمیشن پٹنہ اور وزیر اعلیٰ بہار کو خط لکھ اس جانب توجہ دلائی ہے اور اس مشقت طلب اور عوام کی بنیادی حقوق پر ضرب لگانے والے اس عمل پر فوری روک لگانے کا مطالبہ کیا ہے۔ انہوں نے اس عمل میں آنے والی دشواریوں کی طرف نشاندہی کرتے ہوئے اس کو دفعہ 326 کی خلاف ورزی قرار دی اور کہا کہ بھارت میں پیدا ہونے والے شہریوں سے بار بار شہریت کے ثبوت مانگنا نہ صرف غیر مناسب ہے، بلکہ دستور ہند کے آرٹیکل 326 اور عوامی نمائندہ قانون (Representation of the People Act) کی روح کے بھی خلاف ہے۔ آرٹیکل 326 بھارتی جمہوریت کی بنیاد ہے جو ہر بالغ شہری کو ووٹ دینے کا مساوی حق دیتا ہے۔ کسی بھی کارروائی کے ذریعہ اس حق کو بلا کسی جائز وجہ کے محدود یا معطل کرنا صریحاً آئین کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے الیکشن کمیشن سے مطالبہ کیا کہ (1) اس کارروائی کو فی الفور معطل کیا جائے۔ (2) سابقہ سادہ روایتی طریقۂ کار کو بحال کیا جائے جس میں عام شناختی کاغذات جیسے آدھار، راشن کارڈ وغیرہ کی بنیاد پر ووٹر لسٹ میں شمولیت ممکن ہو۔ (3) یہ یقین دہانی کی جائے کہ اس کارروائی کے ذریعہ کسی بھی صورت میں این آر سی یا اسی طرح کی کسی دستاویز پر مبنی شہریت کی تصدیق کا عمل نہیں ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ یہ مسئلہ کسی ایک طبقے یا مذہب کا نہیں ہے بلکہ پورے ملک کے جمہوری نظام اور انتخابی انصاف سے جڑا ہوا معاملہ ہے۔ انہوں نے یہ بھی اعلان کیا کہ جلد ہی آل انڈیا ملی کونسل کا ایک نمائندہ وفد اس سنگین مسئلے پر تفصیلی گفتگو کے لیے چیف الیکشن کمشنر سے ملاقات کرکے انہیں عوامی جذبات سے باخبر کرے گا تاکہ اس عمل کو روکا جا سکے اور شہریوں کے آئینی حقوق کا تحفظ یقینی بنایا جا سکے۔

شادی شدہ خاتون نے پھانسی لگا کر کی خودکشی

بیگوسرائے،30جون(نورعالم)۔ چھوڑاہی تھانہ علاقہ کے نارائن پیپر پنچایت کی ایک خاتون نے پھانسی لگا کر خودکشی کرلی۔ متوفی کی شناخت کنتی کماری،25 سالہ بیوی نرنجن کمار عرف بابل کمار پاسوان کی حیثیت سے کی گئی ہے، جو مذکورہ پنچایت کے کرمڈی پنسلہ گاؤں کے وارڈ نمبر 6 کے رہائشی ہے۔ یہ واقعہ اتوار کی صبح ساڑھے سات بجے کے قریب پیش آیا۔ دراصل خاتون کی پھانسی لگا کر موت کے بعد گھر والوں نے معاملے کو چھپا کر رکھا۔ لیکن شام کو خاتون کی موت کی خبر پنچایت میں جنگل کی آگ کی طرح پھیل گئی۔ اس کے بعد متوفی خاتون کے والدین کو بھی واقعہ کا علم ہوا۔ بتایا جاتا ہے کہ والدین نے گاؤں پہنچ کر ہنگامہ کیا اور سسرال والوں پر خاتون کے قتل کا الزام لگاتے ہوئے مار پیٹ کی۔ ذرائع کے مطابق خاتون کے جسم پر بعض مقامات پر ہلکے زخم کے نشانات پائے گئے ہیں۔ یہاں واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ انچارج راجیش کمار ٹھاکر موقع پر پہنچے اور واقعہ کی جانکاری حاصل کی۔ ایس ایچ او نے بتایا کہ ابتدائی طور پر واقعہ خودکشی کا لگتا ہے، لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے صدر اسپتال بھیج دیا گیا ہے۔ متوفی کے والدین اور اس کے رشتہ داروں کی جانب سے موصول ہونے والی درخواست کی بنیاد پر پولیس کی جانب سے ضروری کارروائی کی جائے گی۔

بی جے پی الیکشن میں جانے کے لیے تیار: دیپک پرکاش

بیگوسرائے،30جون(نورعالم)۔ بی جے پی منڈل صدر اور منڈل جنرل سکریٹریز کی تنظیمی میٹنگ ضلع صدر راجیو ورما کی صدارت میں منعقد ہوئی۔ بہار کے شریک انچارج اور راجیہ سبھا ممبر پارلیمنٹ دیپک پرکاش نے میٹنگ میں منڈل صدر اور منڈل جنرل سکریٹری سے خطاب کیا اور ان سے آئندہ انتخابات کے لیے تیار ہونے کو کہا۔ انہوں نے کہا کہ بھارتیہ جنتا پارٹی کا ہر کارکن بوتھ پر جائے گا اور بی جے پی کا جھنڈا لہرائے گا اور 'بوتھ جیتو، الیکشن جیتو کے منتر پر کام کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ بیگوسرائے میں تمام سات سیٹوں پر این ڈی اے جیتنے جا رہی ہے، اس میٹنگ میں ضلع انچارج ششی بھوشن کمار ببلو نے شرکت کی۔ ضلع صدر راجیو ورما نے کہا کہ بیگوسرائے میں بھارتیہ جنتا پارٹی کی تیاریاں مکمل ہیں اور ہم الیکشن میں جانے کے لیے تیار ہیں۔ بھارتیہ جنتا پارٹی کا ہر کارکن بوتھ پر جا کر مودی کے کام گن رہا ہے۔ میٹنگ کی نظامت ضلع جنرل سکریٹری راکیش پانڈے نے کی۔ میٹنگ میں ضلع جنرل سکریٹری کندن بھارتی، رام پرویش ساہنی، کرشنا موہن پپو، ضلع نائب صدر سنیل کمار، مرتونجے ویریش، ضلع نائب صدر سمیت سنی، نوین کمار نے خصوصی طور پر شرکت کی۔

شوہر پر بیوی کا گلا دبا کر قتل کرنے کا الزام

بیگوسرائے،30جون(نورعالم)۔ ایک بار پھر میاں بیوی کا رشتہ رسوا ہو گیا جہاں ناجائز تعلقات پر شوہر نے اپنی ہی بیوی کو گلا دبا کر قتل کر دیا۔ اس قتل کے بعد علاقے میں سنسنی پھیل گئی ہے۔ دوسری جانب موت کی اطلاع ملتے ہی اہل خانہ میں کہرام مچ گیا۔ واقعہ تھانہ نوکوٹھی کے گاؤں چک مظفر کا ہے۔ متوفی خاتون کی شناخت پونم کماری کے نام سے ہوئی ہے جو چک مظفر گاؤں کے رہائشی وکاس کمار کی بیوی ہے۔ اس واقعہ کے بارے میں متوفی پونم کماری کی بہن نے بتایا ہے کہ وکاس کمار کے اسی گاؤں کی ایک لڑکی سے ناجائز تعلقات تھے۔ اس نے بتایا ہے کہ پونم کماری ہمیشہ ناجائز تعلقات کے حوالے سے اپنے شوہر کی مخالفت کرتی تھی۔ اس نے بتایا کہ وکاس کمار اس کی بیوی پونم کماری کو احتجاج کرنے پر مارتا تھا۔ اس نے بتایا کہ کل رات بھی پونم کماری نے ناجائز تعلقات کی مخالفت کی تو اس سے ناراض ہو کر شوہر وکاس کمار نے بیوی پونم کماری کا گلا دبا کر قتل کر دیا۔ اس دوران بہن نے یہ بھی بتایا کہ پونم کماری کو اس شخص کی ملی بھگت سے گلا دبا کر قتل کیا گیا جس کے ساتھ اس کے ناجائز تعلقات تھے۔ تھانہ نوکوٹھی پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش کو اپنی تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بیگوسرائے صدر اسپتال بھیج دیا اور مزید کارروائی شروع کر دی۔ فی الحال پوسٹ مارٹم رپورٹ آنے کے بعد ہی پتہ چلے گا کہ موت خودکشی ہے یا قتل۔

ساتوں اسمبلی حلقوں میں این ڈی اے کا پرچم لہرے گا: رودل رائے

بیگوسرائے،30جون(نورعالم)۔ پھافت پنچایت میں بوتھ سطح کے کارکنوں کی میٹنگ ہوئی جس کی صدارت پنچایت صدر ونود کمار مہتو نے کی اور اس کی نظامت بلاک صدر منیش کمار نے کی۔ اس موقع پر ضلع صدر رودل رائے، پارٹی کے ضلع انچارج شیونندن سنگھ، سابق وزیر کماری منجو ورما، ضلعی ترجمان ارون کمار مہتو، میڈیا سیل کے ضلع صدر مونو پٹیل، وکاس کشواہا، سنجے کمار نے پروگرام سے خطاب کیا۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ضلع رائے نے کہا کہ اس بار بیگوسرائے ضلع کے سبھی ساتوں اسمبلی حلقوں میں این ڈی اے کے امیدوار جھنڈا لہرائیں گے۔ بہار کے وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے خواتین کو با اختیار بنانے، خواتین کو ریزرویشن، جیویکا کی تشکیل، سماجی اصلاحات کی مہم، انصاف کے ساتھ ترقی، مسلم کمیونٹی کی ترقی، ذات پر مبنی مردم شماری، تمام مذاہب کی دیکھ بھال، درج فہرست ذاتوں، درج فہرست قبائل اور پسماندہ انتہائی پسماندہ طبقات کی ترقی کے لیے بہت سے کام کیے ہیں۔ بہار پہلی ریاست ہے جہاں خواتین کو پنچایت اور میونسپل اداروں میں 50 فیصد ریزرویشن دیا گیا ہے۔ خواتین کو سرکاری ملازمتوں میں 35 فیصد ریزرویشن دیا گیا ہے۔ بیگوسرائے SH-55 کوکئی اسکیموں کا افتتاح کر کے روسڑا تک چوڑا کیا گیا۔ بی ایم پی 19 چیریا بریار پور میں تعمیر کیا گیا تھا۔ اس میٹنگ میں سرپنچ دلدار حسین، بلاک صدر خواتین رینا دیوی، محمد اخلاق، سابق مکھیا بھولا رائے، مہیش کشواہا، چندر شیکھر مہتو اور بوتھ ورکرس موجود تھے۔

محرم اور شراونی میلے کو لیکر امن کمیٹی کی میٹنگ

بیگوسرائے،30جون(نورعالم)۔ ویرپور تھانہ کے آڈیٹوریم میں پیر کو پولیس انسپکٹر کم تھانہ سنجیو کمار کی زیر صدارت امن کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا تاکہ محرم اور شراونی میلے کے دوران امن برقرار رکھا جاسکے۔ محرم کے دوران تھانے کی حدود میں مجموعی طور پر 17 تعزیہ کے جلوس نکالے جاتے ہیں۔ اس کام میں بنیادی طور پر امن برقرار رکھنے کے لیے تھانہ کے علاقے میں 10 کیلومیٹر کے فاصلے تک شراونی میلے میں عقیدت مندوں کو روشنی، پانی اور سیکورٹی فراہم کرنے کے لیے تعزیہ جلوس کے قواعد وضوابط اور وقت پر بات چیت ہوئی۔ اس موقع پر بلاک ڈیولپمنٹ آفیسر پنکج کمار شکتیدھر، سرکل آفیسر بھائی ویریندر، مکھیا اسجد ملک، ترپوراری کمار عرف بھترو، دیپک کمار، سابق ضلع کونسل وپن پاسوان، بی آئی پی پارٹی کے ضلع صدر جئے - جئے رام شاہنی، اقلیتی اسوسی ایشن کے بلاک صدر محمد مہدی، ارشد وغیرہ موجود تھے۔

کرنٹ لگنے سے نوجوان کی موت

بیگوسرائے،30جون(نورعالم)۔ بچھواڑہ تھانہ علاقہ کے چمتھا تین پنچایت کے چکی گاؤں کے رہنے والے اوماشنکر رائے کا 25 سالہ بیٹا شیام سندر رائے خاندان کا اکلوتا کمانے والا تھا۔ وہ دوسرے لوگوں کے ساتھ چکی ہرپاتے بہیار میں لاؤ گیا مرچیں لینے گیا تھا۔ پمپ کے قریب بجلی کے تار میں بہہ جانے والے کرنٹ سے رابطے میں آنے کی وجہ سے اس کی موت ہوگئی۔ بلیشور مہاتو سمیت دو دیگر لوگ زخمی ہو گئے۔ چمتھا پی ایچ سی میں علاج کیا جا رہا ہے۔ ناراض دیہاتیوں نے بجلی محکمہ کے افسر سے معاوضہ کا مطالبہ کیا ہے۔ واقعہ سے اہل خانہ میں خوف و ہراس پھیل گیا۔

سنسکرت ہائی اسکول کے پرنسپل کو دیا گیا الوداعیہ

بیگوسرائے،30جون(نورعالم)۔ شنکر بھون سنسکرت ہائی اسکول مہدا شاہ پور نے سوموار کو اسکول کے پرنسپل نوین کمار چودھری کے لیے ایک الوداعی تقریب کا اہتمام کیا۔ اس کی صدارت پرائمری اور سیکنڈری سنسکرت ٹیچرس اسوسی ایشن کے سابق ضلع صدر ڈاکٹر نتیا نند مشرا نے کی۔ پروگرام سے خطاب کرتے ہوئے ایسوسی ایشن کے ضلع صدر ڈاکٹر پرشانت کمار نے کہا کہ شراکت اور ریٹائرمنٹ ملازمت میں ایک مرحلہ ہے۔ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے اسکول کے سکریٹری منوج بھارتی نے کہا کہ اسکول ٹیچر سے لے کر اسکول پرنسپل تک، سروس کی مدت کے آغاز سے لے کر ریٹائرمنٹ تک، بطور استاد، اسکول کو اپنا کام کا میدان سمجھتے ہوئے، انھوں نے اپنی بہترین قربانی اور وفاداری کے ساتھ اسکول کے لیے اپنا سب کچھ دیا۔ اسکول کے اساتذہ اور عملے نے پرنسپل نوین کمار چودھری کو شال پہنا کر ان کی عزت افزائی کی۔ تقریب میں لال جی سنگھ سنسکرت ہائی اسکول وکرم پور کے ہیڈ ماسٹر سنجے کمار سنگھ، ضلع سکریٹری للن کمار، سابق ٹیچر رام سندر سنگھ، ہیڈ ماسٹر مینو کماری، امیش پاٹھک، نمیشہ کماری، ہائر سیکنڈری اسکول مہدشاہ پور کے ہیڈ ماسٹر ارون بھارتی، استاد سنیل کمار، رینا کے ساتھ ضلع کے اساتذہ سنیل کمار، بن رتنک کے اساتذہ اور دیگر نے شرکت کی۔

کمانڈنگ افسر نے این سی سی کیڈٹس کا معائنہ کیا

بیگوسرائے30جون(نورعالم)۔ این سی سی کے کمانڈنگ آفیسر نے پیر کے روز اے پی ایس ایم کالج، برونی میں کیڈٹس کا معائنہ کیا۔ برونی کالج کے تحت چلنے والی 3/9 بہار بٹالین این سی سی کی سرگرمیوں کی نگرانی 9 بہار بٹالین، مونگیر کے کمانڈنگ آفیسر کرنل دیپک کمار نے کی۔ انہوں نے اس کالج میں جاری این سی سی کی سرگرمیوں کو سراہا۔ نیز اس تناظر میں کرنل دیپک کمار نے این سی سی سسٹم کو مزید بہتر بنانے کا مشورہ دیا۔ این سی سی کیڈٹس کی حوصلہ افزائی اور نئے کیڈٹس کے اندراج کے لیے این سی سی کے فوائد بتائے گئے۔ اس موقع پر موجود پرنسپل ڈاکٹر مکیش کمار نے کمانڈنگ آفیسر کو ایک تجویز پیش کرتے ہوئے اے پی ایس ایم کالج برونی میں فائرنگ رینج بنانے کا مطالبہ کیا۔ اس موقع پر این سی سی ٹی او کے ساتھ بڑی تعداد میں این سی سی کیڈٹس وغیرہ بھی موجود تھے۔ جس میں کچھ سابق کیڈٹس وغیرہ بھی موجود تھے۔ جنہوں نے این سی سی کے میدان میں اچھا تعاون کیا ہے۔

ضلع مجسٹریٹ کی افسران کے ساتھ کوآرڈینیشن کمیٹی کی میٹنگ

بہار شریف30 جون(الیاس خاں) نالندہ کے ضلع مجسٹریٹ شری کندن کمار کی صدارت میں ضلع، سب ڈویژن اور بلاک سطح کے تکنیکی، غیر تکنیکی افسران کے ساتھ ہفتہ وار کوآرڈینیشن جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ جائزہ کے دوران متعلقہ عہدیداروں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ووٹر لسٹ 2025 کی خصوصی نظر ثانی مہم کے صدفیصد کام کو ضلع بھر میں بروقت یقینی بنایا جائے، تاکہ آئندہ بہار قانون ساز اسمبلی کے عام انتخابات 2025 کے موقع پر عام شہریوں کی زیادہ سے زیادہ شرکت کو یقینی بنایا جاسکے۔ تمام لائن ڈپارٹمنٹس کے متعلقہ افسران کو ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ بلاک اور سرکل کی سطح پر کاسٹ سرٹیفکیٹ، ڈیتھ سرٹیفکیٹ، نلکے کے پانی کا مسئلہ، زمین کا تنازعہ، بجلی وغیرہ جیسی شکایات کو جلد از جلد نمٹانے کو یقینی بنایا جائے۔ ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سوچھ بہار ایپ پر ہر ضلع، سب ڈویژن، بلاک، سرکل آفسوں کی صفائی، رکھ بھال کے ماضی اور حال کی تصویر، ویڈیو اپ لوڈ کرنا یقینی بنائیں گے۔ ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ ڈاکٹر امبیڈکر سماگرا سیوا ابھیان کے تحت منعقد کیمپ میں موصول ہونے والی درخواستوں پر صدفیصد عمل درآمد کو یقینی بنائیں۔ اس کیمپ میں 37.87 فیصد درخواستیں ہوئی ہیں جیسے منریگا جاب کارڈ، جیویکا گروپ، پائیدار روزی روٹی اسکیم، سبھی تعلیم، آنگن واڑی، پردھان منتری جن دھن یوجنا، پردھان منتری جیون جیوتی یوجنا، پردھان منتری تحفظ بیما یوجنا، آیوشمان بھارت کارڈ، ہیلتھ کارڈ، ہیلتھ کیمپ، ای شرم کارڈ، بہار کی عمارت میں رجسٹریشن اور دیگر تعمیراتی فلاح و بہبود کے پروگرام، پردھان منتری کے لئے اسکول میں داخلہ منتری آواس یوجنا، بنیاد مرکز سے متعلق اسکیمیں، بجلی کنکشن، سماجی تحفظ اسکیمیں، ہر گھر نل جل یوجنا، پیدائش اور موت کا سرٹیفکیٹ، وزیر اعلیٰ نشچے خود مدد الاؤنس اسکیم، عوامی تقسیم کا نظام (راشن کارڈ)، آدھار کارڈ کی تخلیق، واس زمین، واسگیت پرچہ، سوچھ بھارت مشن گرامین، لوہیا سوچھ ابھیان، کمیونٹی ٹوائلٹ، انفرادی ٹوائلٹ 28 جون 2025 تک چلائے گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بہار اسٹوڈنٹ کریڈٹ کارڈ اسکیم، مکھیہ منتری نشچے سویم سہایتا بھتہ اسکیم، ضلع رجسٹریشن اور کونسلنگ سینٹر میں چلائے جانے والے کشل یووا پروگرام سے کام میں پیشرفت یقینی ہوگی۔ انہوں نے سول سرجن کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ ہر حال میں زمینی سطح پر ضرورت مندوں کے درمیان صحت کی خدمات کو یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے ریونیو برانچ کی جانب سے کیے جانے والے کام کا جائزہ لیتے ہوئے تمام سرکل افسران اور ریونیو انچارجز کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ 75 دنوں کے اندر میوٹیشن کو زیرو ٹالرینس کے ساتھ یقینی بنائیں، نظر ثانی کے لیے کسی بھی سطح پر التوا نہ رکھیں، بلاوجہ اعتراضات نہ کریں، شفافیت کو برقرار رکھتے ہوئے عام لوگوں کے کاموں کو بروقت انجام دیں۔ انہوں نے ڈسٹرکٹ ایگریکلچر آفیسر کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ زراعت کے تحت اسکیموں کا فائدہ نچلے طبقے کے کسانوں تک پہنچایا جائے، تاکہ ان کی معاشی حالت بہتر ہوسکے۔ متعلقہ افسر کو ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ سی پی جی آر اے ایم، وزیر اعلیٰ جنتا دربار، سی ایم ڈیش بورڈ، ڈی ایم جنتا دربار، عوامی شکایات میں موصول ہونے والی درخواستوں کو جلد از جلد نمٹانے کو یقینی بنایا جائے۔ لاء برانچ کے انچارج افسر کو ہدایات دیتے ہوئے انہوں نے کہا کہ معزز عدالت میں زیر التوا مقدمات جیسے (CWJC,MJC, LPA) کو کیمپ موڈ میں جلد از جلد نمٹا دیا جائے۔ محکمہ بجلی کا جائزہ لیتے ہوئے ایگزیکٹو انجینئر بجلی کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ سمارٹ پری پیڈ میٹرز، زرعی فیڈرز کی بجلی کی فراہمی کو صدفیصد یقینی بنایا جائے۔ انہوں نے ڈی پی او آئی سی ڈی ایس کو ہدایات دیتے ہوئے کہا کہ آنگن واڑی مراکز میں پینے کے پانی کے صدفیصد انتظامات کو یقینی بنایا جائے۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ کا جائزہ لیتے ہوئے انہوں نے متعلقہ حکام کو تمام حالات میں ممکنہ سیلاب کی پیشگی تیاری کو یقینی بنانے کے لیے ضروری ہدایات دیں۔ اس موقع پر ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، ایڈیشنل کلکٹر، ایڈیشنل کلکٹر ڈیزاسٹر، تمام سب ڈویژنل افسران، نظرت برانچ کے سب کلکٹر، اسپیشل آفیسر کنفیڈینشل برانچ، آئی ٹی منیجر، تعلیم، صحت، زراعت، آئی سی ڈی ایس، متعلقہ ایگزیکٹو انجینئر سمیت تمام بلاک سطح کے افسران وغیرہ ویڈیو کانفرنسنگ کے ذریعے جڑے ہوئے تھے۔

بزم راہی گیا میں 342 ویں ماہانہ طرحی مشاعرے کا انعقاد

گیا30 جون(پریس ریلیز) بزم راہی گیا بہار کے زیر اہتمام اتوار کو بوقت تین بجے سہ پہر میم شاد اشرف کے دولت کدہ اشرف پیلیس روڈ نمبر 5 عمران کولونی گیا میں 342 واں ماہانہ طرحی مشاعرہ منعقد کیا گیا جس کی صدارت سجادہ نشین خانقاہ کریمیہ استاذ الشعرا جناب سید شاہ غفران اشرفی نے فرمائی اور نظامت کے فرائض کو اعجاز مانپوری نے بحسن وخوبی انجام دیا، جبکہ مہمان خصوصی کے طور پر ادریس اکبر قادری گیا اور مہمان اعزازی کے طور پر افسر جمال افسر پھلواری شریف، اختر امام انجم سہسرام شریک تھے جہاں سامعین کی بھی کثیر تعداد موجود تھی۔ اس مشاعرہ کے لئے مرزا غالب کا ایک مصرع دیا گیا تھا "بے صدا ہو جائے گا یہ ساز ہستی ایک دن"۔ مشاعرہ کی شروعات قاری عمران آزاد رہبری نوادہ کی تلاوت کلام پاک اور گلناز فاطمہ گیا کے ذریعہ پیش کردہ افسر جمال افسر کی نعت پاک سے ہوئی۔ اس طرح مشاعرہ میں جن شعرائے کرام نے شرکت کر کے اپنے طرحی کلام پیش کئے ان کے اسمائے گرامی اور ان کا ایک ایک شعر قارئین کے ذوق کی تسکین کے لئے پیش ہیں۔

سید شاہ غفران اشرفی
پیتے پیتے دو جہاں کے راز بھی کھلنے لگے
انکی آنکھوں سے ہوئی جو مئے پرستی ایک دن
ادریس اکبر قادری
ہم ترقی پر ترقی یوں کرینگے دوستو
شہر بن جائیگی میری پیاری بستی ایک دن
افسر جمال افسر
جب اتر جائیگا اسکے سر سے طاقت کا نشہ
تب ہوا ہو جائیگی یہ ساری مستی ایک دن
اختر امام انجم سہسرام
دیکھ کر ہم مسئلہ دنیا کا کچھ بولیں اگر
جائیگی پروان پر وہ حق پرستی ایک دن
ڈاکٹر اعجاز مانپوری
اپنی آنکھوں سے لٹا موتی خدا کی راہ میں
دور ہو جائیگی تیری تنگ دستی ایک دن
عرفان مانپوری
شہر کے کوٹھے سے چل کر آئیگی فٹ پاتھ پر
آبرو دیکھوگے ہوگی اتنی سستی ایک دن
عمران آزاد رہبری
دین پر قائم اگرچہ تم نہیں رہ پاؤگے
بے سبب مارے پھروگے بستی بستی ایک دن
ڈاکٹر احسان اللہ دانش
ساتھ ہے اللہ بھی پتوار بھی مضبوط ہے
پار ہو جائیگی دانش میری کشتی ایک دن
تمہاری یاد نے پاگل بنا دیا ہے مجھے
ڈاکٹر آفتاب عالم اطہر
مال کی سب کو طلب ہے فکر اوروں کی نہیں
کس طرف لے جائیگی یہ زر پرستی ایک دن
احساس گیاوی
گل بھی کی ہونی ہے یہ شمع ہستی ایک دن
ختم ہو جائیگی سب کی موج مستی ایک دن
مہتاب عالم مہتاب
دہر اک بزم سماء ہے زندگی یہ ساز ہے
بے صدا ہو جائیگا یہ ساز ہستی ایک دن
معیز مسعود گیاوی
رنگ لائے گی مری یہ حق پرستی ایک دن
خاک ہو جائے گی تیری بالا دستی ایک دن
میم شاد اشرف
ہے یہی قول عمر قول علی اے دوستو
ختم ہونی ہے تو ہوگی بت پرستی ایک دن
شرافت علی شرافت حیدرآباد
کھال بھیڑوں کی پہن کر گھومتے ہیں بھیڑیے
ہوگی حاصل کیا انھیں کو سرپرستی ایک دن
ظفر فردوسی شیخپوروی
پھیل جائے تو سمندر سمٹے تو کوزہ بنے
یوں ہی چمکے گی مری یہ فکر ہوتی ایک دن
قاری انیس فریدی نوادہ
تھا کہاں اے آسماں تجھ کو بتا کل کیا ہوا
بول اٹھیگی بلندی سے یہ پستی ایک دن
نصیر احمد عادل کمہرولی دربھنگہ
کتنے ہی فرعون آئے اور گئے اس دہر سے
ختم ہونی ہے تری بھی چیرہ دستی ایک دن
نصر عالم نصر پٹنہ
کب رہا ہے کب رہیگا تو سمجھتا کیوں نہیں
لیکے ڈوبیگی تجھے بھی خود پرستی ایک دن

اس پروگرام بعد اگلے 343 ویں طرحی مشاعرہ کیلئے بھی مرزا غالب کا مصرع "تجاہل پیشگی سے مدعا کیا" کا اعلان کیا گیا جسکا قافیہ مدعا، وفا، گلہ، سزا وغیرہ اور ردیف ہے "کیا" مشاعرہ کی تاریخ ہوگی 27 جولائی 2025۔ پروگرام کے اخیر میں خوشگلو معروف نعت گو شاعر خوشتر سہسرامی کے انتقال پر مغفرت کی دعائیہ کلمات کے ساتھ انھیں خراج عقیدت پیش کیا گیا، شریک سامعین میں خصوصی طور پر انجینئر کلیم الدین صدیقی، مہتاب اشرف، تبسم ناز، ساقیہ خاتون، میم نازش، عارفین اشرف، سہراب حسن، محمد غلام سرور، ارشد امام، فیض اشرف، سہراب خان، محمد شمیم، محمد توفیق، ممتاز احمد، اسعد امام وغیرہم شریک ہوئے۔ بعد مشاعرہ بزم راہی گیا کے جنرل سکریٹری عرفان مانپوری نے مشاعرہ میں آئے تمام شعراء و سامعین کا شکریہ ادا کیا۔

آبپاشی کے دوران کرنٹ لگنے سے دو بہنوں کی موت

کٹیہار30 جون(محمد مرشد عالم)۔ کٹیہار کے کدوا بلاک کے دھنگامہ گاؤں میں اس وقت افرا

تفریح مچ گئی۔ جب کرنٹ کی زد میں آنے سے ایک ہی کنبے کی دو سگی بہنوں کی موت ہوگئی اور چار جھلس کر بری طرح زخمی ہو گئے۔ مہلوکہ دونوں خواتین کی پہچان ہنجی کسکو(18) اور بجی کسکو(16) کی شکل میں ہوئی ہے۔ واقعہ کے بارے میں مقامی نمائندہ محمد انظار عالم نے بتایا کہ دھنگامہ پنچایت کے بندا باڑی آدیواسی ٹولہ کی دو مزدور خواتین کھیت میں کام کر رہی تھیں۔ اور کام کرنے کے دوران بجلی کا کرنٹ لگنے سے دونوں کی موت ہوگئی۔ واقعہ کافی افسوسناک ہے۔ انہوں نے بتایا کہ اس سے پہلے بھی کئی واقعہ پیش آیا ہے۔ اور اب تحریک چلا کر بجلی محکمہ کی لاپرواہی کی قلعی کھولیں گے۔ ملی اطلاعات کے مطابق تمام خواتین پٹون کا کام کر رہی تھیں۔ اسی دوران دونوں بہنیں پانی پینے کے لیے کھیت میں لگے موٹر میں گئی تھیں۔ تبھی کرنٹ کی زد میں آگئیں اور اسی دوران کھیت میں کام کر رہے چار دیگر لوگ پھول مرمو(17) مینکا دیوی(35) شیوانند ساہ(50) جو بڑا ساہ(50) بری طرح جھلس گئے۔ جسے علاج کے لیے کمیونٹی ہیلتھ سینٹر کدوا لے جایا گیا۔ جہاں ان لوگوں کا علاج جاری ہے۔ واقعہ کی اطلاع پا کر کدوا تھانہ پولیس موقع پر پہنچی اور متوفیہ دونوں بہنوں کی لاش کو پوسٹ مارٹم کے لیے صدر ہسپتال بھیج دیا اور معاملے کی جانچ میں مصروف ہوگئی ہے۔

الشمس اکیڈمی میں یک سالہ کمپیوٹر ڈپلومہ امتحان اختتام

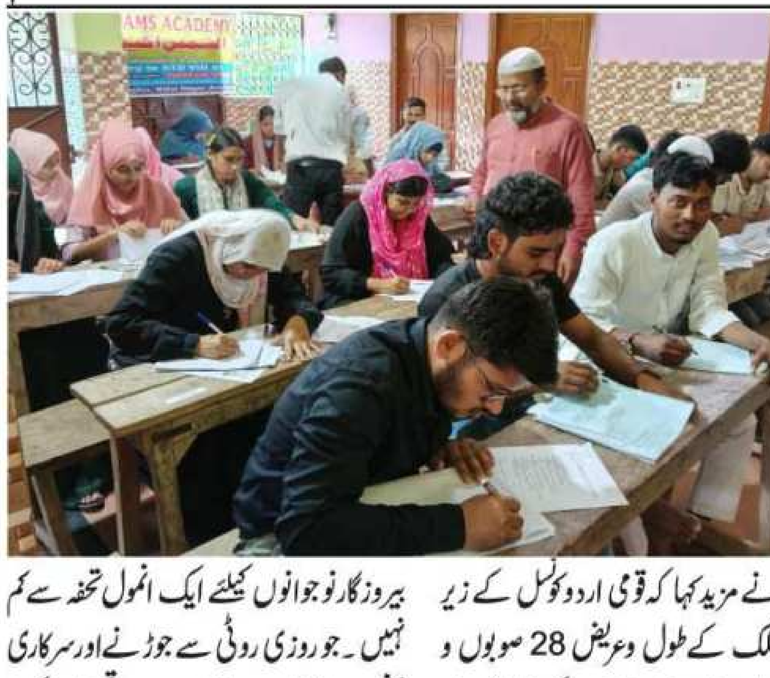

ارریہ30 جون(مشتاق احمد صدیقی) شہر ارریہ کے قلب میں واقع معروف و مشہور رہائشی تعلیمی و تربیتی ادارہ الشمس کمپیوٹر ٹریننگ سینٹر میں یک سالہ کمپیوٹر ڈپلومہ کورس (CABA-MDTP) کا سالانہ اگزام آبزرور عالیجناب زبیر خان سعیدی اسٹنٹ ایجوکیشن ڈائریکٹر NIELIT _ NCPUL بھارت سرکار کی نگرانی میں بدعنوانی اور نقل نویسی سے پاک ماحول میں اختتام پذیر ہوگیا۔ امتحان کے اختتام پر مختلف اخبارات کے نمائندوں سے بات چیت کرتے ہوئے محترم ابزرور نے کہا کہ میں الشمس اکیڈمی کے نظم ونسق سے مطمئن ہوں۔ ارریہ ضلع کا یہ ایک واحد ادارہ ہے جہاں مرکزی حکومت دہلی سے منظور شدہ ایک سالہ کمپیوٹر ڈپلومہ کورس [MDTP-CABA] تین فکلٹیز کی خدمات میں رواں دواں ہے۔ مذکورہ کورس آفیشل و اکاؤنٹس میں کام کرنے والوں کے لئے بہترین ذریعہ ہے جو باشندگان ارریہ کیلئے ایک نایاب تحفہ سے کم نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ قومی اردو کونسل کے زیر اہتمام ملک کے طول وعریض 28 صوبوں و یونین ٹریٹریز میں قائم 440 مراکز میں تحریری امتحان منعقد کیا گیا، جس میں 26000 ہزار اسٹوڈینٹس شریک امتحان ہوئے اور یہ ملک کی ایک بڑی آبادی کو ٹکنالوجی سے جوڑنے کی کوشش ہے۔ سینٹر سپریڈنٹ سرور عالم ندوی(اکزیکیٹو ممبر ضلع اوقاف کمیٹی) ڈائریکٹر الشمس اکیڈمی ملت نگر ارریہ نے کہا کہ یہ کورس بیروزگار نوجوانوں کیلئے ایک انمول تحفہ سے کم نہیں۔ جو روزی روٹی سے جوڑنے اور سرکاری مشن سے مستفید ہونے کا سنہرا موقع فراہم کرتا ہے۔ اس لئے خواہش مند طلبہ اور طالبات اڈمیشن اور داخلہ لے سکتے ہیں جو میٹرک، انٹرمیڈیٹ/ فوقانیہ، مولوی پاس کر چکے ہوں ایسے بچے و بچیاں جولائی سیشن مین داخلہ لے سکتے ہیں۔ مزید تفصیلات کے لئے اس نمبر 7250412535 پر رابطہ کر سکتے۔

ووٹر لسٹ میں کسی نااہل شخص کو شامل نہ کیا جائے: ضلع مجسٹریٹ

سیتامڑھی30 جون(محمد ارمان علی) الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایت پر پوری ریاست کے ساتھ ضلع میں خصوصی نظر ثانی کی جا رہی ہے۔ اس سلسلے میں ضلع مجسٹریٹ رچی پانڈے نے کلکٹریٹ میں ایک پریس کانفرنس کا انعقاد کیا۔ الیکشن آفیسر سہ ضلع مجسٹریٹ نے کلکٹریٹ میں منعقدہ اس پریس کانفرنس میں کہا کہ اس گہری نظر ثانی کا مقصد اس بات کو یقینی بنانا ہے کہ تمام اہل افراد کے نام ووٹر لسٹ میں شامل ہوں، تاکہ وہ اپنے حق رائے دہی کا استعمال کر سکیں۔ ووٹر لسٹ میں کسی نااہل شخص کو شامل نہ کیا جائے اور ووٹر لسٹ میں نام شامل کرنے یا حذف کرنے کا عمل مکمل طور پر شفاف ہو۔ بتایا گیا کہ بہار میں آخری بار نظر ثانی سال 2003 میں کی گئی تھی، اس وقت تیزی سے شہری کاری، مسلسل ہجرت، نئے نوجوانوں کے 18 سال کی عمر مکمل کرنے کے بعد ووٹر بننے کے اہل ہونے، وقت پر موت کی اطلاع نہ ملنے اور غیر قانونی غیر ملکی شہریوں کے نام فہرست میں شامل کیے جانے جیسے حالات کی وجہ سے یہ گہرائی سے نظر ثانی ضروری ہوگئی ہے تاکہ ووٹروں کی فہرست کو غلطی سے پاک اور دوبارہ تیار کیا جاسکے۔ اس عمل کے تحت، بی ایل او گھر گھر جا کر تصدیق کر رہے ہیں۔ بی ایل او کے ساتھ، وکاس مترا، جیویکا دیدی، آنگن واڑی سیویکا اور دیگر تمام اسٹیک ہولڈرز گھر گھر جا کر ووٹروں کو گنتی کا فارمیٹ فراہم کر رہے ہیں۔ اس دوران بی ایل او ہر گھر کا دورہ کریں گے اور پہلے سے بھرے ہوئے گنتی فارم دو کاپیوں میں تقسیم کریں گے اور انہیں بھرنے میں ووٹرز کی رہنمائی کریں گے۔ BLO کم از کم تین بار جا کر فارم جمع کرنے کی کوشش کرے گا۔ دلچسپی رکھنے والے ووٹرز پہلے سے بھرے ہوئے گنتی فارم کو آن لائن ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں اور بھرے ہوئے فارم اور دستاویزات کو بھی آن لائن اپ لوڈ کر سکتے ہیں۔ ہر ووٹر کو یہ فارم ضروری معلومات اور خود تصدیق شدہ دستاویزات کے ساتھ پُر کرنا ہوگا اور اسے BLO کو دینا ہوگا۔ فارم جمع کرانے کے بعد، BLO ایک کاپی اپنے پاس رکھے گا اور دوسری کاپی قبولیت کی رسید دینے کے بعد ووٹر کو واپس کر دی جائے گی۔ اگر کوئی ووٹر وقت پر گنتی کا فارم جمع کرنے سے قاصر ہے، تو وہ دعویٰ اعتراض کی مدت کے دوران فارم 6 اور اعلان کے ساتھ نام شامل کرنے کے لیے درخواست دے سکتا ہے۔ اگر ERO اور AERO چھان بین کرتے ہوئے پتا چلا کہ مسودہ فہرست میں شامل کوئی بھی نام ووٹر بننے کا اہل نہیں ہے، تو وہ نام حتمی ووٹر لسٹ میں شامل نہیں ہوگا۔ ووٹر اپنا گنتی فارم/ گنتی فارم خود https://voters.eci.gov.in اور ECINet ایپ کے ذریعے ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں اور ان کی طرف سے بھرا ہوا گنتی فارم اور مذکورہ درخواست پر مطلوبہ دستاویزات بھی اپ لوڈ کر سکتے ہیں۔ پریس کانفرنس میں ڈپٹی الیکشن آفیسر ڈاکٹر وپن کمار، ضلع پبلک ریلیشن آفیسر کمل سنگھ موجود تھے۔

دار الحکمت لائبریری کا قیام، تعلیم وتحقیق کے نئے باب کا آغاز

ہزاری باغ 30 جون(پی این ایس): پیرا روڈ واقع مولانا آزاد کالونی، گلیکسی اسکول کے قریب ایک علمی وتحقیقی سنگ میل کی حیثیت رکھنے والی "دار الحکمت لائبریری" کا باقاعدہ قیام عمل میں آیا۔ اس اہم تعلیمی اقدام کے بانی معروف اسکالر ڈاکٹر مولانا محمد ذکی اللہ مصباحی ہیں، جنہوں نے اسے ذاتی سطح پر قائم کیا ہے۔ ڈاکٹر محمد ذکی اللہ مصباحی نے بتایا کہ اس لائبریری کا مقصد نئی نسل کو علمی سرمایہ مہیا کرنا، مطالعہ کا رجحان فروغ دینا اور دینی وعصری علوم کو یکجا کر کے ایک مثبت تعلیمی ماحول فراہم کرنا ہے۔ لائبریری میں اسکول، کالج اور یونیورسٹی کی نصابی کتب، مسابقتی اور مقابلہ جاتی کتب، اسلامیات، دینی علوم، سماجی و سیاسی موضوعات اور عصری چیلنجز پر مبنی کتابیں ومقالات دستیاب ہیں۔ یہ لائبریری طلبہ، اساتذہ، محققین اور عام قارئین کے لیے یکساں طور پر مفید ہے۔ یہاں پر ایک پرسکون اور منظم مطالعہ گاہ فراہم کی گئی ہے، جہاں مختلف علمی، فکری، سماجی اور ادبی سرگرمیوں کا بھی انعقاد مستقبل میں ہوتا رہے گا۔ دار الحکمت لائبریری نہ صرف علم کا ذخیرہ ہے بلکہ یہ نئی نسل کو فکری، اخلاقی اور علمی بلندیوں کی جانب گامزن کرنے کا عزم رکھتی ہے۔ ڈاکٹر مصباحی نے اس بات کا عزم ظاہر کیا کہ وہ اس ادارے کو وقت کے تقاضوں کے مطابق مزید وسعت دیں گے۔ ہزاری باغ جیسے علمی پس منظر والے علاقے میں اس طرح کی ذاتی کوششیں نہ صرف قابل تعریف ہیں بلکہ معاشرے کے لیے مشعل راہ بھی ہیں۔ "دار الحکمت لائبریری" علم دوست افراد اور مقابلہ جاتی ومسابقتی طلبا کے لیے ایک نایاب تحفہ ثابت ہو سکتی ہے۔ لائبریری کے قیام پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے ایسوسی ایٹ پروفیسر ڈاکٹر محمد رضوان علی صدر شعبۂ اردو رانچی یونیورسٹی رانچی، ڈاکٹر غلام صمدانی گریڈیہہ کالج گریڈیہہ، ڈاکٹر محمد حیدر علی جے این کالج دھروا رانچی، محمد افتخار عالم ریسرچ اسکالر جامعہ ملیہ اسلامیہ دہلی، سجاد عالم ایڈوکیٹ لکھنؤ ہائی کورٹ، ڈاکٹر محمد ہاشم رضا اسٹنٹ پروفیسر پٹنہ یونیورسٹی پٹنہ، ڈاکٹر عمران عراقی ہزاری باغ وغیرہ نے ڈاکٹر مصباحی کو مبارکباد دی اور نیک خواہشات وتمناؤں کا اظہار کیا۔

ہائیوا کی ٹکر سے بس الٹی، ڈیڑھ درجن زخمی، 4 کی حالت نازک

چھپرہ 30 جون (راجو) مفصل تھانہ کے تحت امدھا گاؤں کے قریب فورلین پر ایک بے قابو ہائیوا کی ٹکر سے ایک بس الٹ گئی۔ جس کی وجہ سے اس میں سوار ایک درجن سے زائد افراد شدید زخمی ہو گئے۔ اس میں بہت سے طالب علم بھی شامل تھے جو چھپرہ پڑھنے کے لیے آ رہے تھے۔ اس حادثے کے تمام زخمیوں کو مقامی لوگوں نے چھپرہ صدر اسپتال میں داخل کرایا جہاں ابتدائی طبی امداد کے بعد چار لوگوں کی سنگین حالت کو دیکھتے ہوئے انہیں بہتر علاج کے لیے پی ایم سی ایچ ریفر کر دیا گیا ہے۔ زخمیوں میں چھپرہ شہر کے بھگوان بازار تھانہ کے تحت نئی بازار محلہ کے رہنے والے عید محمد کی بیٹی 35 سالہ ممتاز، رسول پور بنوت گاؤں کی رہنے والی کاجل کماری، مڑھورا تھانہ علاقہ کے مدار پور کے رہنے والے 23 سالہ سونو کمار، 18 سالہ مہابر کمار، 22 سالہ گوہر کمار شامل ہیں۔ جلال پور کے رہنے والے 18 سالہ ہیمنت کمار پانڈے، جلالپور کے رہنے والے 25 سالہ راجو کمار، بنیاپور تھانہ علاقہ کے کمٹہ کے رہنے والے 28 سالہ پوجا دیوی، بنیاپور تھانہ علاقہ کی درگاہ کی رہنے والی 28 سالہ پوجا دیوی، 15 سالہ آدتیہ کمار سالنہ نالہ پور، تھانہ علاقہ کے رہائشی 15 سالہ آدتیہ کمار، جو کہ تھانہ علاقہ کے کمٹہ کے رہنے والے ہیں۔ عبداللہ کی 60 سالہ بیوی جبین نشا، بھگوان بازار کے رہنے والے 27 سالہ سنتوش کمار، 72 سالہ رادھیکا پرساد اور اس کی 68 سالہ بیوی پھول جھری دیوی، رام گڑھا باشندہ 27 سالہ سمیت سنگھ اور سیوان ضلع کے بھگوان پور تھانہ کے تحت 18 سالہ پرنس کمار شامل ہیں۔ تمام زخمیوں میں پھول جھری دیوی، راج دیو پرساد، پوجا دیوی اور راجو کمار کو بہتر علاج کے لیے پی ایم سی ایچ ریفر کیا گیا ہے۔ واقعہ کے بارے میں بتایا جا رہا ہے کہ یہ بس بنیا پور سے چھپرہ آ رہی تھی۔ جہاں شہر کے امدھا گاؤں کے قریب فورلین پر چڑھتے ہوئے بے قابو ہو کر الٹ گئی۔ اس میں ایک درجن سے زائد افراد زخمی ہوئے ہیں۔ تمام زخمیوں کا علاج جاری ہے اور ان کی حالت خطرے سے باہر بتائی جاتی ہے۔

17 لیٹر دیسی شراب برآمد

چھپرہ 30 جون (محمد عرفان عالم) تریا تھانہ علاقہ کے شیتل پور گاؤں میں پولس نے چھاپہ مار کر ایک جھونپڑی سے 17.100 لیٹر دیسی شراب ضبط کی۔ جس میں اے ایس آئی وپن کمار نے شراب فروش کے خلاف ایف آئی آر درج کرائی۔ جس میں شیتل پور گاؤں کے بچے سنگھ کو ملزم بنایا گیا ہے۔ اس بارے میں جانکاری دیتے ہوئے اے ایس آئی وپن کمار نے بتایا کہ اطلاع ملی تھی کہ بچے سنگھ شراب کا کاروبار کرتا ہے اور اس نے اپنے گھر میں فروخت کے لیے شراب چھپا رکھی ہے۔ اطلاع ملتے ہی پہنچی پولیس کو دیکھ کر ملزم بھاگنے میں کامیاب ہو گئے۔ ملزم کے گھر کے سامنے واقع جھونپڑی سے پلاسٹک کی بوتلوں میں دیسی شراب برآمد ہوئی۔ جس کی روشنی میں ملزم کے خلاف ایف آئی آر درج کر لی گئی ہے اور اس کی گرفتاری کے لیے چھاپے مارے جا رہے ہیں۔

جے ڈی یو کی آئندہ اسمبلی انتخابات کے لیے بوتھ سطح پر تیاریاں تیز

کھگڑیا، 30 جون (محمد عرفان عالم) جے ڈی یو نے آئندہ اسمبلی انتخابات کے لیے بوتھ سطح پر اپنی تیاریاں تیز کر دی ہیں۔ اسی سلسلے میں "بوتھ چلو، جیتو چلو" مہم کے سلسلے میں کھگڑیا اسمبلی حلقہ کے تحت سید پور پنچایت میں جنتا دل یونائیٹڈ کی پنچایتی سطح کی میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ میٹنگ کی صدارت جے ڈی یو پنچایت صدر نے کی۔ جبکہ نظامت جے ڈی یو لیڈر نے کی۔ ضلع صدر ببلو کمار منڈل نے کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ نتیش کمار کی حکومت نے بہار کی ترقی کے لیے کئی تاریخی کام کیے ہیں۔ 2005 سے پہلے لوگ شام ہوتے ہی گھروں میں قید ہو جاتے تھے، لیکن نتیش کمار نے بہار کی تصویر بدل دی۔ انہوں نے کہا کہ چیف منسٹر نتیش کمار کا 20 سالہ دور بہار کی تبدیلی کا دور رہا ہے۔ "ہمیں 2025 میں 225 سیٹیں جیت کر ایک بار پھر نتیش کمار کی حکومت بنانا ہے"۔ اس مقصد کو ذہن میں رکھتے ہوئے بوتھ سطح سے لے کر ضلع سطح تک تنظیم کو تیز اور مضبوط بنایا جا رہا ہے۔ سابق ایم ایل اے پونم دیوی یادو نے بھی پروگرام سے خطاب کیا اور کہا کہ نتیش کمار بہار میں ترقی اور انصاف کے ساتھ سماجی ہم آہنگی کی علامت ہیں۔ کھگڑیا اور بہار کی ترقی کے لیے ان کی حکومت نے کئی تاریخی کام کیے ہیں۔ انہوں نے کارکنوں سے اپیل کی کہ وہ حکومت کی کامیابیوں کو گھر گھر تک پہنچائیں۔ جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ اگر بوتھ جیت گئے تو انتخاب خود بخود جیت جائیں گے۔ خواتین ودھان سبھا کی انچارج نیلم ورما اور سیاسی مشیر انورادھا کماری کشواہا نے خواتین کو بااختیار بنانے پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ نتیش کمار نے نہ صرف خواتین کو تحفظ دیا بلکہ انہیں خود انحصار بننے کا موقع بھی دیا۔ اس موقع پر جے ڈی یو ضلع ترجمان آچاریہ راکیش پاسوان شاستری، جے ڈی یو لیڈر، ضلع نائب صدر، ضلع جنرل سکریٹری راجیو رنجن، انوج کمار سنگھ، پنچایت سمیتی کمار گپتا، راج وردھن کشواہا، پنچایت صدر، سدانند کمار ٹھاکر اور دیگر رہنماؤں نے بھی اپنے خیالات کا اظہار کیا۔

وقف ترمیمی قانون مسلمان برداشت نہیں کرے گا: ڈاکٹر منا خاں

دربھنگہ 30 جون (عرفان احمد پیدل) ملک کی مرکزی حکومت کے ذریعہ ملک کی ایک ہی کمیونٹی کے اوپر ان دنوں جس طرح سے بے وجہ حملہ کر انہیں نشانہ بنایا جا رہا ہے اور اور زبردستی اقلیتی طبقہ کے وقف کے جائیداد کو قبضہ کرنے کی غرض وقف ترمیمی قانون نافذ کر پریشان کیا جا رہا ہے جے ملک کی اقلیتی طبقہ و سیکولر جماعت کبھی نہ تو قبول کرے گی اور نہ برداشت کرے ملک کی مرکزی حکومت کو ہر حال میں واپس لینا ہوگا مزکورہ باتیں دربھنگہ نگر نگم کے سابق کونسلر و موجودہ کونسلر کے شوہر ڈاکٹر عبدالسلام خاں عرف منا خاں نے پریس ریلیز جاری کر دی ہے۔ منا خاں اپنے حامیوں کے ساتھ 29 جون کو پٹنہ کے گاندھی میدان میں وقف ترمیمی بل 2025 کے خلاف منعقدہ وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس میں پہنچے۔ واضح ہو کہ پہلے سے اعلان کردہ امارت شرعیہ کے امیر مولانا فیصل رحمانی نے پورے ملک و بہار کے امن پسند لوگوں کے ساتھ ساتھ جھارکھنڈ، اڈیسہ اور بنگال کے سیکولر ذہن رکھنے والے لوگوں کو وقف ترمیمی بل 2025 کے خلاف گاندھی میدان میں متحد ہونے کی اپیل کی تھی، اسی سلسلے میں ڈاکٹر عبدالسلام خاں عرف منا نے اپنی قیادت میں دربھنگہ کے امن پسند لوگوں کے ساتھ گاندھی میدان میں پہنچ کر احتجاجی مظاہرہ کا حصہ بنے عام لوگوں کے بازوؤں پر سیاہ پٹیاں باندھ کر مرکز کی جانب سے پاس کیے گئے وقف بل کے خلاف احتجاج کرتے ہوئے وہ بہار بھر سے آئے ہوئے لوگوں کو پانی دیتے بھی نظر آئے۔

ڈاکٹر منا خاں نے اپنے ریلیز میں یہ بھی کہا کہ وقف ترمیمی بل ہماری شریعت پر براہ راست حملہ ہے۔ جسے کوئی عام مسلمان برداشت نہیں کر سکتا ہے اور نہ کوئی سیکولر جماعت کے لوگ اسے قبول کریں گے۔ اگر وقف بل لانا ہی ہے تو سب سے پہلے ٹرمینل کورٹ میں پہلے سے چل رہے وقف املاک پر مقدمات کو جلد سے جلد فیصلہ کر حل کیا جائے تاکہ مرکزی حکومت کی نیت کا پتہ چل سکے، ہم اس کالے قانون کو قبول کرنے والے نہیں ہیں۔ اس ملک میں ہندو، مسلم، سکھ عیسائی سب ایک ہیں و برابر ہیں۔ یہ ملک ایک سیکولر ملک ہے۔ یہ ملک پیار و محبت سے چلے گا نفرت سے نہیں چلے گا نہ کہ زبردستی کوئی کالا قانون لا کر چلائے گا پپو یادو نے ایوان میں بھی اس بل کے خلاف ووٹ دیا ہے اور سڑکوں پر بھی اس جنگ کو لڑتے رہیں گے میرے جسم میں خون کا ہر قطرہ ذات پات اور مذہب سے بالاتر ہو کر انسانیت کی خدمت کرتا ہے اور میں آئندہ بھی کرتا رہوں گا۔ ایم پی پپو یادو نے بہار کے کونے کونے سے آئے ہوئے لوگوں کے لیے کئی جگہوں پر ناشتے اور کھانے کا انتظام کیا تھا جو قابل تعریف قدم تھا انہوں گاندھی میدان میں تشریف لائے ہوئے لوگوں کا تہہ دل سے شکریہ ادا کیا۔

بہترین کام کے لیے شلپی کماری ایوارڈ سے سرفراز

چھپرہ 30 جون (راجو) انر وہیل کلب سارن نے اپنی سماجی خدمات کے لئے ایک اور سنگ میل حاصل کیا ہے۔ کلب کی صدر شلپی کماری کو 28 جون کو دیوگھر کے ویورائی ان میں منعقدہ انر وہیل ڈسٹرکٹ 325 ایوارڈ تقریب آبھار میں مختلف ایوارڈ سے نوازا گیا۔ ضلع صدر الک تندا بخشی نے اس موقع پر جیتنے والے کلب کے صدر سمیت کئی ایوارڈ پیش کیے۔ اس کے علاوہ شلپی کماری کے شوہر وکاس کمار کو موسٹ سپورٹیو سپوز ایوارڈ سے نوازا گیا، رنگی سنہا کو آؤٹ اسٹینڈنگ ایڈیٹر کا ایوارڈ دیا گیا اور رچنا کماری کو کلب کے کنٹری بیوشن اے کلب کو دیا گیا۔ اس کے علاوہ کلب کو کلاک ٹاور برانڈنگ، چھتریاں اور اسٹیشنری کی تقسیم کے لیے

ضلع ریلی، سروائیکل کینسر سے متعلق بیداری اور ویکسینیشن کے لیے کار ریلی سے بھی نوازا گیا اور اس کامیابی نے کلب کی صدر کی سماجی خدمت کے جذبے کو مزید تقویت بخشی۔ تمام ممبران کو اس اعزاز پر مبارکباد دی اور مستقبل میں بھی سماجی کام جاری رکھنے کا عہد کیا۔

ووٹر لسٹ نظر ثانی مہم کے تحت ڈی ایم کی سیاسی جماعتوں کے نمائندوں کے ساتھ میٹنگ

چھپرہ 30 جون (راجو) الیکشن کمیشن آف انڈیا کی خصوصی نظر ثانی اور پری نظر ثانی سرگرمی کے تحت پیر کے روز ضلع الیکشن آفیسر کم ڈسٹرکٹ آفیسر امن سمیر کی صدارت میں پولنگ اسٹیشنوں کی ریشنلائزیشن کے حوالے سے ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ جس میں تسلیم شدہ قومی اور ریاستی سطح کی سیاسی جماعتوں کے نمائندوں اور تمام الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرس، اسسٹنٹ الیکٹورل رجسٹریشن آفیسرس نے شرکت کی۔ اس موقع پر ایم پی جناردن سنگھ سگریوال، ایم ایل اے رامانوج پرساد، جتیندر رائے، ستیندر کمار یادو، سریندر رام خصوصی طور پر موجود تھے۔ ضلع مجسٹریٹ نے جانکاری دیتے ہوئے کہا کہ الیکشن کمیشن آف انڈیا کی ہدایت کے مطابق 12 سو ووٹروں کے لیے ایک بوتھ بنایا جانا ہے۔ اس سے قبل ضلع میں 15 سو ووٹر کے لیے کل 3039 بوتھ تھے۔ ریشنلائزیشن کے دوران کل 471 نئے بوتھ کی تعمیر کی تجویز ہے۔ اس طرح یہ تعداد بڑھ کر 3510 ہو جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ کمیشن کی ہدایت کے مطابق بوتھ کی تعمیر میں عمارت کو برقرار رکھنے کی کوشش کی گئی ہے۔ تاکہ ووٹر کو کسی قسم کی پریشانی کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ تمام نئے بوتھوں کو پرانی عمارت کے احاطے میں رہنے کی اجازت دی گئی ہے۔ صرف آٹھ بوتھ کی عمارت کو تبدیل کرنے کی تجویز ہے۔ انہوں نے کہا کہ کمیشن کے پروگرام کے مطابق آج پولنگ بوتھوں کی فہرست شائع کر دی گئی ہے۔ اعتراضات، تجاویز اور تجاویز 6 جولائی تک طلب کی گئی ہیں۔ متعلقہ ای آر او خود ان کی چھان بین کر کے کارروائی کرے گا۔ انہوں نے سیاسی جماعتوں کے نمائندوں پر زور دیا کہ وہ پیشگی تجاویز دیں تاکہ بروقت فیصلہ کیا جا سکے۔ اجلاس میں موجود اے آر او کو بھی تجویز کنندہ سے رابطہ کرنے کی ہدایت کی گئی۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ تجاویز کے نتائج پر تبادلہ خیال کرنے کے لیے 9 جولائی کو دوبارہ میٹنگ منعقد کی جائے گی۔ تجویز محکمہ الیکشن کو 12 جولائی کو بھیجی جائے گی۔ کمیشن سے منظوری کی تاریخ 18 جولائی مقرر کی گئی ہے۔ پولنگ بوتھوں کی حتمی فہرست یکم اگست کو شائع کی جائے گی۔ ڈپٹی الیکشن آفیسر جاوید اقبال نے ریشنلائزیشن کے پورے عمل اور پروگرام کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا کہ ایکما قانون ساز اسمبلی میں 48 نئے بوتھ شامل کرنے کی تجویز ہے۔ جس کی وجہ سے پہلے سے قائم 308 بوتھ بڑھ کر 356 ہو جائیں گے۔ مانجھی قانون ساز اسمبلی میں 54 نئے بوتھ شامل کرنے کی تجویز ہے۔ جس کی وجہ سے پہلے سے قائم 309 بوتھس بڑھ کر 363 ہو جائیں گے۔

کمشنر کی صدارت میں ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کی میٹنگ

دربھنگہ، 30 جون (عرفان احمد پیدل) کمشنر دربھنگہ ڈویژن کوشل کشور، کمشنر۔ کم۔ چیئرمین، ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کی صدارت میں ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی کے حوالے سے ایک میٹنگ (آڈیٹوریم) منعقد ہوئی۔ میٹنگ میں سکریٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی راجیش کمار نے کمشنر کو

اعتراضات سے متعلق 03 کیسز، 113 اعتراضات سے پاک درخواستیں، 04 کیس واپس لینے اور 01 کیس تجدید کے بارے میں بتایا۔ میٹنگ میں کمشنر نے گاڑی کے مالک کو تجویز کردہ ٹائم ٹیبل مقررہ فارمیٹ کے مطابق فراہم کرنے کی ہدایت کی اور اسے آئندہ میٹنگ میں رکھنے کی بھی ہدایت کی۔ کمشنر نے متعلقہ گاڑی کے مالک کو ہدایت کی کہ وہ زیر التواء ٹیکس اور چالان کی رقم جمع کرائیں۔ اجلاس میں اسٹیج کیریج بس پرمٹ کے 113 کیسز کی منظوری دی گئی جن پر موصول ہونے والی درخواستوں اور مجوزہ ٹائم ٹیبل کی اشاعت کے بعد مقررہ مدت میں کوئی اعتراض موصول نہیں ہوا۔ اس کے علاوہ چار کیسز میں درخواست واپس لینے اور ایک کیس میں تجدید کی منظوری دی گئی۔ اس میٹنگ میں سکریٹری ریجنل ٹرانسپورٹ اتھارٹی مسٹر راجیش کمار، ایڈیشنل کلکٹر ریونیو مسٹر منوج کمار اور دیگر افسران موجود تھے۔

راکیش سنگھ کو دوبارہ ریاستی ورکنگ کمیٹی کا رکن بننے پر مبارکباد

چھپرہ 30 جون (راجو) بی جے پی لیڈر راکیش سنگھ کو دوبارہ ریاستی ورکنگ کمیٹی کا رکن بننے پر مبارکباد دینے کے لیے لوگوں کی لمبی قطار تھی۔ اسی سلسلے میں بابا ہری ہرناتھ مندر میں مندر کے سکریٹری وجے لالہ، بی جے پی لیڈر ونود سمراٹ نے انہیں شال، مالا اور مٹھائی پیش کر کے مبارکباد دی۔ اس موقع پر خزانچی نربھے سنگھ، متھلیش سنگھ، مندر کے پجاری سشیل چندر، پروفیسر چندر بھوشن تیواری اور کئی دوسرے لوگوں نے مبارکباد اور نیک خواہشات پیش کیں۔ اس کے لیے سب نے ریاستی صدر دلیپ جیسوال، ایم پی راجیو پرتاپ روڈی اور ضلع صدر رنجیت سنگھ کا شکریہ ادا کیا۔ اس موقع پر لوگوں نے کہا کہ ان کے دوبارہ ریاستی ورکنگ کمیٹی کا رکن بننے سے پارٹی کو نئی طاقت ملے گی اور تنظیم مزید مضبوط ہوگی۔ وہ ہمیشہ پارٹی کے کاموں میں لگے رہتے ہیں اور بابا ہری ہرناتھ مندر کے لیے ان کی عقیدت ہے۔

آپسی مارپیٹ میں 3 زخمی

چھپرہ 30 جون (راجو) تریا تھانہ صدر علاقے اسری گاؤں میں سابقہ تنازعہ پر لڑائی میں تین افراد زخمی ہو گئے۔ زخمیوں میں عسری کے دنیش رائے، چاند پورہ کے بھوشن کمار اور پانا پور تھانہ کے بھوراہا کے شہزاد حسین شامل ہیں۔ تمام زخمیوں کی ابتدائی طبی امداد تریا کے ریفرل اسپتال میں کی گئی ہے۔ جس میں ڈاکٹروں نے ابتدائی طبی امداد کے بعد دنیش رائے اور شہزاد کو چھپرہ صدر اسپتال ریفر کر دیا ہے۔ دونوں زخمیوں کی جانب سے مقامی پولیس اسٹیشن کو الگ الگ شکایت کی رپورٹ دی گئی ہے۔ پولیس معاملے کی تحقیقات کر رہی ہے۔

شراب پارٹی کرنے والا کانسٹیبل فرار، معطل

چھپرہ 30 جون (راجو) لہلاجتا بازار تھانے کا سب انسپکٹر اروند کمار جو اپنے کیمپ میں شراب کی پارٹی کر رہا تھا، اپنا موبائل بند کر کے فرار ہو گیا۔ ایس ایس پی ڈاکٹر کمار آشیش نے سب انسپکٹر اروند کمار کو ڈیوٹی میں غفلت اور بغیر کسی اطلاع کے اپنی ڈیوٹی سے غیر حاضری کی وجہ سے معطل کر دیا۔ سب انسپکٹر اروند کمار کے بارے میں بتایا جا رہا ہے کہ وہ ہفتہ کی دیر شام تھانے کے نزدیک اپنے کرائے کے کیمپ میں اپنے تین جاننے والوں کے ساتھ شراب کی پارٹی کر رہا تھا اور رقاصوں کے ساتھ ڈانس بھی کر رہا تھا۔ کسی نے سینئر پولیس افسر کو اس کی اطلاع دی۔ اطلاع ملنے پر ڈی ایس پی اور تھانہ انچارج ٹنٹن کمار نے اپنی ٹیم کے ساتھ سب انسپکٹر اروند کمار کے کیمپ پر چھاپہ مارا۔ چھاپے کی اطلاع ملتے ہی سب انسپکٹر اروند کمار اور رقاصہ گھر کے پچھلے دروازے سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے لیکن ان کے تین جاننے والے (مہمان) جنہوں نے شراب نوشی کی تھی، کو پولیس نے پکڑ لیا۔ کانسٹیبل کے تینوں جاننے والوں کو امتناعی قانون کی متعلقہ دفعات کے تحت جیل بھیج دیا گیا تھا، لیکن کانسٹیبل اروند کمار ابھی تک پولیس کی گرفت سے باہر اور مفرور ہے۔ ایسے بدعنوان پولس افسران کی ملی بھگت سے بہار میں شراب پر پابندی نہیں لگائی جا رہی ہے۔ کانسٹیبل اروند کمار شراب بنانے والے یا بیچنے والے کو اچھی طرح جانتے ہوں گے، اسی لیے شراب ان کے ڈیرے پر پہنچ گئی۔ محکمہ پولیس میں ایسے کرپٹ لوگوں کی موجودگی کی وجہ سے شراب مافیا اور جرائم پیشہ افراد کو پولیس کا خوف نہیں رہتا۔

جلوس کے دوران ڈی جے پر پابندی: ایس ڈی پی او

سنگھواڑہ دربھنگہ 30 جون (محمد مصطفی) محرم کو لیکر امن کمیٹی کی میٹنگ پیر کو سنگھواڑہ تھانہ احاطے میں صدر ایس ڈی پی او کمتول شبھیندر کمار سمن کی صدارت میں منعقد ہوئی میٹنگ میں ڈی ایس پی نے کہا کہ تعزیہ کے لیے لائسنس لینا ضروری ہے تعزیہ کا جلوس مقررہ راستے سے نکالیں۔ ڈی جے پر مکمل پابندی ہو گی۔ انہوں نے تہوار کو سماجی ہم آہنگی کے ساتھ منانے کی اپیل کی۔ سوشل سائٹس پر افواہیں پھیلانے والوں سے ہوشیار رہیں۔ کسی کے اشتعال میں نہ آئیں بلکہ پر امن ماحول میں تہوار منائیں۔ کمتول سرکل انسپکٹر سریش کمار رام نے محرم کمیٹی کے ارکان کو ہدایات پر عمل کرنے کی ہدایت کی۔ بی ڈی او امریندر پنڈت نے تہوار کو پر امن ماحول میں منانے کی اپیل کرتے ہوئے کہا کہ حساس اور انتہائی حساس مقامات پر پولیس کے ساتھ مجسٹریٹس کو تعینات کیا جائے گا ایس ایچ او رنجیت کمار چودھری نے افواہیں پھیلانے اور امن کو خراب کرنے کی کوشش کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کا انتباہ دیا۔ انہوں نے سوشل میڈیا پر قابل اعتراض پوسٹ پوسٹ کرنے سے گریز کرنے کا مشورہ دیا۔ اجلاس میں مختلف محرم کمیٹیوں کے اراکین نے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے ذمہ داران کو مسائل سے آگاہ کیا اور تجاویز بھی دیں۔ اس موقع پر مکھیا پپو چودھری، مکھیا سنگھ کے سرپرست احمد علی تمنا، ارشاد احمد، چیف کونسلر سنیل بھارتی، جنسورج بلاک صدر منوج چودھری، آنجنی شاہی، شمبھو ٹھاکر، عتیق احمد، خیسال ارشاد، رحمان خان، ڈاکٹر بھاگ نارائن و دیگر موجود تھے۔

بڈکو دربھنگہ میں پانی کی فراہمی میں ناکام: نفیس الحق

دربھنگہ 30 جون (عرفان احمد پیدل) وزیر اعلیٰ نتیش کمار کی سب سے اہم اسکیم، یعنی ہر گھر میں نل کا پانی، جو سات عزائم میں شامل ہے، دربھنگہ میں برسوں بعد بھی ادھوری ہے۔ دربھنگہ میونسپل کارپوریشن کے تحت تمام وارڈوں میں ہر گھر کو نل کا پانی فراہم کرنے کی ذمہ داری سرکاری ایجنسی بڈکو کو سونپی گئی تھی۔ لیکن بڈکو کی من مانی کا معاملہ کارپوریشن کی بااختیار قائمہ کمیٹی اور بورڈ کے اجلاسوں میں آتا رہا لیکن کوئی شنوائی نہیں ہوئی۔ وارڈ نمبر 4، 5، 6، 8، 9، 12، 13، 18، 23، 25، 27، 28 اور 30 جیسے وارڈ میں آج تک پائپ لائن کا کام مکمل نہیں ہو سکا، پائپ ڈالنے کے لیے جو سڑک ٹوٹی تھی وہ بھی ابھی تک نہیں بن سکی۔ جس کی وجہ سے شدید گرمی میں عام لوگوں کو پینے کے پانی کے مسئلے سے دوچار ہونا پڑتا ہے۔ دربھنگہ میونسپل کارپوریشن کی بااختیار اسٹینڈنگ کمیٹی کے رکن نفیس الحق رنکو اس مسئلہ پر اپنی آواز بلند کرتے رہے۔ انہوں نے میونسپل کمشنر سے لے کر ضلع مجسٹریٹ تک بڈکو کی لاپروائی کی شکایت درج کروائی، لیکن جب کوئی شنوائی نہیں ہوئی تو پیر کے روز اس نے پٹنہ ہائی کورٹ میں ایک پی آئی ایل داخل کر کے بڈکو کے خلاف نگرانی کی تحقیقات کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے کئی نکات پر عدالت کی توجہ مبذول کرانے کی کوشش کی۔ جس کے بعد رنکو نے عدالت پر اعتماد کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ عوام کو انصاف ملے گا اور جلد ہی ہر گھر میں نل کا پانی پہنچے گا۔ اس کے علاوہ، بڈکو کو اس بات کا حساب دینا ہوگا کہ اس نے سرکاری فنڈز کا غلط استعمال کیا ہے۔

ڈی ایم کی صدارت میں ضلع سطحی مشاورتی کمیٹی کی میٹنگ

دربھنگہ 30 جون (عرفان احمد پیدل) دربھنگہ کلکٹریٹ میں واقع بابا صاحب ڈاکٹر بھیم راؤ امبیڈکر آڈیٹوریم میں ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار کی صدارت میں ضلع سطح کی مشاورتی / جائزہ کمیٹی کا اجلاس منعقد ہوا۔ ضلع مجسٹریٹ نے کہا کہ بینکوں کو سالانہ برانچ پلان میں دیئے گئے ہدف کے مطابق کام کرنا چاہئے۔ گزشتہ سہ ماہی میں ہدف میں 20 فیصد اضافہ کر کے کام کرنے کی ہدایت دی گئی تاکہ آخری سہ ماہی میں 100 فیصد ہدف حاصل کیا جا سکے۔ سرکاری اسکیموں میں 100 فیصد کامیابی حاصل کرنے کے لیے کئی اہم ہدایات دی گئیں۔ جن دھن یوجنا، سماجی تحفظ اسکیم وغیرہ میں تمام مستحق لوگوں کو شامل کرنے کی ہدایات دی گئیں۔ میٹنگ میں مہمان خصوصی کے طور پر مقامی ممبر پارلیمنٹ اور لوک سبھا میں بی جے پی کے وہپ ڈاکٹر گوپال جی ٹھاکر نے مفاد عامہ میں اپنی بہت سی تجاویز دیں اور کئی محکموں کے افسران کو مرکزی اسپانسر شدہ عوامی فلاحی اسکیموں کے تئیں اپنی بے حسی پر سخت ہدایات دیں۔ رکن اسمبلی نے ضلع میں کسان کریڈٹ کارڈ کی تازہ ترین حیثیت، موجودہ مالی سال میں ضلع میں اسٹارٹ اپ اسکیم کے استفادہ کنندگان کی فہرست، مدرا لون کی تازہ ترین حیثیت، پی ایم اسٹریٹ اسکیم کی حیثیت، ضلع گائے کی ترقی کی اسکیم کے مستفید ہونے والوں کی تازہ ترین حیثیت، جن دھن اسکیم کے کھلے علاقوں میں سروے، کیر پور کے کھلے بینکوں کی حالت، جیسے مسائل پر تفصیل سے تبادلہ خیال کیا۔ بورام، کشیشور استھان اور ضلع کے دیگر بلاکس۔ انہوں نے تحفظ زندگی یوجنا اور جیون جیوتی یوجنا کو تیز کرنے کی ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ 18 سال سے زیادہ عمر کے تمام لوگوں کو اس اسکیم سے جوڑنے کے لیے گاؤں کی سطح پر مہم چلائی جائے اور ضلع میں 23 ہزار سے زائد نیلامی کے معاملات کو انسانی بنیادوں پر حل کرنے کی ہدایت دی۔ معزز رکن اسمبلی نے رورل سیفٹی ٹریننگ مہم میں ایک ہزار پچاس میں سے ایک ہزار سات افراد کا ہدف حاصل کرنے پر اطمینان کا اظہار کیا اور متعلقہ حکام کے کام کو سراہا۔ معزز رکن اسمبلی نے ضلع کے انتظامی افسران اور بینکنگ افسران پر زور دیا کہ وہ ایمانداری اور لگن کے ساتھ عوام کی خدمت کے لیے تیار رہیں۔ میٹنگ میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر سوپنل، ایل ڈی ایم وکاس کمار اور متعلقہ افسران، بینک کے افسران وغیرہ موجود تھے۔

بہار اسٹیٹ پاور ہولڈنگ کمپنی لمیٹڈ کا امتحان 2 جولائی کو

دربھنگہ 30 جون (عرفان احمد پیدل) ضلع مجسٹریٹ کوشل کمار اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس جگوناتھ ریڈی جلا ریڈی نے ایک مشترکہ حکم نامہ جاری کیا جس میں کہا گیا ہے کہ جونیئر اکاؤنٹس کلرک کے عہدہ پر تقرری کے لیے بہار اسٹیٹ پاور کے ایمپلائمنٹ نوٹس نمبر 04/2024 کے تحت کمپنی کو دوبارہ ہولڈنگ کیا جائے گا۔ 02 جولائی 2025 کو تین شفٹوں میں، پہلی شفٹ یعنی صبح 9.00 بجے سے 10.30 بجے تک، دوسری شفٹ دوپہر 12.30 سے 02.00 بجے تک اور تیسری شفٹ شام 04.00 سے 05.30 بجے تک اور 03 جولائی کو دو شفٹوں میں۔ صبح اور 12.30 بجے سے دوپہر 02.00 بجے تک کمپیوٹر پر مبنی ٹیسٹ (CBT) کے ذریعے آدرش امتحان مرکز، دربھنگہ بہار اسکول ایگزامینیشن کمیٹی ریجنل آفس، ناکہ نمبر 6 ڈسٹرکٹ اسکول کیمپس، دربھنگہ امتحانی مراکز پر منعقد کیا جائے گا۔ امتحان کے ٹائم ٹیبل کے مطابق مقررہ تاریخ پر امن و امان کو برقرار رکھنے کے لیے مذکورہ امتحان کے لیے شناخت کیے گئے امتحان مراکز پر مسلح پولیس فورس اور مجسٹریٹس کی مناسب تعداد کو تعینات کیا گیا ہے۔ اسٹیٹک مجسٹریٹ، پولیس آفیسر اور پولیس فورس کو مذکورہ امتحان کے امتحان مرکز پر امن و امان برقرار رکھنے اور مذکورہ امتحان کو صاف ستھرا اور بددیانتی سے پاک کرنے کے لیے تعینات کیا گیا ہے۔ ہر امتحان کی تاریخ پر، اسٹیٹک مجسٹریٹ، پولیس آفیسر اور ہر امتحان مرکز پر تعینات پولیس فورس امیدواروں کے رپورٹنگ کے وقت سے آدھا گھنٹہ پہلے یعنی صبح 7.00 بجے الاٹ شدہ امتحان مرکز پہنچ جائے گی۔ مذکورہ امتحان میں شرکت کرنے والے امیدواروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ وہ امتحان کے مقررہ وقت سے 90 منٹ پہلے امتحانی مرکز پہنچ جائیں۔ امیدوار داخلہ کارڈ میں بتائے گئے رپورٹنگ وقت کے مطابق امتحان مرکز پہنچیں گے۔ کسی بھی صورت میں گیٹ بند ہونے کے بعد امیدواروں کو داخلے کی اجازت نہیں ہوگی۔ امیدواروں کو امتحان ہال میں ناہموار کام کے لیے سادہ پرچہ فراہم کیا جائے گا، جو امتحان کی تکمیل کے بعد واپس لے لیا جائے گا۔ کسی بھی حالت میں امیدواروں کو نگہبان سے اجازت حاصل کیے بغیر امتحانی ہال سے باہر جانے کی اجازت نہیں ہے۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، ریزرو پولیس اسٹیشن، دربھنگہ ہر امتحان کی تاریخ پر امتحان مرکز میں تعینات پولیس افسر اور پولیس فورس کی رپورٹنگ کو امیدواروں کے رپورٹنگ کے وقت سے آدھا گھنٹہ پہلے یعنی صبح 7.00 بجے یقینی بنائیں گے۔

مشرقی ریلوے

کھلا ای۔ ٹنڈر نوٹس نمبر : 84 مورخہ: 27-06-2025 ڈویژنل ریل منیجر، مالدہ، دفتر بھون، پی او جھلجھلیا، ضلع مالدہ پن۔ 732102 (مغربی بنگال) کے ذریعہ درج ذیل کاموں کے لئے کھلا ای۔ ٹنڈر طلب کیا جاتا ہے۔ ٹنڈر نمبر: 84۔ ایم ایل ڈی ٹی۔ 26-25: کام کا نام اور اس کا مقام: ڈویژنل انجینئر / آئی / مالدہ کے حلقہ اختیار میں اے ای این / مالدہ کے تحت مالدہ میں آئی او جی او ٹی تربیتی مرکز اور کمپیوٹر پر مبنی جائزہ مرکز کے سلسلے میں سول کام کے لئے کھلا ای۔ ٹنڈر : ٹنڈر کی قیمت: روپے 1,56,52,283.46 : ٹنڈر ختم ہونے کی تاریخ اور وقت : 21-07-2025 کو 15.00 بجے: ویب سائٹ کی تفصیل اور نوٹس بورڈ : www.ireps.gov.in/DRM Office/ MLDT۔ ٹنڈر دہندگان سے گذارش ہے کہ وہ ویب سائٹ پر تفصیلی ٹنڈر نوٹس اور کاغذات کی جانکاری حاصل کریں۔

MLD-104/2025-26

ٹنڈر نوٹس ویب سائٹ www.er.indianrailways.gov.in/www.ireps.gov.in پر بھی دستیاب ہے

ہمیں یہاں دیکھیں: @EasternRailway
@easternrailwayheadquarter

صارفین اسمارٹ میٹر کے تعلق سے ہو رہے ہیں بیدار

پٹنہ: بہار میں بجلی کے استعمال کا طریقہ آہستہ آہستہ بدل رہا ہے۔ ریاستی تقسیم کار کمپنیوں کی جانب سے اسمارٹ میٹرز کی تنصیب سے روزانہ کی بنیاد پر بہت سے گھرانوں اور چھوٹے کاروباروں کو براہ راست فائدہ پہنچ رہا ہے۔ اب لوگ اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ کتنی بجلی استعمال کر رہے ہیں اور ادائیگی کا عمل بھی آسان ہو گیا ہے۔ پٹنہ کے پٹیل نگر میں کپڑے کی دکان چلانے والے اویناش کمار کہتے ہیں کہ ان کی دکان میں نصب اسمارٹ میٹر ہر چیز کو آسان بنا رہا ہے۔ وہ کہتے ہیں، اب میں دیکھ سکتا ہوں کہ کتنی بجلی خرچ ہوئی، کتنے پیسے کاٹے گئے اور کب۔ بل دیکھنے کے لیے کہیں جانے کی ضرورت نہیں ہے، یہاں سب کچھ آپ کے سامنے ہے۔ سمستی پور کے رہنے والے امیت کمار نے بھی ایسا ہی تجربہ شیئر کیا اور کہا کہ پہلے مجھے معلومات کے لیے انتظار کرنا پڑتا تھا اور میرے پاس زیادہ کنٹرول نہیں تھا۔ لیکن اب تمام معلومات پہلے سے دستیاب ہیں، کتنا خرچ کرنا ہے، کیا بچانا ہے۔ پٹنہ کی رہنے والی ڈاکٹر رینو بالا، جو جنوبی بہار پاور ڈسٹری بیوشن کمپنی لمیٹڈ کے تحت سمارٹ میٹر لگانے والے پہلے لوگوں میں شامل تھیں، بروقت اپ ڈیٹس اور ادائیگی میں آسانی کو سب سے بڑی سہولت مانتی ہیں۔ جبکہ ریاست میں سمارٹ میٹروں کی تنصیب کا کام تقسیم کار کمپنیوں کے ذریعے کیا جا رہا ہے، کئی ایجنسیاں، جیسے کہ انٹیلی اسمارٹ جیسے نفاذ کے شراکت دار، اسے نافذ کرنے اور ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کو مضبوط بنانے میں مدد کر رہے ہیں۔ چونکہ ڈیجیٹل خدمات روزمرہ کی زندگی کا ایک بڑا حصہ بنتی جا رہی ہیں، سمارٹ میٹر نہ صرف بجلی کا ایک جدید نظام تشکیل دے رہے ہیں، بلکہ یہ لوگوں اور ان کے استعمال کردہ بجلی کے درمیان اعتماد بھی پیدا کر رہے ہیں۔

میں اکیلا ہی چلا تھا جانب منزل مگر
لوگ ساتھ آتے گئے اور کارواں بنتا گیا

مجروح سلطان پوری

پندار
PINDAR पिन्दार
منگل ریکم جولائی ۲۰۲۵ء

بی جے پی کو جھٹکا

قومی اور ریاستی سطح پر اپنی زمین ہموار کرنے اور سیاسی پکڑ مضبوط بنانے کی کوشش میں مصروف بی جے پی کو زور کا جھٹکا لگا ہے۔ بی جے پی کے لئے یہ بڑی ستم ظریفی ہے کہ وہ مرکز میں تیسری مرتبہ اقلیت میں آئی ہے۔ وہ ایک کمزور حکمراں پارٹی بن کر رہ گئی ہے اور دو بیساکھیوں کے سہارے حکومت چلا رہی ہے۔ اس کی ایسی حالت تب ہوئی جب اس کی اعلیٰ قیادت نے ایودھیا میں نہ صرف بابری مسجد کی جگہ رام مندر کی تعمیر کروا ڈالی بلکہ اس کا افتتاح بھی کر دیا۔ جس سے اسے یہ گمان ہو گیا تھا کہ اس سے خوش ہو کر ہندو ووٹر 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں دو تہائی اکثریت سے اقتدار میں واپسی کرائیں گے۔ اسی خوش فہمی میں بی جے پی کے رہنما چار سو کے پار کی طوطا رٹ لگا رہے تھے۔ لیکن ہوا اس کے برعکس، ہندو ووٹروں نے بی جے پی کو جو مینڈیٹ دیا وہ اس کے لئے بڑا ہی مایوس کن ثابت ہوا۔ گویا اچھے دنوں کی پیش گوئی کے دوران برے دن نمودار ہونے لگے، اب تو کئی ریاستوں میں اس کے خیمے میں دراڑ اور صفوں میں انتشار پیدا ہونے لگا ہے۔ پارٹی رہنماؤں کے بیچ کھینچ تان کی نوبت آ گئی ہے۔ یہ باتیں تلنگانہ بی جے پی کے فائر برانڈ لیڈر اور گوشا محل اسمبلی حلقہ سے رکن اسمبلی ٹی۔ راجا سنگھ کے پارٹی سے استعفیٰ کے تناظر میں کہی جا رہی ہیں۔ انہوں نے ریاستی قیادت میں پیدا تنازعہ کے بعد پارٹی چھوڑنے کا اعلان کیا۔ بی جے پی کو اس سے بڑا جھٹکا لگا ہے۔ ٹی۔ راجا نے اپنی مسلم مخالف شبیہہ بنائی تھی۔ وہ ایک ہندوتو وادی رہنما رہے ہیں۔ بی جے پی ان کے مسلم مخالف بیان پر ان کی پیٹھ تھپتھپاتی رہی ہے اور ہندو ووٹ بینک مستحکم کرنے کی کوشش کراتی رہی ہے۔ ٹی۔ راجا کا پارٹی چھوڑنا بی جے پی کے لئے ایک خسارہ قرار دیا جا رہا ہے۔ جس پارٹی کے لئے انہوں نے مسلمانوں کے خلاف متنازع بیانات داغے اسی پارٹی نے انہیں اتنا مایوس اور بیزار کیا کہ استعفیٰ دینا پڑا۔ انہوں نے اپنے استعفیٰ کی جانکاری "ایکس" پر دینے کے دوران یہ بھی لکھا ہے کہ وہ ہندوتو پر عمل کے لئے پابند عہد ہیں۔ یعنی بی جے پی کو چھوڑا ہے لیکن ہندوتو کو نہیں۔ کہا جاتا ہے کہ رام چندر راؤ کو تلنگانہ بی جے پی سربراہ بنانے کے امکان سے وہ ناراض ہیں۔ تنازعہ سے ان کا چولی دامن کا ساتھ رہا ہے۔ مسلمانوں کے خلاف زہر اگلنے میں وہ مہارت رکھتے ہیں۔ بی جے پی تو ایسے شعلہ بیان لیڈر کو سر آنکھوں پر رکھتی ہے لیکن اب اسی طرح کے لیڈر کا متبادل کیوں لانا چاہتی ہے۔ کیا اسے یہ احساس ہو گیا ہے کہ اسے مسلمانوں کے خلاف شر انگیز بیان دینے والے لیڈران کا کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ واضح ہو کہ 2022 میں ٹی۔ راجا نے حضرت محمدؐ پر قابل اعتراض تبصرہ کیا تھا۔ اسے توہین رسالت کا مرتکب قرار دیا گیا تھا۔ ریاست سمیت پورے ملک کے مسلمانوں نے اس کے خلاف زبردست احتجاجی مظاہرہ کیا تھا۔ اس معاملے نے اتنا طول پکڑا کہ تلنگانہ حکومت کے حکم پر اسے گرفتار کر لیا گیا تھا۔ بی جے پی نے بھی اسے پارٹی سے معطل کر دیا تھا۔ لیکن سال 2023 میں اس کی معطلی منسوخ کر دی گئی۔ جس کے نتیجے میں حیدر آباد میں کافی احتجاج ہوا۔ معاملہ جب سرد پڑ گیا تو اس نے مسلمانوں کے خلاف پھر بھڑکاؤ بیان دینا شروع کر دیا۔ اس پر اکثر و بیشتر ہیٹ اسپیچ دینے کا الزام لگتے رہے ہیں۔ اس نے ایک بار پھر ہندوتو اور گئو رکشا جیسے معاملے کو اٹھائے رہنے کے عہد کا اعادہ کیا ہے۔ اس کے استعفیٰ کو بھلے ہی بی جے پی کے لئے تلنگانہ ایک نیا چیلنج اور جھٹکا قرار دیا جا رہا ہے۔ لیکن اب وقت آ گیا ہے کہ تنازعہ و نفرت انگیز بیان دینے والے رہنماؤں سے بی جے پی کو پاک کیا جائے۔ کیونکہ اکثریتی فرقے کے لوگ بھی انہیں مسترد کر چکے ہیں۔ نیز مرکز میں تیسری مرتبہ بی جے پی کے اقلیت میں آنے کی ایک وجہ یہ بھی ہے۔ بی جے پی اعلیٰ کمان کو اس پر سنجیدگی سے غور کرنے کی ضرورت ہے۔

عالمی جنگ اور نظام عالم کی نئی درجہ بندی

دانش ریاض

تہذیبی تصادم پر گفتگو کا آغاز تو 1992 میں سیموئیل ہن ٹنگ ٹن نے کیا تھا اور نئے عالمی نظام کا خاکہ کھینچتے ہوئے کہا تھا کہ آئندہ جنگیں اب نظریات اور قومیت پر نہیں بلکہ تہذیب و کلچر کی بنیاد پر لڑی جائیں گی اور جو اس میں سبقت لے جائے گا وہی نظام عالم کا سربراہ کہلائے گا۔ 1996 میں ہن ٹنگ ٹن نے جب بالتفصیل اس کا خاکہ پیش کیا تو مفکرین اس بات کو بھانپ گئے تھے کہ یہ محض ایک مفروضہ نہیں بلکہ مڈل ایسٹ کے حوالے سے جنگی حکمت عملی کا مکمل دستاویز ہے۔ مسلم ممالک میں موجود مفکرین نے اس کا بھرپور تجزیہ کر کے مختلف حوالوں سے امت کو باخبر کرنے کی کوشش بھی کی لیکن شاید جو بات کہی گئی تھی کہ یہ جنگ نظریاتی سے زیادہ تہذیبی ہوگی تو وہ لوگ جو تہذیبی طور پر مغرب کے قریب تھے انہوں نے نظریات پر تہذیب کی بالادستی تسلیم کی اور تہذیبی طور پر اس خیمے کا حصہ بنے جنہیں ہم مغربی خیمہ کہتے ہیں لیکن وہ اس بات کو بھول گئے کہ یہ خالصتاً تہذیبی و نظریاتی دونوں جنگ ہے جس کا سرخیل صیہونی مقتدرہ ہے۔ عالمی چودھراہٹ کس کی قائم ہوگی، یہ تو آنے والا وقت بتائے گا لیکن مشرقی خیمہ جس کا آخری پڑاؤ پاکستان ہے اب بھی غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہے ممکن ہے کہ سقوط ایران کے بعد سقوط پاکستان پر عمل آوری ہو لیکن ایک حد تک یہ عالمی طاقتوں کے کنٹرول میں ہے لہٰذا صورتحال کیا بنے گی اس کی پیش قیاسی قبل از وقت ہے۔ چونکہ پاکستان نے ماضی میں بھی "دلالی" کے ذریعہ اپنے آپ کو محفوظ کر لیا تھا تو ممکن ہے کہ آئندہ بھی وہ اپنے آپ کو کسی ایسے سودے کے ذریعہ محفوظ کر لے جو اسٹرٹیجکلی بہت ہی اہمیت کا حامل ہو۔ صیہونی مقتدرہ جسے عرف عام میں شیطانی مقتدرہ کہنا زیادہ مناسب لگتا ہے، اپنے عروج کے کمال پر ہے۔ شیطانی مقتدرہ کے لئے ایران و پاکستان اس لئے اہمیت کا حامل ہے کہ ان دونوں ممالک کی نہ تو عمومی قیادت اور نہ ہی رائے عامہ شام، مصر، اردن وغیرہ کی طرح صیہونی مقتدرہ کے زیر اثر ہے، پاکستان ایٹمی طاقت ہے جبکہ ایران نے بھی اس میں سبقت حاصل کر لی ہے لہٰذا مسجد اقصیٰ کی شہادت کو اس وقت تک ملتوی رکھا جانا ہے جب تک کہ یہ دونوں طاقتیں بھی ان کے ہاتھوں اسیر نہ ہو جائیں۔ صیہونی نیتن یاہو ہیکل سلیمانی کی تعمیر میں اسی جلدی کا اظہار کر رہا ہے جس جلد بازی کا مظاہرہ ہندوستان میں رام مندر کی تعمیر اور پران پرتیشٹھان کے لئے کیا گیا تھا۔ نیتن یاہو غزہ کے حوالے سے جس طرح یہ سوچے بیٹھا تھا کہ اسے بس ایک دو دن میں قبضے میں کر لیا جائے گا اسی طرح اس نے ایران کے بارے میں بھی یہ گمان لگا رکھا تھا کہ شدید حملے کے بعد ایرانی قیادت دم توڑ دے گی اور بس اقتدار کی منتقلی کے ذریعہ کٹھ پتلی رضا پہلوی کو برسر اقتدار لا دیا جائے گا۔ لیکن شدید مزاحمت کے ساتھ جہاں اس نے عالمی طاقتوں سے مدد کی بھیک مانگنا شروع کر دی ہے وہیں تمام صیہونی قیادتیں اب اس بات پر متفکر نظر آتی ہیں کہ آخر صیہونی ریاست کی رکھوالی کیسے کی جائے کہ غزہ کی تباہی کے ساتھ عالمی برادری جس طرح فلسطین کے ساتھ کھڑی ہو گئی ہے اسی طرح اب ایران کے ساتھ بھی ایک بڑی آبادی اسرائیل کے خلاف کھڑی نظر آ رہی ہے۔ صیہونی مقتدرہ حکومتوں کو کنٹرول کرنے میں تو کامیاب ہے لیکن وہ عوام الناس میں وہ بیانیہ جاری نہیں کروا پا رہا ہے جو اس کی مظلومیت کو ثابت کر سکے جیسے اس نے "ہولوکاسٹ" کے پروپگنڈہ کے ذریعہ ماضی میں عوامی حمایت و ہمدردی حاصل کی تھی۔ جس طرح غزہ میں حماس عوامی حمایت کے ساتھ نبرد آزما ہے اسی طرح تہران کی سڑکیں بھی ایرانی عوام سے بھری پڑی ہیں اور وہ اپنی قیادت کے ساتھ کھڑے نظر آ رہے ہیں جبکہ اسرائیل میں ایسی افراتفری ہے کہ ہر صیہونی اپنی جان بچانے کے لئے مقبوضہ سرزمین کو خالی کر بھاگ جانا چاہتا ہے۔ شیطان نیتن یاہو اپنے خونی کھیل میں نہ صرف اپنی عوام کی بلی چڑھا رہا ہے بلکہ اپنے خفیہ ایجنٹوں کے ذریعہ ان لوگوں کو بھی راستے سے ہٹا رہا ہے جو اس کی مخالفت میں سینہ سپر نظر آ رہے ہیں۔ دراصل نیتن یاہو ہیکل کی تعمیر کا کریڈٹ حاصل کر کے وہ مسیحا بننا چاہ رہا ہے جس کے لئے یہودی برسوں سے منتظر ہیں۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ نظام عالم کی درجہ بندی میں جہاں اسرائیل، "گریٹر اسرائیل" پر عمل آوری کے لئے پورے خطے کو دام فریب میں گرفتار کئے ہوئے ہے وہیں ہندوستان میں "اکھنڈ بھارت" کی تحریک بھی اپنے عروج پر ہے۔ لہٰذا سقوط ایران جہاں "گریٹر اسرائیل" کے راستے کو ہموار کرے گا وہیں سقوط پاکستان "اکھنڈ بھارت" کی تکمیل کرے گا۔ اس گفتگو کے نتیجہ میں جب آپ دونوں کے سرحدی ممالک کا جائزہ لیں گے تو محسوس ہوگا کہ انتہائی ہوشیاری سے جہاں افغانستان میں فکری انحراف برپا کیا گیا وہی حالت بنگلہ دیش میں بھی کی گئی ہے یہ ویسے ہی ہے جیسے اسرائیل نے اردن، شام اور مصر میں کیا ہے۔ صیہونی مقتدرہ کسی بھی طور اس بات کے لیے آمادہ نہیں کہ کوئی اس کے مد مقابل کھڑا ہو سکے اور اس کو چیلنج کر سکے۔ اس کی دیرینہ خواہش تو یہ ہے کہ چھوٹی بڑی تمام طاقتیں اس کی باج گزار ہوں اور تمام کی قسمت کا وہ فیصلہ کرے۔ یہاں یہ تذکرہ بھی دلچسپی سے خالی نہیں کہ امریکہ جہاں اپنی چودھراہٹ کے آخری پڑاؤ پر ہے وہیں صیہونی مقتدرہ اس کا کس بل نکالنے کی پوری کوشش کر رہا ہے، طاقت کی منتقلی کے حوالے سے بھی موجودہ افراتفری کا جائزہ لیا جانا چاہئے۔ کیونکہ امریکہ جس طرح اپنے آپ کو عظیم بنانے کی کوشش کر رہا ہے، یہ عمل خود امریکی زوال کی چغلی کھا رہا ہے لیکن وہ جو کہتے ہیں کہ ہاتھی مر کر بھی سوا من کا ہوتا ہے تو فی الحال امریکہ کی حالت کچھ ایسی ہی ہے۔ یہ سوال اہل فکر کے مابین ضرور زیر بحث ہے کہ آخر صیہونی مقتدرہ تزویری طور پر طاقت کی منتقلی کیوں چاہتا ہے؟

اس ضمن میں یہ بات کہی جانے لگی ہے کہ چونکہ پہلی بار 587 قبل مسیح میں بخت نصر نے ہیکل سلیمانی کو مسمار کیا تھا اور پھر اس کی تعمیر ہوئی جبکہ دوسری بار 70 عیسوی میں رومیوں نے اسے تباہ کیا تھا جس کے بعد پورا خطہ تو مسلمانوں کے پاس چلا آیا لیکن ہیکل کی تعمیر ممکن نہ ہو سکی۔ لہٰذا صیہونیوں نے جب ناپاک ریاست کی بنیاد رکھی تو ان کی خواہشات میں ہیکل کی تعمیر کا سودا بھی سمایا ہوا تھا جس کی تکمیل اب وہ فوری طور پر چاہتے ہیں لیکن اس کی تعمیر سے پہلے اس بات کو یقینی بنا لینا چاہتے ہیں کہ طاقت کا سرچشمہ ان کے پاس ہو اور کوئی دوبارہ اس کی تخریب پر آمادہ نہ ہو۔ چونکہ انہیں خوف خلافت کے قیام سے ہے لہٰذا وہ تمام مراکز اور وہ تمام افکار جو احیاء خلافت کے علمبردار ہیں ان کی سرکوبی کے لئے وہ اسی طرح کمربستہ ہیں جس طرح فرعون مصر نے اپنی حکومت کے خاتمہ کے خوف سے اسرائیلی بچوں کا قتل عام کیا تھا۔ یہی وجہ ہے کہ اسرائیل نے سب سے پہلے اگریکلچر میں اپنے آپ کو ایڈوانس بنا کر "زرعی دہشت گردی" کا آغاز کیا ہے تاکہ پوری زمین زرعی طور پر اس کی ٹیکنالوجی کے مرہون منت قرار پائے۔ یہی وہ نکتہ ہے جہاں نظام عالم کی نئی درجہ بندی ہونی ہے اور ہو رہی ہے جس میں وہ علاقے جو زرعی اعتبار سے ابھی بھی لائق توجہ ہیں ان علاقوں کو قبضے میں لیا جا رہا ہے اور جہاں مزاحمت ہو رہی ہے اس کے خاتمہ کی پلاننگ کی جا رہی ہے۔ استخلاف فی الارض پہلے بھی ایمان و کفر کے مابین نزاع کا باعث تھی اور آج بھی وہی ہے کہ زمین کا مالک کون؟

☆☆☆☆☆

ایران-اسرائیل تنازع سچائی کے خلاف جھوٹ کی یلغار

مسعود محبوب خان
رابطہ: 09422724040

"وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا"۔ (اور کہہ دو: حق آ گیا اور باطل مٹ گیا، بے شک باطل تو مٹنے والا ہی تھا) (سورۃ الاسراء: 81)۔ حق و باطل کا معرکہ ازل سے جاری ہے۔ کبھی فرعون کے ایوانوں میں موسیٰؑ کی لاٹھی بولتی ہے، کبھی نمرود کی آگ میں ابراہیمؑ کا صبر روشن ہوتا ہے، اور کبھی یزید کے دربار میں حسینؓ کی خاموشی گونج بن جاتی ہے۔ ہر دور میں باطل، اپنی چمک دمک، حربی قوت، اور پروپیگنڈے سے حق کو دبانے کی کوشش کرتا رہا ہے، مگر حق، اگرچہ کمزور اور تنہا نظر آئے، بالآخر سرفراز ہی ہوتا ہے۔ آج کے دور میں ایران کی مزاحمت اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے، جو ظاہری طاقتوں سے بے نیاز ہو کر باطل کے ایوانوں میں سچائی کی صدا بلند کر رہا ہے۔ اسرائیل کی غاصب ریاست، جو مظلومیت کا نقاب اوڑھ کر ظلم کی سنگین مثالیں قائم کر چکی ہے، درحقیقت اُس نظام طاغوت کی نمائندہ ہے جس سے انبیاء کرام ہمیشہ برسرِ پیکار رہے۔ اسلام ہمیں تعلیم دیتا ہے کہ ظلم کے خلاف کلمۂ حق بلند کرنا افضل ترین جہاد ہے۔ جیسا کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: "أفضلُ الجهادِ كلمةُ عدلٍ عندَ سلطانٍ جائرٍ"۔ (افضل ترین جہاد ظالم حاکم کے سامنے کلمۂ حق کہنا ہے)۔ (سنن نسائی)۔ اسی روحانی اور فکری تناظر میں ایران-اسرائیل تنازع کو سمجھنا، فقط سیاسی یا جغرافیائی مسئلہ نہیں، بلکہ اسلامی ضمیر کی بیداری، حق و باطل کے امتیاز، اور مظلوم کی حمایت کا فریضہ ہے۔ ایک ایسی شطرنج ہے جہاں شطرنج کی چالیں نہ صرف مہروں کی قربانی مانگتی ہیں بلکہ اکثر انصاف اور سچائی جیسے اعلیٰ اقدار کو بھی روندتی چلی جاتی ہیں۔ یہ شطرنج صرف سفید و سیاہ خانوں پر کھیلا جانے والا کھیل نہیں، بلکہ یہ عالمی طاقتوں کا وہ مکروہ منصوبہ ہے جس میں کچھ خطے ہمیشہ کے لیے جنگ کی آگ میں جھونک دیے جاتے ہیں، اور کچھ اقوام کو مقدر ہی میں قربانی کا بکرا بننا پڑتا ہے۔ ان مہروں کے سر پر نہ تاج ہوتا ہے، نہ ان کے ہاتھ میں کوئی اختیار بس ہر نئی چال کے بعد ان کا خون اس کھیل کو زندہ رکھنے کا ایندھن بنتا ہے۔ ایران اور اسرائیل کا تنازع اسی خونی بساط کا وہ رُوح فرسا باب ہے جہاں سچائی کا گلا گھونٹنے کے لیے جھوٹ کے لشکر صف بند ہو چکے ہیں۔ یہاں حقائق کو مسخ کر کے پروپیگنڈے کے قالب میں ڈھالا جاتا ہے، اور میڈیا کی روشنی اتنی شدید ہے کہ آنکھوں کو دھوکہ دے، دلوں کو سچ سے بیگانہ کر دے۔ مغربی ذرائع ابلاغ کا چمکتا چہرہ درحقیقت سچائی پر چڑھایا گیا نقاب ہے، جس کے پیچھے ظلم، ناانصافی، اور دوغلا پن پوری ڈھٹائی کے ساتھ مسکرا رہا ہوتا ہے۔ یہ ایسا منظر ہے جہاں الفاظ کو ہتھیار بنایا گیا ہے، خبریں گولیوں کا کام دیتی ہیں، اور بیانیے توپوں کی مانند استعمال کیے جاتے ہیں۔ یہاں تصویر وہی دکھائی جاتی ہے جو طاقتور کو راس آئے، اور آواز صرف وہی سنی جاتی ہے جسے طاقت کے ایوانوں سے منظوری حاصل ہو۔ ایران، جو اپنے نظریے، تہذیب اور مظلوموں کی حمایت کے سبب اس شطرنج کے خلاف کھڑا ہے، اسے ہر ممکن طریقے سے دبوچنے، بدنام کرنے اور تنہا کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ کیا شطرنج کی ہر چال کامیاب ہوتی ہے؟ کیا ہر قربانی رائیگاں جاتی ہے؟ کیا سچائی واقعی دفن ہو سکتی ہے، یا وہ مٹی کے اندر بھی چراغ کی مانند جلتی رہتی ہے؟ یہی وہ سوالات ہیں جو آج کی دنیا کو جھنجھوڑنے کی ضرورت ہے تاکہ جھوٹ کی اس یلغار میں کہیں سچائی کی روشنی بجھ نہ جائے۔ تاریخ کے آئینے میں اگر تاریخ ایک آئینہ ہے تو ایران اس آئینے کی وہ قدیم تصویر ہے جو وقت کی گرد کو چیر کر بھی روشن ہے۔ یہ وہ سرزمین ہے جہاں تہذیب نے آنکھ کھولی، جہاں الفاظ نے معانی کا لباس پہنا، اور جہاں روحانیت، علم، فن اور حریت کا امتزاج نسل در نسل سفر کرتا آیا ہے۔ ایران کوئی مجرد خطۂ زمین نہیں، بلکہ وہ شعور ہے جس نے فردوسی کے قلم سے "شاہنامہ" جیسی ایسی فکری مشعل روشن کی جس نے صدیوں تک ظلم و جبر کی تاریکی میں سوچنے والوں کے لیے راہنمائی کا کام کیا۔ پھر جب وقت کی کروٹ نے ظلم کی نئی شکلوں کو جنم دیا، تو اسی ایران کی زمین نے امام خمینیؒ جیسی شخصیت کو جنم دیا، جو فقط ایک فرد نہیں، بلکہ ایک نظریہ، ایک صدائے احتجاج، اور ایک انقلاب تھا۔ اُن کے الفاظ نے قوموں کو بیدار کیا، اور اُن کے افکار نے سیاسی غلامی کی زنجیروں کو چکنا چور کیا۔ ایران کا انقلاب، ایک قوم کی بیداری کا نہیں بلکہ پوری مظلوم انسانیت کے دل کی دھڑکن بن گیا۔ اس کے مقابل، اسرائیل ایک ایسی ریاست کے طور پر ابھرا جو نہ تاریخ کی گہرائی رکھتا ہے، نہ اخلاقی بنیاد۔ 1948ء میں ایک سیاسی منصوبہ بندی کے تحت اسے جبری طور پر نقشے پر کھینچا گیا، اور اس کے قیام کے ساتھ ہی مشرق وسطیٰ کی فضاؤں میں گولیوں کی گونج، بارود کی بو، اور مہاجر کیمپوں کی آہیں ہمیشہ کے لیے شامل ہو گئیں۔ فلسطین کی زمین، جو کبھی امن کا گہوارہ تھی، دیکھتے ہی دیکھتے دیواروں، چیک پوسٹوں اور ملبے کے ڈھیر میں بدل گئی۔ اسرائیل کی بنیاد فقط زمین پر نہیں، بلکہ مظلوموں کی چیخوں، بے گھری کے کرب، اور انسانی حقوق کی دھجیاں اڑانے پر رکھی گئی۔ ایران اور اسرائیل کا اختلاف فقط جغرافیہ یا سیاسی مفادات کا نہیں یہ درحقیقت دو فکری اور روحانی فلسفوں کا ٹکراؤ ہے۔ ایک طرف وہ ریاست جو طاقت اور ظلم کی زبان بولتی ہے، جو عالمی لابیوں کے سہارے زندہ ہے اور دوسری طرف وہ قوم جو صدائے حق بلند کرتی ہے، جو مظلوموں کی صف میں کھڑی ہوتی ہے، چاہے اس کے بدلے میں اسے پابندیاں، تنہائیاں یا جنگی خطرات ہی کیوں نہ جھیلنے پڑیں۔ ایران کا اسرائیل سے اختلاف اس اصول پر ہے کہ دنیا فقط طاقت کے زور پر نہیں چل سکتی اسے عدل، حق اور انسانیت کی بنیادوں پر استوار ہونا چاہیے۔ یہی وجہ ہے کہ ایران نے ہمیشہ فلسطین کو صرف ایک قوم یا زمین کے طور پر نہیں، بلکہ ایک امانت، ایک امتحان اور ایک عقیدے کی علامت کے طور پر دیکھا ہے۔ ایران کی حمایت فقط فلسطین کی سرزمین کے لیے نہیں، بلکہ اس سچ کے لیے ہے جو عالمی جھوٹ کے سمندر میں ڈوبتا جا رہا ہے۔ اور اسرائیل، اپنے ظلم کو چھپانے کے لیے ہمیشہ ان طاقتوں کے سائے میں کھڑا رہا ہے جن کے ضمیر کو مفادات کی دھند نے اندھا کر دیا ہے۔ میڈیا کی تلوار اور سچائی کا گلا زمانہ حاضر کی جنگیں اب صرف ٹینکوں، توپوں اور بارود سے نہیں لڑی جاتیں بلکہ اب خیالات کو نشانہ بنایا جاتا ہے، بیانیوں کو محاذ بنایا جاتا ہے، اور میڈیا کو وہ شمشیر عطا کی گئی ہے جو زبانوں کو کاٹتی ہے، ذہنوں کو زخمی کرتی ہے، اور سچائی کا گلا دبانے میں مہارت رکھتی ہے۔ اس جو صرف وہی دکھاتا ہے جو دکھانا مقصود ہو، اور وہی چھپاتا ہے جو عالمی ضمیر کو جھنجھوڑ سکتا ہے۔ کربلا میں سر دے کر بھی باطل کے سامنے سرنگوں نہ ہوا۔ یہی فلسفہ آج ایران کے نظریاتی

> "اسی روحانی اور فکری تناظر میں ایران-اسرائیل تنازع کو سمجھنا، فقط سیاسی یا جغرافیائی مسئلہ نہیں، بلکہ اسلامی ضمیر کی بیداری، حق و باطل کے امتیاز، اور مظلوم کی حمایت کا فریضہ ہے۔ ایک ایسی شطرنج ہے جہاں شطرنج کی چالیں نہ صرف مہروں کی قربانی مانگتی ہیں بلکہ اکثر انصاف اور سچائی جیسے اعلیٰ اقدار کو بھی روندتی چلی جاتی ہیں۔ یہ شطرنج صرف سفید و سیاہ خانوں پر کھیلا جانے والا کھیل نہیں، بلکہ یہ عالمی طاقتوں کا وہ مکروہ منصوبہ ہے جس میں کچھ خطے ہمیشہ کے لیے جنگ کی آگ میں جھونک دیے جاتے ہیں، اور کچھ اقوام کو مقدر ہی میں قربانی کا بکرا بننا پڑتا ہے۔"

جدید دور کی جنگ میں گولی نہیں چلتی، بلکہ سرخی چلتی ہے؛ خون نہیں بہتا، بلکہ کردار رگیدے جاتے ہیں اور دھواں بارود کا نہیں، بلکہ فریب، افواہ، اور نفسیاتی تسلّط کا ہوتا ہے۔ اسی میدان میں اسرائیلی لابی نے ایک ایسا نظریاتی قلعہ تعمیر کیا ہے جس کی دیواریں میڈیا کی طاقت سے بنی ہیں، اور جس کے پہرے دار وہ مفاد پرست ادارے ہیں جو صحافت کی قسم کھا کر جھوٹ کا پرچار کرتے ہیں۔ انہوں نے مغربی میڈیا کو اس قدر پروپیگنڈہ کی زنجیروں میں جکڑ رکھا ہے کہ دنیا کے سامنے ایک مکمل جھوٹی تصویر کو "سچ" کے فریم میں سجا کر پیش کیا جاتا ہے۔ مظلوم کو ظالم بنا دینا اور ظالم کو امن کا علمبردار قرار دینا یہی آج کے میڈیا کی سب سے بڑی چالاکی اور ستم ظریفی ہے۔ ایران، جو ایک نظریاتی ریاست کے طور پر ہمیشہ مظلوموں کی آواز بنا رہا، جس نے فلسطین کی حمایت صرف سیاسی مصلحت کے تحت نہیں بلکہ دینی، انسانی اور اخلاقی فرض سمجھ کر کی اُسے دنیا کے سامنے ایک ایسی صورت میں پیش کیا جاتا ہے جیسے وہ عالمی امن کے لیے خطرہ ہو۔ ایران کا ایٹمی پروگرام، جس کی حقیقی نوعیت دفاعی، تحقیقی اور سائنسی ہے، اُسے خوف کی علامت بنا کر دکھایا جاتا ہے، جب کہ اسرائیل، جو دنیا میں خفیہ طور پر سینکڑوں ایٹمی ہتھیاروں کا مالک ہے، اُس کے بارے میں میڈیا کی زبان کو گویا لقوہ مار جاتا ہے۔ نہ کوئی سوال، نہ کوئی شور، نہ کوئی انکوائری جیسے اس پر تنقید کرنا مغربی اخلاقیات کے خلاف جرم ہو۔ یہ وہ توہینِ سچائی ہے جو انسانیت کے ضمیر پر ایک ایسا بدنما داغ ہے جو کبھی دھل نہیں سکتا۔ جب حق بات کرنے والوں کی آوازیں دبا دی جائیں، جب باطل کو خوبصورت نقاب پہنایا جائے، جب خبریں "خبر" نہ رہیں بلکہ ایجنڈہ بن جائیں تو پھر یہ سمجھ لینا چاہیے کہ سچائی کی موت کا اعلان ہو چکا ہے، اور میڈیا کی تلوار اب دشمن کے ہاتھ میں ہے۔ اور جب تلوار دشمن کے ہاتھ میں ہو، تو وہ صرف جسموں کو نہیں کاٹتی وہ سچائی کی رگوں سے لہو نچوڑتی ہے، شعور کو مسخ کرتی ہے، اور دلوں میں شک کے کانٹے بو دیتی ہے۔ ایسے میں ایران کا مؤقف، جو صداقت کی بنیاد پر قائم ہے، اکثر مغربی میڈیا کی "فلٹرنگ" سے گزر کر اپنی روشنی کھو دیتا ہے۔ یہی وہ المیہ ہے جس نے آج کی دنیا کو ظاہری روشنیوں میں جکڑ کر باطنی اندھیروں میں دھکیل دیا ہے۔ جھوٹ کی یلغار کے مقابل سچائی کی خاموشی یہ کیسا زمانہ آ گیا ہے کہ جہاں لفظوں کی موت واقع ہو چکی ہے، اور سچائی کا کفن پروپیگنڈے کے سفید جھوٹ سے بُنا جاتا ہے۔ آج جب کوئی لب سچ کے لیے ہلتے ہیں، تو یا وہ ہمیشہ کے لیے خاموش کر دیے جاتے ہیں، یا انہیں جنون، انتہاء پسندی یا شدّت پسندی کا نام دے کر معتوب کر دیا جاتا ہے۔ یہ وہ عہد ہے جہاں راست گوئی جرم بن چکی ہے، اور سچ بولنا خودکشی کے مترادف۔ ایران کی طرف سے جب کوئی مؤقف دنیا کے سامنے آتا ہے، تو وہ مغربی میڈیا کے ناپاک فلٹر سے گزر کر اپنی تاثیر کھو بیٹھتا ہے۔ ایک ایسا فلٹر

ایران کا ہر بیان، ہر دلیل، ہر فکری نکتہ مغرب کے ایڈیٹوریل سانچوں میں ڈھل کر یا تو مسخ کر دیا جاتا ہے، یا مکمل طور پر نظر انداز۔ ایسا محسوس ہوتا ہے جیسے سچائی ایک خاموش قیدی ہے، جسے نظر بند کر دیا گیا ہو، اور اس کے لبوں پر ظاہری امن کے تالا لگا دیا گیا ہو۔ وہ قیدی جو قفسِ میڈیا میں قید ہے، اور اس کی فریاد فضا میں گم ہو کر رہ جاتی ہے۔ اقوام متحدہ جیسے عالمی ادارے، جو انصاف، امن اور انسانی حقوق کے نگہبان کہلاتے ہیں، وہ بھی اکثر وہی کچھ دیکھتے اور بولتے ہیں جو انہیں دکھایا اور سنایا جاتا ہے۔ وہ آنکھیں جو غزہ کے معصوم بچوں کی لاشوں پر بند رہیں، وہ ضمیر جو ایران کی مزاحمت کو دہشتگردی سے تعبیر کرے، وہ اقوام کیا واقعی متحد ہیں یا محض طاقت کے سامنے سجدہ ریز مصلحت پسند تماشائی؟ آج جھوٹ صرف ایک فریب نہیں، بلکہ ایک پوری صنعت بن چکا ہے۔ میڈیا ہاؤسز، تھنک ٹینکس، این جی اوز، اور بین الاقوامی پالیسی ادارے اس یلغار کے ایسے سپاہی بن چکے ہیں جو سچائی کے ہر دروازے پر پہرہ دے رہے ہیں۔ سچ اگر کبھی بے ساختہ در آئے تو فوراً اسے "غلط معلومات"، "سازشی نظریہ"، یا "شدت پسند بیانیہ" کہہ کر دفن کر دیا جاتا ہے۔ یہ جھوٹ کی یلغار اب محض ایک جھوٹ نہیں رہی، بلکہ ایک عالمی وائرس بن چکی ہے، جس نے انصاف کے خلیوں کو مفلوج کر دیا ہے، صداقت کی سانسیں روک دی ہیں، اور انسانیت کو بے حس بنا دیا ہے۔ یہ وہ وائرس ہے جو انسان کو انسان نہیں، مفاد کا آلہ سمجھتا ہے۔ وہی سچ جو کبھی اقوام کی بیداری کا سبب بنتا تھا، آج محض ایک رومانوی تصور بن چکا ہے، خوبصورت، مگر غیر مؤثر؛ دلکش، مگر ناکام۔ مگر پھر بھی... خاموشی کی تہہ میں کہیں ایک ہلکی سی سچائی کی صدا زندہ ہے۔ وہ جو دلوں میں دھڑکتی ہے، وہ جو ضمیر کی چوٹ پر آنکھوں کو نم کر دیتی ہے، وہ جو شب کی تاریکی میں صبح کی نوید جیسی ہے۔ سچ مرا نہیں گیا وہ صرف خاموش ہے اور یہ خاموشی، ایک دن طوفان بن کر ضرور گرجے گی۔ ایران کی مزاحمت: ایک فکری جہاد دنیا کی سیاست میں کچھ مزاحمتیں صرف ہتھیاروں کی گھن گرج سے نہیں، بلکہ فکر، شعور، اور ایمان کی روشنی سے کی جاتی ہیں۔ ایران کی مزاحمت بھی ایسی ہی ایک جہاد ہے، جس کی بنیاد بارود نہیں، بلکہ یقین کی چٹان پر رکھی گئی ہے؛ جس کی دیواریں مفاد پرستی کے بجائے اصول پسندی سے بنی ہیں؛ اور جس کی چھت پر انسانیت کا پرچم لہراتا ہے۔ ایران کا طرزِ عمل محض ایک ریاستی ردِ عمل نہیں، بلکہ ایک تہذیبی صدائے احتجاج ہے۔ یہ مزاحمت اُس وقت جنم لیتی ہے جب دنیا بھر کے سامراجی تھنک ٹینک، لابیز، اور سیاسی گٹھ جوڑ ظلم کو قانون اور انسانیت کو جرم قرار دیتے ہیں۔ یہ وہ مزاحمت ہے جو صرف میدان جنگ میں نہیں لڑی جاتی، بلکہ ہر اس جگہ برپا ہوتی ہے جہاں باطل اپنی چمکدار لفاظی سے سچ کا گلا گھونٹنے کی کوشش کرتا ہے۔ ایران ظلم کو ظلم کہتا ہے، بلا مصلحت، بلا تاخیر، اور بلا خوف۔ یہ صدائے حق وہی ہے جس کا وارث حسینؓ تھا، جو

مزاج میں سرایت کر چکا ہے۔ وہ چاہے اقتصادی پابندیاں ہوں، بین الاقوامی تنہائی ہو، یا جنگ کی دھمکیاں ایران نے ان سب کو خندہ پیشانی سے جھیلا، مگر حق کے بیانیے سے ایک انچ پیچھے نہ ہٹا۔ یہ مزاحمت کسی قوم یا نسل تک محدود نہیں، بلکہ وہ عالمی ضمیر ہے جو ہر اس دل میں دھڑکتا ہے جو عدل، آزادی، اور انسانی وقار پر یقین رکھتا ہے۔ وہ دانشور ہو یا مظلوم، وہ طالب علم ہو یا مزاحمت کار جو بھی دنیا کی اس طبقاتی جنگ میں سچ کے ساتھ کھڑا ہے، وہ ایران کی اس فکری مزاحمت کا ہم قدم ہے۔ ایران کا جوہری پروگرام ہو یا فلسطین کی حمایت اس کے ہر مؤقف میں صرف مفاد نہیں، بلکہ نظریہ بولتا ہے۔ اس کی زبان میں مصلحت کم، اور مزاحمت زیادہ ہوتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ وہ عالمی سیاسی اسٹیبلشمنٹ کے لیے ایک "خطرہ" ہے، کیونکہ وہ سود و زیاں کے ترازو پر نہیں، اصولوں کے میزان پر فیصلے کرتا ہے۔ یہ فکری جہاد وہ چراغ ہے جو اندھیروں میں بھی امید کا پرتو بن کر جلتا ہے۔ وہ درسگاہوں میں پڑھائی جانے والی نصابی فکر نہیں، بلکہ روح میں اتری ہوئی ایک شعوری آگ ہے جو ظلم کے ایوانوں کو بے نقاب کرتی ہے، اور باطل کی چمکدار عمارتوں کے نیچے چھپی سچائی کو روشن کرتی ہے۔ جی ہاں، یہ ایران کی مزاحمت ہے... جہاد بالقلم، جہاد بالعقل، اور جہاد بالضمیر۔ یہ مزاحمت ہمیں یاد دلاتی ہے کہ دنیا کی سب سے بڑی طاقت وہ نہیں جو ہتھیار رکھتی ہے، بلکہ وہ ہے جو حق پر قائم رہتی ہے، چاہے ساری دنیا اسے اکیلا چھوڑ دے۔ اسرائیل کی حکمتِ عملی: مظلوم بن کر ظالمی کا جواز یہ تاریخ کا وہ ستم ظریف باب ہے جہاں ظالم خود کو مظلوم کہلوانے پر مصر ہے، اور دنیا بینائی رکھتے ہوئے بھی نابینا بنی بیٹھی ہے۔ اسرائیل کی حکمتِ عملی ایک ایسا چالاک بیانیہ ہے جو آنسوؤں کی مصنوعی نمی سے ظلم کی پیاس بجھاتا ہے۔ وہ جو بم برساتا ہے، خود کو بارش کا پیامبر کہتا ہے؛ وہ جو بستیاں جلاتا ہے، خود کو چراغِ امن قرار دیتا ہے۔ فلسطین کی گلیوں میں گونجتی اذانیں، مسمار ہوتی مساجد، معصوم بچوں کے بکھرے کھلونے، اور ماؤں کی آہیں گواہی دیتی ہیں کہ یہاں ظلم کی فصل برسوں سے بوئی جا رہی ہے۔ لیکن جب یہ ظلم دنیا کے طاقتور کی شہ پر ہوتا ہے، تو پھر اسے "حقِ دفاع" کا لباس پہنا دیا جاتا ہے۔ عالمی میڈیا کی چمکتی اسکرینوں پر اسرائیلی آنکھوں سے ٹپکتا ہر آنسو خبروں کا مرکزی عنوان بن جاتا ہے، مگر فلسطینیوں کا خون... وہ شاید صرف زمین سیراب کرنے کا ذریعہ سمجھا جاتا ہے۔ یہ وہ ستم ہے جہاں لاشوں کے بیچ بھی ایک تاثر کی جنگ جاری ہے، سچ کے چہروں پر جھوٹ کا نقاب چڑھایا جاتا ہے، اور ظالم کی آنکھوں میں مصنوعی نمی ڈال کر اسے مظلوم بنا کر پیش کیا جاتا ہے۔ اسرائیل کی پوری حکمتِ عملی اسی فریب کی بنیاد پر کھڑی ہے۔ وہ عالمی ضمیر کو جھنجھوڑنے کے بجائے سلا دینے کی کوشش کرتا ہے، اور مغربی دنیا، جو انسانی حقوق کی علمبردار ہونے کا دعویٰ کرتی ہے، یہاں خاموش تماشائی بنی کھڑی ہے۔ یہاں یہ سوال پیدا ہوتا ہے، کیا ظلم صرف وہی ہوتا ہے جو ٹینک اور بندوق سے کیا جائے؟ یا وہ بھی ظلم ہے جو سچ کو دفن کر کے جھوٹ کو تخت نشین کرے؟ اسرائیل کا اصل ہتھیار فقط اسلحہ نہیں، بلکہ بیانیہ سازی کی وہ طاقت ہے جو اس نے میڈیا، سفارت کاری، اور لابیز کے ذریعے حاصل کی ہے۔ یہی وہ طاقت ہے جو مظلوم کی چیخ کو دبانے اور ظالم کی خاموشی کو "امن پسندی" کے طور پر پیش کرنے کا ہنر جانتی ہے۔ یہی تو ہے وہ عالمگیر فریب، جہاں فلسطینی بچوں کی موت "جنگی نقصان" اور اسرائیلی دیوار پر گری خراش "دہشت گردی" بن جاتی ہے۔ اس جھوٹ کے طوفان میں، جو بات سب سے زیادہ مجروح ہوتی ہے، وہ سچائی ہے وہ سچ جس کے ساتھ نہ کوئی کیمرہ جاتا ہے، نہ کوئی اینکر، بس وہی دل اس سچ کو محسوس کرتے ہیں جو انسانیت کی دھڑکن کو ابھی سننے کے قابل ہیں۔ پس، اسرائیل کی یہ حکمتِ عملی صرف ظلم کا جواز ہی نہیں بناتی، بلکہ دنیا کے ضمیر کو مردہ قرار دے کر اس کی قبر پر امن کے پھول چڑھانے کا عمل بھی ہے۔ قلم کا محاذ: شعور و سچائی کے چراغ کی جنگ جب تلواریں کند ہو جائیں اور توپوں کی آوازیں گونگی ہو جائیں، تو ایک ہی ہتھیار باقی رہ جاتا ہے، قلم اور جب قومیں خاموش ہو جائیں، تو صرف شعور کی سرگوشیاں تاریخ کا رخ موڑنے کی طاقت رکھتی ہیں۔ ایران اور اسرائیل کے تنازعے میں فقط بندوقیں نہیں بولتیں، بلکہ بیانیے، تاثر، اور الفاظ کی جنگ بھی پورے زور سے لڑی جا رہی ہے۔ اس جنگ میں اگر کوئی سب سے مہلک ہتھیار ہے تو وہ جھوٹ کا منظم جال ہے، جو سچائی کے چراغ کو بجھانے کے درپے ہے۔ مگر سچ کی فطرت ہے کہ وہ لمحاتی شکست کھا سکتا ہے، مگر دائمی فنا اس کا مقدر نہیں۔ وہ اندھیروں میں بھی ایک ننھا سا چراغ بن کر جلتا رہتا ہے، کبھی کسی صحافی کی بے خوف رپورٹ میں، کبھی کسی شاعر کی رگِ جاں سے نکلی ہوئی نظم میں، اور کبھی کسی عام انسان کے سچے آنسوؤں میں۔ ہمیں اس دور کے سب سے بڑے فتنے یعنی ذہنی غلامی اور شعور کی بندش کا مقابلہ کرنا ہے۔ یہ جہاد تلوار کا نہیں، بلکہ فکر کا ہے یہ جنگ زمین کی نہیں، ذہنوں کی ہے۔ ہمیں سچ کو سنوار کر، نکھار کر، دنیا کے سامنے رکھنا ہے بغیر ڈر کے، بغیر جھجک کے۔ قلم کو فقط الفاظ کا امین نہیں، حق کا محافظ بنانا ہوگا۔ زبان کو صرف بولنے کا ذریعہ نہیں، سچ کی صدا بنانا ہوگا۔ اور شعور کو فقط جاننے کا ہنر نہیں، پہچاننے کا شعور عطا کرنا ہوگا۔ یہ جہاد اُن کے خلاف ہے جو جھوٹ کو پرچم، اور سچ کو جرم سمجھتے ہیں۔

یہ اُن عالمی اسٹیجوں کے خلاف ہے جو انصاف کے نام پر ناانصافی کی روشنی میں فیصلے سناتے ہیں۔ ایران کی مزاحمت ہو یا فلسطین کی چیخ، یہ آوازیں تب تک مؤثر نہیں ہوں گی جب تک ہم اپنی دانش، اپنی تحریر، اپنی سوچ کو اس کارزار میں شریک نہیں کرتے۔ ہمیں اپنی نسلوں کو صرف تاریخ نہیں، تاریخ کا فہم دینا ہوگا۔ انھیں سکھانا ہوگا کہ جس قوم کے پاس قلم کا ہنر ہو، وہ کبھی غلام نہیں رہتی، اور جس کے شعور میں بیداری ہو، وہ کبھی باطل سے مرعوب نہیں ہوتی۔ پس، اگر سچائی کا چراغ ماند پڑ رہا ہے، تو یہ ہماری خاموشی کی سزا ہے۔ آئیے! قلم کو تلوار، فکر کو سپر، اور شعور کو مشعل بنا کر نکلیں، اس یلغار کے خلاف جس کا مقصد صرف ایک ہے، سچ کو دفن کرنا۔ لیکن ہم دفن ہونے سے پہلے ایک حقیقت لکھ جائیں گے: "باطل کے پاس اگر میڈیا ہے، تو حق کے پاس شہیدوں کا لہو اور اہلِ قلم کا شعور!"

☆☆☆☆☆

عبدالقیوم انصاری...ایک عظیم رہنما اور مرد حق

شاہنواز خاں
سابق رکن بی پی اس سی
رابطہ:9939403425

آج یعنی یکم جولائی بہار کے ایک عظیم معمار قوم مجاہد آزادی مرحوم عبد القیوم انصاری کا یوم پیدائش ہے۔ بہار کے ان عظیم سپوتوں کی فہرست میں جنہوں نے اپنے کردار اور کارناموں سے پورے ملک و دنیا کو متاثر کیا، قوم وملت کی گراں قدر رہنمائی کی ان میں عبدالقیوم انصاری صاحب کا نام نامی بے حد اہم، خصوصی اہمیت کا حامل اور قابل صد احترام ہے۔ ۔میں نے گزشتہ دنوں زمیں" کھا گئی آسمان کیسے کیسے" کے عنوان سے بہار کی چند نامور عظیم سیاسی وسماجی شخصیات کے احوال زندگی، ان کی قربانیوں، کارناموں اور سماجی خدمات پر روشنی ڈال کر نئی نسل کی ذہن سازی اور اپنے اسلاف کی قربانیوں کی یاد دہانی کا سلسلہ شروع کیا تھا۔ جس کے تحت، جدید بہار کے معار، میکرز (امام برادران) سر علی امام و بیرسٹر حسن امام ،مولانا مظہر الحق، بیرسٹر سید نور الہدی مرحوم، شہید پروفیسر عبدالباری اور غلام سرور پر لکھے مضامین کی کافی پذیرائی ہوئی تھی۔ لیکن بد قسمتی سے وہ سلسلہ منقطع ہو گیا۔ وقت وحالات کے تقاضوں کے تحت ترجیحات کی ترتیب بدلتی رہی کبھی ذاتی ضرورتوں، دشواریوں، لوازمات اور مصروفیات نے محاصرہ کرلیا۔ گویا اسلاف، نامور ان ملک وقوم کے احوال زندگی پر خامہ فرسائی کا عمل تعطل کا شکار رہا۔ لیکن ایک بار پھر سے اسی سلسلے کو جاری رکھتے ہوئے آج بہار کے اس اہم تاریخ ساز، رہبر قوم وملت کے یوم پیدائش کے موقع سے انہیں خراج عقیدت پیش کرنا اپنا فرض سمجھتا ہوں۔

یہ حقیقت ہے کہ عبدالقیوم انصاری کی عظیم شخصیت پر تو کئی کتابیں موجود ہیں۔ ان کی مقبولیت اور جہد آزادی میں ان کی قربانیوں پر کافی کچھ لکھا گیا ہے۔ لیکن ایک تلخ حقیقت یہ بھی ہے کہ زیادہ تر کتابیں لائبریریوں کی زینت بڑھانے تک محدود ہیں۔ لائبریریوں میں بیٹھ کر مطالعہ، عرق ریزی اور علمی ذخیروں سے استفادہ کرنے والوں کی تعداد نہایت ہی کم بچی ہے۔ اس بھاگ دوڑ کی ہائی ٹیک دنیا میں اتنی فرصت کہاں کہ کتابوں کا مطالعہ لائبریریوں میں بیٹھ کر کیا جائے۔ قارئین کے اسی مشغول احوال زندگی کے پیش نظر مختصر، جامع مضامین کی اخباروں میں شائع کر کے ان عظیم ہستیوں کی یادوں کو تازہ کرنے کی کوشش کی ہے۔ تاکہ ہم کہیں انہیں بھول نہ جائیں ۔اور پھر اس جذبہ کی پاسداری بھی ہے کہ

تازہ خواہی داشتن گر داغ ہائے سینہ را
گاہے گاہے باز خواں ایں قصہ پارینہ را

عبدالقیوم انصاری کا شمار ان معمار قوم وملت میں ہے جنہوں اپنے کردار، اپنی جد جہد سے ہواؤں کا رخ موڑ کر زمانے کو اپنا گرویدہ بنا لیا۔ مزاحمتوں، مخالفتوں، پریشانیوں کی پرواہ نہیں کی۔ تمام نامساعد صورت حال کو سر کرتے ہوئے اپنے نصب العین تک پہنچے۔ عبدالقیوم انصاری نے اپنی مضبوط قوت ارادی، برد باری اور دور اندیشی کا مظاہرہ اس دور میں کیا جب جوش وجذبات کی آندھی چل رہی تھی۔ مسلمانوں نے اپنا چراغ خرد خودگل کر دیا تھا۔ مذہبی جذبات کا استحصال، اور اشتعال انگیزی شباب پر تھی۔ عبدالقیوم انصاری کی دور بیں نظروں نے بھی مولانا ابوالکلام آزاد کی طرح، تقسیم ملک کے بعد مسلمانوں کی راہ فرار، نقل مکانی، کے انجام کی ہولناکیوں کو دیکھ لیا تھا۔ گھر بار، وطن کے باغ و چمن چھوڑ کر بھاگنے والوں کی بربادیوں کی آگہی ہو چکی تھی۔ انہوں نے آگے بڑھ کر اس روش کی مخالفت کی۔" ٹو نیشن تھیوری" کو مسترد کر دیا، حب الوطنی کی ترغیب دی۔ جب عام مسلمانوں، خصوصاً، شرفاء اور رئیسوں نے ان کی ان سنی کر دی تو انہوں نے ان ہی رئیسوں، زمینداروں کی آمرانہ ذہنیت، جاگیردارانہ نظام اور انگریزی حکومت کی بربریت اور ایسٹ انڈیا کمپنی کے ذریعہ کی گئی لوٹ کھسوٹ کے سبب ہندوستانی صنعت ومعیشت کی بربادی کے شکار، مظلوم بنکروں، غریب و پس ماندہ مسلمانوں کو ہی متحد کیا۔ ان کی رہنمائی کی، ان کو اسی ملک اور اپنے وطن کی مٹی سے اپنی تقدیر جوڑ لینے کے لئے آمادہ کرلیا۔ عبدالقیوم انصاری جیسے محبان وطن کے فیصلے اور موقف کے سبب ہی اج ہم اتنے بڑے جمہوری ملک میں اپنا حق تلاش کرنے کے قابل رہے۔ ورنہ مسلم لیگ اور محمد علی جناح نے تو ہمیں قربانی کا بکرا بنا کر اپنا مقصد حاصل کر لیا تھا۔

یہ تو تاریخی حقیقت ہے کہ جنگ آزادی کے آخری دور میں تقسیم ملک کے ماقبل ہندوستان میں نفرت، فرقہ واریت، تشدد خونریزی کا خوفناک منظر دیکھنے کو ملا تھا، اس صورت حال میں فرقہ واریت کے پیچیدہ مسئلے سے نمٹنے کے لئے انصاری صاحب نے مسلمانوں کے سامنے جو تجویز پیش کی تھی اس کی معنویت، افادیت آج کے دور میں بھی اتنی ہی اہم بلکہ اب تو ناگزیر ہے۔ تھوڑی سنجیدگی سے غور کر لیجئے۔ سمجھ میں آجائے گا وہ نسخہ کتنا کارگر تب بھی تھا، اب بھی ہے اور ہمیشہ رہے گا۔ مرحوم احد فاطمی صاحب جو عبدالقیوم انصاری کے رفقاء میں تھے، انہوں نے اپنے ایک مضمون میں لکھا ہے" انصاری صاحب کے فکر کی سطح اتنی بلند تھی کہ دانشور کہے جانے والے طبقہ کا ذہن بھی اس بلندی تک پہنچنے سے قاصر تھا۔ درویش صفت قیوم انصاری کا مسلمانوں کے لئے مشورہ تھا کہ اکثریتی فرقہ کے فرقہ پرور عناصر کے بال و پر تراشنے کے لئے مسلمان خود سیکولر بنیں اور ملک کی سیکولر طاقتوں سے رشتہ جوڑیں۔" بعد کے دنوں میں تو علما دین نے بھی اس ملک میں اسلام کی بقا، تبلیغ واشاعت مسلمانوں کی بہتری، تحفظ کے پیش نظر یہاں کی مذہبی اکثریت کے باشندوں کے ساتھ حسن اخلاق، پیار ومحبت،، ہمدری وقربانی اعلی ظرفی، اکرام وتکریم کے ذریعہ ان کا دل جیتنے کی کوشش کو اللہ کی عبادت گذاری، تہجد، تسبیح، دن رات کے مراقبے اور شب گذاری سے افضل قرار دیا ہے۔ بلکہ جید عالم دین مولانا علی میاں ندوی نے اس حکمت عملی کی پر زور تلقین کی ہے۔ عبداقیوم انصاری صاحب نے مومن کانفرنس کا رخ اپنی اسی فکر کی طرف موڑ کر نہ صرف وطن عزیز کی بیش بہا خدمات انجام دیں، بلکہ پسماندہ مسلمانوں کو علمی، اخلاقی ،معاشرتی اور اقتصادی طور پر بھی ترقی کے میدان میں آگے بڑھا کر دوسری ترقی یافتہ، فارورڈ کہے جانے والی برادریوں کے،، مدمقابل کھڑا کیا، بلکہ انہیں ہی علمبردار بنا کر پس ماندہ سے پیش رو بنا دیا۔ مومن کانفرنس کے قیام کا نصب العین بھی یہی تھا۔ مومن کانفرنس کا قیام 1925 میں ہوا تھا۔ اس تنظیم کا مقصد، ہندو سماج کے زیر اثر ذات برادری کی بنیادوں پر مسلم معاشرے کے اندر بھی اونچ نیچ کی تفریق کے خلاف آواز بلند کرنا، اور اصلاح معاشرہ کرنا تھا۔ اس تحریک کے قائدین پر ترک بدعت اور احیائے سنت کی وہابی تحریک کا گہرا اثر تھا۔ مولانا عاصم بہاری، مولانا امام الدین رام نگری مولوی یحیٰ جیسے صاحب بصیرت مومنین نے بہت جلد اسے ملک گیر پیمانے کی مضبوط تنظیم بنا دیا تھا۔ بیداری ملت کا عظیم کارنامہ ان حضرات نے انجام دیا۔ لیکن ان کا دائرہ کار سیاست سے الگ بنکر برادری کو عربی النسل ثابت کرنے اور محض ذات برادری کے امتیاز کو مذہبی پہلو سے غیر اسلامی قرار دینے تک محدود تھا۔ مومن کانفرنس میں بھی مسلم لیگ حامی مومنین لیڈران کا ہی غلبہ تھا۔

مومن تحریک میں اہم موڑ تب آیا جب اکتوبر 1938 میں آل انڈیا مومن کانفرنس کے کانپور اجلاس میں مومن کانفرنس کی کرسی صدارت عبد القیوم انصاری کو سونپ دی گئ۔ انہوں نے ہی اپنی قیادت کے جوہر سے مومن برادری میں حب الوطنی اور کانگریس کی حمایت کا جوش بھر دیا۔ 1939 میں آل انڈیا مومن کانفرنس کے گورکھپور اجلاس میں مومن تحریک اور تحریک آزادی میں عبداقیوم انصاری کے مجاہدانہ کردار نے انقلاب لا دیا۔ مومن

(ولادت: یکم جولائی 1905 وفات: 18 جنوری 1973)

برادری کو کانگریس کی حمایت میں مسلمانوں کی جانباز طاقتور جماعت کے طور پر پیش کیا۔ انہوں نے مومن برادری کے نوجوانوں میں خودداری اور خود اعتمادی بھر کر ان کے دلوں کو گرما دیا۔ ان کی آواز پر لبیک کہنے والوں کی بڑی جماعت کھڑی ہو گئی ۔عبدالقیوم انصاری کی قیادت اور اپنی برادری میں ان کی مقبولیت کا اعتراف پنڈت جواہر لعل نہرو نے بھی کیا۔ بقول کامریڈ حبیب الرحمن لارڈ کرپس کے یہ دریافت کرنے پر کہ مسٹر جناح کے مقابلے کانگریس کے ساتھ وہ کون سے رہنما ہیں جو مسلمانوں کے کسی نہ کسی حصہ کے عوام کی ترجمانی کرتے ہوں، پنڈت جواہر لعل نہرو نے، خان عبدالغفار خاں، مولانا حسین احمد مدنی، اور عبداقیوم انصاری کا نام لیا تھا۔ گرچہ اور بھی ان سے بڑے قدآور کانگریسی مسلم رہنما موجود تھے۔ بلکہ غیر کانگریسی رہنماؤں میں بھی مسٹر جناح اور پاکستان کی مخالفت کرنے والے موجود تھے، لیکن کسی کے پیچھے کوئی عوامی طاقت نہیں تھی۔ وہ اپنی ذاتی حیثیت، علمی صلاحیت ایثار وقربانی یا دولت وثروت کے سبب بڑے لیڈر بنے ہوئے تھے۔ کانگریس کے ان تین لیڈروں کے علاوہ چوتھا نام شیخ عبداللہ کا تھا۔ یہ چار ہی ایسے رہنما تھے جن کے پیچھے ان کے حامی مسلم عوام کا حصہ مر مٹنے کو تیار تھا۔۔

عبد القیوم انصاری کے صاحبزادے ڈاکٹر خالد انور مرحوم نے اپنے والد بزرگوار کی موت کے بعد اپنے زبردست علمی بصیرت سے لبریز تعزیتی پیغام میں ہندوستان میں برطانوی سامراجی نظام کے سنگین ظلم و بربریت کی زد میں آئے محنت کش بنکر برادری کے عروج وزوال کے اسباب وعلل کا بہترین تجزیہ کرتے ہوئے عظیم قائد عبدالقیوم انصاری کے حسن تدبیر کے تئیں اظہار عقیدت میں بجا لکھا ہے۔" انہوں نے محنت کش مسلمانوں کی ایک ایسی منظم جماعت کو اقتصادی محرکات کے تحت سینہ تان کر سامراج دشمن صف میں کھڑا کر دیا، جسے تاجرانہ سیاست کی تھوڑی سوجھ بوجھ تھی ان کی دانشمندانہ رہنمائی کی مدد سے منقسم ہندوستان کے اندر مسلمانوں کا ایک ایسا طبقہ ابھرا جو حکمران طبقوں کے تمام تر تعصب، خودغرضی وبے انصافی کے باوجود اپنی تہذیبی وراثت کو سنبھالے کے لئے آگے بڑھتا جا رہا ہے۔"

عبدالقیوم انصاری نے تحریک آزادی میں جو کردار نبھایا وہ تو تاریخ ہند کا روشن باب ہے۔ آزادی کے بعد بھی مومن برادری کی فلاح وبہبود اور ملک کی ترقی میں انہیں شامل کرانے کی غرض سے جو اقدام کئے مومنوں کی نئ پود کی جیسی آبیاری کی وہ بھی مومن تحریک کی تاریخ میں جلی حروف میں لکھے جانے والا ناقابل فراموش کارنامہ ہے۔ انہوں نے جس اخلاص سے برادری کی پسماندگی کے اسباب تلاش کر کے ان کی ترقی کی راہ کین اصل دشمن، جہالت اور غربت مٹانے کے موثر اقدام کئے، معاشی بہتری کے لئے بنکری کے پیشہ کو فروغ دینے اور منظم تجارت کی شکل دینے کے لئے کوآپریٹو سسٹم کو مضبوط بنانے کی کوشش کی۔ گاؤں گاؤں میں بنکر کوآپریٹو سوسائٹی کا قیام عبدالقیوم انصاری صاحب کے ہی دماغ کی اپج تھی۔ آزاد ہندوستان کے بہار کی کانگریسی حکومت میں اپنے وقار اور منصب وزارت کا بھرپور اور موثر استعمال کر کے انصاری برادری کی فلاح کے لئے بیش بہا کارنامے انجام دئے۔۔ انہوں نے پس ماندہ مسلمانوں کے لئے اس وقت نوکریوں میں ریزرویشن یا سرکار میں حصہ داری کی فکر نہیں کی۔ انہوں نے جہالت اور تعلیم کے میدان میں برادری کی پس ماندگی دور کرنے کے لئے تعلیمی اداروں میں خصوصی رعایت، سہولیات مہیا کرائی۔ میڈیکل، انجینیر نگ کالجوں کے داخلہ میں انکے لئے ریزرویشن کا قانون نافذ کرا کر انصاری طالب علموں کی قسمت سنوار دی۔ حصول علم کے سبب سماج میں اپنے آپ ان کا وقار بلند ہو گیا۔ اور سماج ان کی برتری تسلیم کرنے کو مجبور ہو گیا۔ آزادی کے تیس۔ چالیس سال بعد تو اس محنت کش برادری کے مسلمانوں نے تعلیم کے میدان میں اپنی محنت وصلاحیت کے جوہر دکھا کر تمام نام نہاد فارورڈ کہے جانے والے کلاس کو پیچھے چھوڑ دیا اور ملک کی ترقیات کی اگلی صف میں جگہ حاصل کرلی۔ پھر جب منڈل کمیشن کی سفارشوں کے مطابق سرکاری نوکریوں میں ریزرویشن لاگو ہوا تو سب سے زیادہ یہی طبقہ فیضیاب ہوا۔ اب تو سرکاری نوکریوں، اعلیٰ عہدوں پر تقرری کی فہرست میں دو چار فیصد مسلمان جو نظر آتے ہیں وہ سب اسی پسماندہ سماج سے ہیں جو اب نام نہاد ہی پس ماندگان رہ گئے ہیں۔

عبدالقیوم انصاری کا طرز زندگی بھی کافی عبرت آمیز ہے۔ ان کی پیدائش یکم جولائی 1905 کو ڈہری آن سون کے ایک مالدار، تعلیم یافتہ اور باوقار گھرانے میں ہوئی تھی۔ ان کے والد مولوی عبد الحق صاحب مقبول و با اثر تاجر کی حیثیت سے جانے جاتے تھے۔ ان کی والدہ غازی پور کے ایک مشہور عالم دین کی صاحب زادہ تھیں انصاری صاحب کی نشوونما پر ان کی ننہال کے علمی ماحول کا اثر رہا۔ ان کی شخصیت کی سب سے خاص بات یہ تھی کہ تمام سہولیات اور وسائل کی فراوانی کے باوجود بالکل عام آدمی کی سی زندگی گزاری۔ سادہ لوحی، منکسر المزاجی ان کی طبیعت کا خاصہ تھی۔ ان کے اخلاق حسنہ اور اوصاف کا تذکرہ کرتے ہوئے مرحوم غلام سرور کہتے تھے کہ ہر حال میں خوش اور قانع رہنا تو کوئی عبدالقیوم انصاری کی زندگی سے سیکھے۔ جب عہدہ پر رہے بطور وزیر سرکاری گاڑی، گھوڑا تام جھام کے ساتھ چلتے۔ جب منسٹر نہیں رہتے تو بانکی پور ٹم ٹم پڑاو پر ٹم ٹم والا آواز لگاتا۔ ,پھلواری! ایک سواری! پھلواری تو اس پر شان سے چڑھتے قیوم انصاری۔

یہ تھی عالی شان زندگی عبدالقیوم انصاری صاحب کی۔ اسی لئے ڈاکٹر کلیم عاجز نے یہ شعر عبدالقیوم انصاری کو خراج عقیدت کے طور پر کہا ہے۔

غریبی میں بھی اکثر دیکھنے والوں نے دیکھا ہے
کہ ہم نے جام جم سے بھی نہ مٹی کا سبو بدلا

" عبدالقیوم انصاری، حیات وکارنامے" کے عنوان سے شاہد رام نگری کی مرتب کردہ کتاب میں عبداقیوم انصاری صاحب کی شخصیت پر لکھے مضامین کے مطالعہ کے بعد تو ان کے اخلاق حسنہ، اعلی ظرفی، کردار کی پاکیزگی، فلاح قوم وملت کے لئے انکے پر خلوص جذبات سے مغلوب ومرعوب ہونا فطری ہے۔ اس میں بیشتر مضامین ان معاصرین رفقاء کے ہیں جو ان کی مومن برادری کے نہیں ہیں۔ سب نے اپنے تعلقات کے ایسے ایسے واقعات لکھے ہیں کہ انکی عظمت کا معترف اور انکی شخصیت کا مرید ومداح ہوئے بغیر نہیں رہا جا سکتا۔

عقیدتاً یہ شعر موزوں لگا

نگہ بلند سخن دلنواز جاں پر سوز
یہی ہے رخت سفر میر کارواں کے لئے۔

•••

عبدالقیوم انصاری کو بھارت رتن دیا جائے

ایم۔ڈبلیو۔انصاری
(آئی۔پی۔ایس)

یکم جولائی کا دن ہر سال اقلیت اور خاص کر کے پسماندہ سماج کے لوگ بڑی دھوم دھام سے مناتے ہیں۔ یہ دن مسلم رہنما عبد القیوم انصاریؒ کا یوم پیدائش ہے۔ ان کی سیاسی سرگرمی بہار تک ہی محدود نہیں رہی۔ وہ قومی سیاست میں بھی مسلسل سرگرم رہے۔ ان کے جانے سے پورے ملک اور خاص کر کے پسماندہ سماج کو اور پسماندہ تحریک کو بڑا نقصان ہوا اور ان کے جانے سے جو خلاء پیدا ہوا وہ اب تک پر نہیں ہو سکا ہے۔ واضح رہے کہ یہ وہی عبدالقیوم انصاریؒ ہیں جن کی شخصیت کسی تعارف کی محتاج نہیں ہے، آپ کے کئی شخصی پہلو تھے، جہاں ایک طرف آپ پسماندہ طبقات کے علمبردار تھے وہیں ساتھ ہی ساتھ آپ شاعر، ادیب، مقرر اور فخر قوم بھی تھے جنہوں نے تمام طرح کی تنگ نظری کے خلاف علم بغاوت بلند کیا، اور پسماندہ مسلمانوں کی علیحدہ شناخت کے لیے سیاسی اور سماجی تحریکوں کی بنیاد رکھی۔

آپ تقسیم ہند کے سخت خلاف تھے اور اس کے لئے آپ نے جدوجہد بھی کی، یہاں تک کہ جناح کی سخت مخالفت کی اور ہر محاذ پر مسلم لیگ اور جناح کی قیادت کو چیلنج کیا اور مخالفت کی، لیکن آج جب بہار میں انتخابات قریب ہیں، سوال یہ ہے کہ عبدالقیوم انصاری کے نظریات کو اور تمام پسماندہ برادریوں کو موجودہ سیاسی منظر نامے میں کہاں کھڑا کیا جا رہا ہے؟ اور آج پسماندہ سماج کہاں ہے اور سرکار کی ہر شعبہ میں ان کی کتنی شراکت ہے۔

آزادی کے بعد سے لے کر آج تک پسماندہ مسلمانوں کی قیادت میں جو خلا ہے، وہ 2025 کے انتخابات میں اور نمایاں ہو گیا ہے۔ بہار کی سیاست میں مسلمانوں کی سیاسی قیادت مفقود ہی نظر آتی ہے۔ شیخ، سید، پٹھان، خان سے لے کر انصاری، منصوری، قریشی، شاہ، فقیر، سلمانی، میواتی، گدی جیسے پسماندہ طبقات سب کے سب اب بھی صرف ووٹ بینک بنے ہوئے ہیں اور ان کی شراکت نا کے برابر ہے۔

ایسے میں جب سیاسی پارٹیاں انتخابی جلسوں میں عبدالقیوم انصاری کا نام لیتی ہیں، تو یہ سوال پوچھا جانا چاہئے کہ کیا صرف تصویریں لگانا ہی کافی ہے، یا پسماندہ مسلمانوں کو با اختیار بھی بنایا جائے گا؟ اور اُن کا جائز حق بھی دیا جائے گا؟

10 اگست 1950 کا دن بھارتیہ مسلمانوں کی تاریخ میں ایک سیاہ دن ہے۔ اسی دن وہ صدارتی آرڈر جاری کیا گیا جس کے تحت صرف ہندو دلتوں کو SC (شیڈیولڈ کاسٹ) کا درجہ دیا گیا۔ بعد میں سکھ اور بودھ مذہب کو بھی شامل کیا گیا، لیکن مسلمان اور عیسائی دلت آج تک محروم ہیں۔ نتیجہ یہ ہے کہ لاکھوں پسماندہ مسلمان - چمڑے کے کام کرنے والے، صفائی ملازمین، انصاری، دھوبی، حلوائی، قریشی، موچی اب بھی ان سہولتوں سے محروم ہیں جو انہی جیسے دلت ہندو بھائیوں کو حاصل ہیں۔ یہ وہ اہم مسئلہ ہے جس پر آج بھی تمام سیاسی پارٹیاں خاموش ہیں۔ کوئی بھی سیاسی پارٹی 1950 کے آرڈیننس کو ختم کرانے کی کھلے عام بات نہیں کرتی، کیونکہ یہ موضوع سیاسی خطرے سے خالی نہیں۔ یہ بھی یاد رکھنا چاہئے کہ اس حکم نامے کی وجہ سے تقریباً ۱۳۱ جگہوں پر مسلم ایم پیز نہیں بن سکتے اور کئی سو ایم ایل اے (تقریباً ۱۲۰۰ سے زائد) نشستیں اس حکم کی وجہ سے مسلم سماج سے چھن گئی ہیں۔

عبدالقیوم انصاری نے کہا تھا: ”ہمیں صرف اپنی قوم کے مالدار طبقے کی نہیں بلکہ ان کے غریب طبقے کی بھی فلاح کی فکر ہونی چاہیے۔“

یہ بھی بھارت کے مسلمانوں کا المیہ ہے کہ بھارت کا وہ کریمی طبقہ (خوشحال طبقہ) جس کو سب سے نچلے طبقہ کے لئے کام کرنا تھا آج تک نہیں کیا اور نہ ہی کر رہا ہے ورنہ بھارت کے مسلمانوں میں ہر طرح کی مساوات (تعلیمی، سماجی، سیاسی اور معاشی) مساوات ہوتی۔

انہوں نے اپنے وقت میں آل انڈیا مومن کانفرنس اور اس جیسے دیگر پلیٹ فارم بنا کر مسلم سماج کے نچلے طبقے کو تعلیم، معیشت، اور سیاسی شعور سے جوڑنے کی کوشش کی۔ مگر آج اُن کا نام لیکر جگہ جگہ اپنی دکان چمکانے والے پسماندہ رہنما صرف ان کی سالگرہ یا برسی مناتے ہیں، اُن کے سیاسی ایجنڈے پر کوئی کام نہیں کیا جا رہا ہے اور نا ہی ان کے مشن کو آگے بڑھانے کی کوئی فکر ہے۔ چونکہ سال رواں بہار میں انتخابات ہو رہے ہیں ایسے میں یہ موقع پسماندہ برادری کے لیے ایک سنہری موقع بن سکتا ہے، جبکہ پسماندہ مسلمان آبادی کے تناسب سے ٹکٹ تقسیم کا مطالبہ کریں۔ نیز یہ مطالبہ بھی کیا جائے کہ تمام چھوٹی بڑی سیاسی پارٹیاں 1950 کے صدارتی آرڈر کے خاتمے کو اپنے منشور میں شامل کریں۔ گاندھی جی جان بچانے والے، دیش رتن بخت میاں عرف بطخ میاں انصاری کو انصاف دیا جائے۔ صدر جمہوریہ کا ان سے کیا گیا وعدہ پورا کرتے ہوئے ۳۵/بیگھہ زمین ان کے اہل خانہ کو دی جائے۔ پسماندہ سماج پر ہونے والی تمام ناانصافیوں کو ختم کیا جائے۔ نیز پسماندہ برادریاں خود اپنی قیادت، اپنی تنظیم، اور اپنی آواز تیار کریں ورنہ یاد رکھیں کوئی بھی سیاسی پارٹی ہو آپ کو محض ووٹ بینک ہی گردانتی ہے۔

اس کے علاوہ حکومت سے مطالبہ کیا جائے کہ عبدالقیوم انصاری جیسی عظیم شخصیت کی خدمات کے اعتراف میں انہیں بھارت کے اعلیٰ اعزاز ”بھارت رتن“ سے نوازا جانا چاہئے وہ واقعی میں اس کے حقدار ہیں۔ ان کے نام پر ایک سنٹرل یونیورسٹی بنائی جائے۔ سڑک/ ریلوے اسٹیشن وغیرہ کا نام ان کے نام سے موسوم کئے جائیں اور ان کی سوانح حیات کو نصاب کی کتابوں میں شامل کیا جائے۔

آج اگر ہم واقعی عبدالقیوم انصاری کو یاد کرنا چاہتے ہیں، تو اُن کے افکار، وژن اور ایجنڈے کو پھر سے زندہ کرنا ہوگا۔ پسماندہ مسلمانوں کو اپنے وجود کا ثبوت دینا ہوگا اور یہ ثبوت صرف ووٹ سے نہیں ہوگا بلکہ، قیادت سے ہوگا۔ بہار کی سرزمین نے عبدالقیوم انصاری جیسے عظیم رہنما کو جنم دیا۔ اب وقت ہے کہ اُسی سرزمین سے ایک نئی قیادت کھڑی ہو، جو ان کے مشن کو مکمل کرے، اور پسماندہ برادری کو سیاست کے حاشیے سے اُٹھا کر مرکز تک لے جائے یہی عبدالقیوم انصاری اور ان جیسے تمام رہنماؤں کو سچی خراج عقیدت ہوگی۔

آج اگر ہم واقعی عبدالقیوم انصاری کو یاد کرنا چاہتے ہیں، تو اُن کے افکار، وژن اور ایجنڈے کو پھر سے زندہ کرنا ہوگا۔ پسماندہ مسلمانوں کو اپنے وجود کا ثبوت دینا ہوگا اور یہ ثبوت صرف ووٹ سے نہیں ہوگا بلکہ، قیادت سے ہوگا۔ بہار کی سرزمین نے عبدالقیوم انصاری جیسے عظیم رہنما کو جنم دیا۔ اب وقت ہے کہ اُسی سرزمین سے ایک نئی قیادت کھڑی ہو، جو ان کے مشن کو مکمل کرے، اور پسماندہ برادری کو سیاست کے حاشیے سے اُٹھا کر مرکز تک لے جائے یہی عبدالقیوم انصاری اور ان جیسے تمام رہنماؤں کو سچی خراج عقیدت ہوگی۔

عبدالقیوم انصاری: دوقومی نظریہ کے سخت مخالف

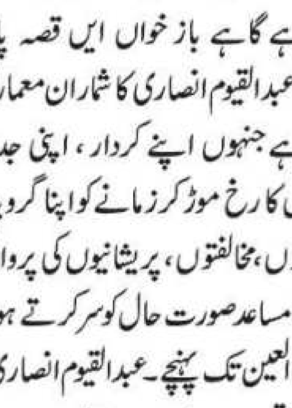

عنایت اللہ ننھے
رابطہ:9570404656

عبدالقیوم انصاری ایک عظیم مجاہد آزادی تھے۔ جنہوں نے ملک کی آزادی اور پھر آزادی کے بعد ملک کی تقسیم کے خلاف آواز اٹھائی۔ انہوں نے جدوجہد آزادی میں اہم کردار ادا کیا لیکن تاریخ میں ان کا اتنا ذکر نہیں کیا گیا جتنا ہونا چاہیے تھا۔ عبدالقیوم انصاری قومی یکجہتی، سیکولرازم اور فرقہ وارانہ ہم آہنگی کے لیے جانے جاتے ہیں۔ انہوں نے مسلم لیگ کے مطالبے کے خلاف کھل کر ہندوستان سے ایک آزاد ریاست کے طور پر ایک علیحدہ مسلم قوم کے قیام کی مخالفت کی تھی۔ عبدالقیوم انصاری نے آل انڈیا مومن کانفرنس کے ذریعے جناح کے دوقومی نظریہ کے خلاف جدوجہد کی۔ ایک عظیم محب وطن، کامیاب سیاست دان اور سفارت کار ہونے کے علاوہ وہ ایک عظیم صحافی، ادیب، شاعر اور سماجی کارکن بھی تھے۔ آزادی سے پہلے انہوں نے ایک اردو ہفت روزہ 'الاصلاح' اور ایک اردو ماہانہ رسالہ مساوات شائع کیا جس کے وہ ایڈیٹر تھے۔ وہ پسماندہ معاشرے کے بارے میں بہت فکر مند تھے۔ وہ مسلم لیگ کی فرقہ وارانہ اور لبرل پالیسیوں کے خلاف تھے۔ 1937 اور 1938 کے درمیان انہوں نے مومن کانفرنس کی بنیاد رکھی اور 1946 کے بہار قانون ساز اسمبلی کے انتخابات میں 6 سیٹیں جیت کر تاریخ رقم کی۔ یہی نہیں، انہیں بہار کے پہلے وزیر اعلیٰ کرشنا سنگھ کی کابینہ میں وزیر کا عہدہ بھی دیا گیا، اس طرح انہوں نے مسلسل 17 سال یعنی آخری سانس تک وزیر کے طور پر کام کیا۔ جس کی تعریف بہار کیسری شری کرشن سنگھ اور بہار وبھوتی انوگرہ نارائن دونوں نے کی ہے۔

اکتوبر 1947 میں کشمیر پر پاکستان کے حملے کے دوران وہ ہندوستان کے پہلے مسلم لیڈروں کے طور پر ابھرے جنہوں نے کھل کر پاکستان کی مخالفت کی اور مسلم عوام کو ہندوستان کے لیے حب الوطنی کا جذبہ پیدا کر کے اس کی جارحیت کا مقابلہ کرنے کے لیے اکسایا۔ انڈین مسلم یوتھ کشمیر فرنٹ بھی 1947 میں آزاد کشمیر کو آزاد کرانے کے لیے قائم کیا تھا۔ بعد میں انہوں نے ہندوستانی مسلمانوں کو 1948 میں حیدرآباد کے رزاقروں کی ہندوستان مخالف بغاوت میں ہندوستانی حکومت کا ساتھ دینے کی ترغیب دی۔ پسماندہ برادری سے تعلق رکھنے والے عبدالقیوم انصاری کو کافی جدوجہد کا سامنا کرنا پڑا۔ پھر بھی وہ اپنے مشن میں مصروف رہے اور بڑے جوش وخروش سے اپنا کام کرتے رہے۔ جس طرح بابا صاحب بھیم راؤ امبیڈکر دلتوں اور پسماندہ طبقات کے مسیحا تھے، اسی طرح عبدالقیوم انصاری نے مسلم سماج کے دلتوں اور پسماندہ طبقات کے ساتھ ساتھ استحصال زدہ، محروم، کمزور، پسماندہ اور ہندوؤں سمیت معاشرے کے دیگر دلتوں کے لیے زندگی بھر جدوجہد کی۔ ان کی محنت کا نتیجہ تھا کہ ان کی جدوجہد اور ان کی بھرپور تحریک کی وجہ سے حکومت ہند نے 1953 میں آل انڈیا پسماندہ طبقات کمیشن تشکیل دیا۔ عبدالقیوم انصاری یکم جولائی 1905 کو ریاست بہار کے ڈیہری آن سون کے ایک زمیندار گھرانے میں پیدا ہوئے۔ انہوں نے اپنی ابتدائی اور ثانوی تعلیم ڈیہری اور ساسارام میں حاصل کی۔ پھر انہوں نے اپنی اعلیٰ تعلیم کولکتہ یونیورسٹی، الہ آباد یونیورسٹی اور علی گڑھ یونیورسٹی سے مکمل کی۔ انہوں نے ایک نوجوان رہنما کے طور پر کانگریس کے ساتھ مل کر کام کیا اور 1929 میں کولکتہ میں سائمن کمیشن کے خلاف تحریک میں بھی حصہ لیا اور صرف 16 سال کی عمر میں ملک کی آزادی کے لیے جیل گئے۔ اگرچہ وہ ایک خوشحال گھرانے سے تعلق رکھتے تھے، لیکن وہ ہمیشہ پسماندہ لوگوں کے لیے لڑتے نظر آئے۔ جبکہ آج کے 30 سال کے نوجوان جو خوشحال ہیں وہ بھی ملک کے بارے میں اتنا نہیں سوچتے۔ جبکہ ہر لحاظ سے خوشحال ہونے کے باوجود صرف 16 سال کی عمر میں انہیں ملک کی گہری فکر تھی۔

بابائے قوم عبدالقیوم انصاری کے ہر کلام اور ان کے کارناموں اور اصولوں سے نئی نسل کو روشناس کرانا بہت ضروری ہے۔ ان کا انتقال 18 جنوری 1973ء کو ہوا۔ جب وہ سیلاب سے متاثرہ افراد کی نقل مکانی کا معائنہ کر رہے تھے یعنی اپنی آخری سانس تک عوام کی خدمت کرتے ہوئے عوام کے درمیان دنیا کو الوداع کہہ گئے۔ آج ہم ان کی یوم پیدائش کے 120 سالگرہ پر خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ لیکن آج بھی اتنے اتنے بڑے عظیم مجاہد آزادی ہونے کے باوجود انہیں نظر انداز کیا جاتا ہے۔ ان کی آبائی رہائش گاہ آج ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہے اور تباہی کے دہانے پر ہے۔ جس کے لیے حکومت اس یادگار کو بچانے کے لیے پہل کرے اور اسے محکمہ آثار قدیمہ کے حوالے کرے تاکہ اسے محفوظ کیا جا سکے۔ جی ہاں، یہ سچ ہے کہ بہار حکومت ریاستی سطح پر یکم جولائی کو ان کی سالگرہ منا کر اور ان کی تصویر پر مالا چڑھا کر اس کی تلافی کرتی ہے، لیکن یہ کافی نہیں ہے۔ حکومتی سطح پر ان کی یوم پیدائش اور یوم وفات بھارت کے لیبل پر منانے کا اعلان ہونا چاہیے۔ ہاں یہ سچ ہے کہ حکومت ہند نے ان کی یاد میں یکم جولائی 2006 کو ان کے نام سے صرف ایک ڈاک ٹکٹ جاری کیا تھا لیکن ایسے سچے محب وطن کے لیے یہ کافی نہیں ہے۔

عبدالقیوم انصاری جدوجہد آزادی کے بھولے بسرے ہیرو، ایک عظیم محب وطن، استحصالیوں، محروموں اور مظلوموں کے مسیحا کو بھارت رتن ضرور ملنا چاہیے۔ ہندوستان کی جدوجہد آزادی کی تاریخ میں بہت سے نام روشن ہیں لیکن کچھ ہیرو فراموش ہیں۔ ان کی خدمات کو نظر انداز کیا جاتا ہے اور ان کی قربانیوں کو فراموش کیا جاتا ہے۔ آزادی سے پہلے اور بعد میں ہندوستان کے تانے بانے میں ان کی بے پناہ شراکت کے باوجود ان کا نام ہندوستان کے عظیم لیڈروں کی فہرست میں شاذ و نادر ہی آتا ہے۔ اس لیے ان کی شراکت کو دیکھتے ہوئے انھیں بھارت رتن ملنا چاہیے۔ جن کے ثابت قدم جذبے اور انتھک کوششوں نے ہندوستان کی آزادی اور مساوات کی جدوجہد کو ایک بڑی شکل دی ہے۔ ان کی بے پناہ شراکت اور قومی اتحاد، سیکولرازم اور سماجی انصاف کے لیے ان کی مسلسل وکالت ہندوستان کے اعلیٰ ترین شہری اعزاز" بھارت رتن" کے لیے ان کی اہلیت کو واضح کرتی ہے۔

•••

قلم کاروں کی آرا سے ادارہ کا متفق ہونا ضروری نہیں ہے

انسانوں کو اپنی طاقت کا استعمال جانداروں کی بھلائی کے لیے کرنا چاہیے: مرمو

نئی دہلی 30 جون (یو این آئی) صدر دروپدی مرمو نے کہا ہے کہ ایشور کی طرف سے انسانوں کو دی گئی سوچ اور سمجھ کی طاقت کو تمام جانداروں کی فلاح و بہبود کے لئے استعمال کیا جانا چاہئے۔ محترمہ مرمو نے پیر کو بریلی میں انڈین ویٹرنری ریسرچ انسٹی ٹیوٹ (آئی وی آر آئی) کے کانووکیشن میں کہا کہ انسانوں کا جنگلات اور جنگلی حیات کے ساتھ بقائے باہمی کا رشتہ ہے۔ بہت سی انواع کے یا تو معدوم ہونے یا معدوم ہونے کے دہانے پر ہونے کا حوالہ دیتے ہوئے انہوں نے زور دیا کہ ان انواع کا تحفظ حیاتیاتی تنوع اور زمین کی صحت کے لیے اہم ہے۔ انہوں نے کہا کہ "ایشور کی طرف سے انسانوں کو دی گئی سوچ اور سمجھ کی طاقت کو تمام جانداروں کی فلاح و بہبود کے لیے استعمال کیا جانا چاہیے۔ کورونا کی وبا نے بنی نوع انسان کو خبردار کیا ہے کہ کھپت پر مبنی ثقافت نہ صرف بنی نوع انسان کو بلکہ دوسرے جانداروں اور ماحول کو بھی ناقابل تصور نقصان پہنچا سکتی ہے۔" صدر جمہوریہ نے کہا کہ ہندوستانی ثقافت، جو ایشاواسیام ادم سروم کی زندگی کی قیمت پر مبنی ہے، تمام جانداروں میں ایشور کی موجودگی کو دیکھتی ہے۔ یہ عقیدہ کہ دیوتا اور بابا جانوروں کے ساتھ بات چیت کرتے ہیں بھی اسی سوچ پر مبنی ہے۔ مسز مرمو نے کہا کہ آج پوری دنیا میں 'ایک صحت' کا تصور اہمیت اختیار کر رہا ہے۔ اس کا ماننا ہے کہ "انسان، گھریلو اور جنگلی جانور، نباتات اور وسیع تر ماحول سب ایک دوسرے پر منحصر ہیں۔ ہمیں جانوروں کی بہبود کے لیے کوشش کرنی چاہیے۔" انہوں نے کہا کہ ایک پریمیئر ویٹرنری انسٹی ٹیوٹ کے طور پر آئی وی آر آئی اس شعبے میں خاص طور پر زونوٹک بیماریوں کی روک تھام اور کنٹرول میں اہم کردار ادا کر سکتا ہے۔ صدر نے کہا کہ دیگر شعبوں کی طرح ٹیکنالوجی میں بھی ویٹرنری ادویات اور ان کی دیکھ بھال میں انقلاب لانے کی صلاحیت موجود ہے۔ ٹیکنالوجی کا استعمال ملک بھر کے ویٹرنری ہسپتالوں کو بااختیار بنا سکتا ہے۔ جینوم ایڈیٹنگ، ایمبریو ٹرانسفر ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور بڑے ڈیٹا اینالیٹکس جیسی ٹیکنالوجیز کا استعمال اس شعبے میں انقلاب برپا کرسکتا ہے۔

ہماچل میں ملازمین کے تبادلے پر مکمل پابندی

شملہ،30 جون (یواین آئی) ہماچل پردیش حکومت نے یکم جولائی سے ملازمین کے تبادلوں پر مکمل پابندی عائد کرنے کا حکم جاری کیا ہے۔ محکمہ عملہ کی طرف سے جاری کردہ ہدایت میں اس بات کا اعادہ کیا گیا ہے کہ اسی طرح کی پابندی 5 اگست 2024 کو لگائی گئی تھی اور تمام محکموں میں اس کی سختی سے تعمیل کو لازمی قرار دیا گیا ہے۔ جوائنٹ سکریٹری پرسنل بیر سنگھ نے 28 جون کو جاری کردہ ایک سرکاری خط و کتابت میں تمام انتظامی سکریٹریوں، محکموں کے سربراہوں، ڈویژنل کمشنروں اور ڈپٹی کمشنروں کو ہدایت دی کہ وہ صرف غیر معمولی حالات میں تبادلوں کی تجاویز پر عمل کریں۔ ایسے معاملات جامع رہنما اصول،2013 کے پیرا VIII کے مطابق ہونے چاہئیں اور اس کے لیے وزیر اعلیٰ سے پیشگی منظوری درکار ہے۔ اس اقدام کا مقصد انتظامی کام کاج میں غیر ضروری رکاوٹوں کو روکنا اور سرکاری کام میں استحکام کو یقینی بنانا ہے۔ سرکلر میں اس بات پر زور دیا گیا کہ پابندی سے کوئی بھی استثنیٰ صرف مجبوری کی بناء پر قابل قبول ہوگا۔

نیتن یاہو کی بدعنوانی کے مقدمے میں گواہی ملتوی

تل ابیب، 30 جون (یو این آئی) اسرائیلی عدالت نے وزیر اعظم بنجمن نیتن یاہو کی بدعنوانی کے مقدمے میں گواہی ملتوی کر دی، جس کی انہوں نے سیکیورٹی وجوہات کی بنیاد پر مؤخر کرنے کی درخواست کی تھی۔ ڈان اخبار میں شائع خبر رساں ادارے 'اے ایف پی' کی رپورٹ کے مطابق مقبوضہ بیت المقدس کی ضلعی عدالت نے اپنے فیصلے میں کہا کہ 'پیش کی گئی وضاحتوں کی روشنی میں، ہم جزوی طور پر درخواست قبول کرتے ہیں اور اس مرحلے پر نیتن یاہو کی رواں ہفتے کی سماعتیں منسوخ کرتے ہیں'، یہ فیصلہ نیتن یاہو کی جماعت لیکود نے آن لائن شائع کیا۔ نیتن یاہو کے وکلا نے عدالت سے درخواست کی تھی کہ انہیں آئندہ دو ہفتوں تک گواہی سے مستثنیٰ رکھا جائے تاکہ وہ ایران کے ساتھ جنگ بندی کے بعد کی سیکیورٹی صورتحال اور غزہ میں جاری لڑائی، جہاں اسرائیلی قیدی بھی موجود ہیں، پر توجہ مرکوز کر سکیں۔ وکلا نے نیتن یاہو کا شیڈول عدالت میں جمع کروایا تاکہ ثابت کیا جا سکے کہ 'وزیر اعظم کو سیاسی، قومی اور سیکیورٹی معاملات پر اپنی تمام توانائیاں صرف کرنے کی قومی ضرورت ہے'۔ عدالت نے ابتدائی طور پر ان کی درخواست مسترد کر دی تھی، لیکن اتوار کو جاری کردہ فیصلے میں کہا گیا کہ وزیر اعظم، ملٹری انٹیلی جنس کے سربراہ اور موساد کے چیف کے دلائل سننے کے بعد فیصلہ تبدیل کیا گیا ہے۔ یاد رہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ہفتے کے روز اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ٹروتھ سوشل' پر کہا تھا کہ امریکا اس مقدمے کی مزید کارروائی کو برداشت نہیں کرے گا، جس پر نیتن یاہو نے ایکس پر ان کا شکریہ ادا کیا۔ اسی ہفتے کے آغاز میں ٹرمپ نے نیتن یاہو کے خلاف مقدمے کو سیاسی انتقام قرار دیا تھا اور کہا تھا کہ یہ مقدمہ فوری طور پر منسوخ کیا جائے یا اس عظیم ہیرو کو معافی دی جائے۔ اسرائیلی اپوزیشن لیڈر یائر لاپڈ نے اس پر ردعمل دیتے ہوئے کہا تھا کہ ڈونلڈ ٹرمپ کو ایک خودمختار ملک کے عدالتی معاملات میں مداخلت نہیں کرنی چاہیے۔ بنجمن نیتن یاہو نے بدعنوانی کے الزامات کی تردید کی ہے اور ان کے حامی اس مقدمے کو سیاسی سازش قرار دیتے ہیں۔ ایک کیس میں نیتن یاہو اور ان کی اہلیہ سارا پر الزام ہے کہ انہوں نے سیاسی رعایتوں کے عوض ارب پتی شخصیات سے 2 لاکھ 60 ہزار ڈالر مالیت کے لگژری تحائف سگار، زیورات اور شیمپین کی شکل میں وصول کیے تھے۔ دو دیگر کیسز میں نیتن یاہو پر اسرائیلی میڈیا اداروں سے موافق کوریج کے لیے ساز باز کا الزام ہے، یہ مقدمہ مئی 2020 سے جاری ہے اور نیتن یاہو کئی بار اس کی سماعت ملتوی کروا چکے ہیں۔

ایران چند ماہ میں یورینیم افزودگی پھر کرسکتا ہے: سربراہ آئی اے ای اے

ویانا، 30 جون (یو این آئی) بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی کے سربراہ رافیل گروسی کا کہنا ہے کہ ایرانی جوہری تنصیبات پر امریکی و اسرائیلی حملوں کے باوجود ایران چند مہینوں میں یورینیم کی افزودگی دوبارہ شروع کرسکتا ہے۔ غیر ملکی میڈیا رپورٹس کے مطابق بین الاقوامی جوہری توانائی ایجنسی (آئی اے ای اے) کے ڈائریکٹر جنرل نے ایک انٹرویو میں کہا کہ ایرانی جوہری تنصیبات پر حملوں کے باوجود بھی ایران کے پاس یورینیم افزودگی کی صلاحیت موجود ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ میرا خیال ہے کہ ایران کے پاس اتنی صلاحیت ہے کہ وہ چند مہینوں یا اس سے کم وقت میں افزودہ یورینیم کی پیداوار شروع ہوگی۔ ان کے مطابق اگرچہ اہم تنصیبات کو نقصان پہنچا ہے لیکن کوئی یہ دعویٰ نہیں کرسکتا کہ سب کچھ ختم ہو چکا ہے اور وہاں کچھ بچا نہیں۔ انہوں نے ایران کے 60 فیصد افزودہ یورینیم کے ذخیرے پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ ایران کے پاس موجود 60 فیصد افزودہ یورینیم کے ذخیرے کو مزید ریفائن کیا جائے تو یہ 9 سے زائد جوہری بم تیار کرسکتا ہے۔ رافیل گروسی کے مطابق آئی اے ای اے اس بات سے لاعلم ہے کہ ذخیرہ کہاں موجود تھا۔ جوہری تنصیبات پر حملے کے نتیجے میں اس کے کچھ حصے کو تباہ کیا جاسکتا ہے لیکن کچھ منتقل کیا گیا ہو، اس کی وضاحت آنا باقی ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ ایران جوہری ٹیکنالوجی میں قابل قدر ملک ہے، اس لیے آپ یہ نہیں کہہ سکتے ہیں کہ ان کی صلاحیت ختم کردی ہے، آپ اس علم کو ختم نہیں کرسکتے ہیں جو آپ کے پاس ہے یا جو صلاحیت آپ کے پاس موجود ہے۔ واضح رہے کہ آئی اے ای اے کے سربراہ کا بیان امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے بیان کے بعد سامنے آیا جس میں انہوں نے اصرار کیا تھا کہ رواں ماہ کے حملوں نے ایران کے جوہری عزائم کو دہائیوں پیچھے کر دیا ہے۔ رافیل گروسی کا کہنا تھا کہ فردو، نطنز اور اصفہان میں واقع جوہری تنصیبات پر امریکی و اسرائیلی حملوں سے ایران کی یورینیم افزودگی کی صلاحیت کو معقول نقصان پہنچایا ہے۔ تاہم ایران کے پاس اب بھی یورینیم افزودگی کی صلاحیت موجود ہے۔

ہماچل پردیش میں ریڈ الرٹ، چار ضلعی انتظامیہ نے بند کئے اسکول

شملہ، 30 جون (یو این آئی) ہندوستانی محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے ہماچل پردیش کے چار اضلاع سولن، سرمور، منڈی اور کانگڑا میں شدید بارشوں کا ریڈ الرٹ جاری کیا ہے۔ اس کے پیش نظر ضلعی انتظامیہ نے اسکولوں کو بند کرنے کی ہدایات دی ہیں۔ میڈیا رپورٹس اور منڈی ضلعی انتظامیہ کی جانب سے جاری کردہ نوٹیفکیشن کے مطابق ریڈ الرٹ سے متاثرہ اضلاع میں آج تمام اسکول بند رہیں گے۔ واضح رہے کہ ان چاروں اضلاع میں کل رات سے مسلسل بارش ہو رہی ہے اور پانی کی سپلائی، سڑک، مواصلات اور ٹرانسپورٹ کا نظام مکمل طور پر ٹھپ ہو کر رہ گیا ہے۔ شملہ-کالکا سڑک پر گاڑیوں کی سست رفتاری کے بعد اسے سولن ضلع کے دھرم پور کے قریب چکی موڑ پر بحال کیا گیا۔ پاروتی II اور III ڈیموں میں پانی کی سطح، کلو ضلع میں لارجی پروجیکٹ اور سینج پروجیکٹ شدید بارش اور گاد سے متاثر ہوئے ہیں۔ اتوار کو 1400 سے 1500 میگاواٹ کے پروجیکٹوں میں بجلی کی پیداوار متاثر ہوئی۔ موسلا دھار بارش کے پیش نظر گزشتہ روز منڈی ضلع میں پنڈوہ ڈیم کا گیٹ کھول دیا گیا۔ ریاست کے کچھ ڈیموں سے زیادہ پانی چھوڑنے کی وجہ سے دریائے ستلج اور بیاس کے کنارے رہنے والے لوگوں کے لیے ریڈ الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ ریاستی ڈیزاسٹر رسپانس سینٹر کچھ ڈیموں میں پانی کی سطح کی وارننگ جاری کر رہا ہے اور اورنج اور یلو الرٹ جاری کر دیا گیا ہے۔ طلباء اور لوگوں کو پانی کے ذخائر کے قریب نہ جانے کا مشورہ دیا گیا ہے۔ شدید بارشوں کی وجہ سے پانی کی سطح میں اچانک اضافہ کسی بھی ناخوشگوار حادثے کا باعث بن سکتا ہے۔ گاد کی سطح زیادہ ہونے کی وجہ سے، سینج بیراج میں زیادہ گاد جمع ہونے کی وجہ سے نارنجی رنگ کے نشان والے پلانٹوں کو احتیاطی تدابیر کے طور پر بند کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح پاروتی II اور III کو گاد کی بڑھتی ہوئی سطح کے پیش نظر اورنج الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ دیگر ڈیموں کے پشتوں کے قریب رہنے والے لوگوں کو محفوظ مقامات پر منتقل ہونے کا مشورہ دیا گیا ہے، حالانکہ تمام ڈیموں کے تالاب کی موجودہ سطح کو منظور شدہ آپریشنل حدود میں برقرار رکھا جا رہا ہے۔ مسلسل بارشوں کی وجہ سے کچھ مقامی ندی نالوں کی پانی کی سطح میں اضافہ ہوا ہے جس سے شملہ قصبے میں کچھ گھروں کے لیے چیلنجز پیدا ہو گئے ہیں۔ اس کے علاوہ شاہراہوں کے ساتھ عارضی شیڈ، نالیوں کے ساتھ بنائے گئے مکانات اور شدید بارشوں کی وجہ سے پانی کے بڑھتے ہوئے بہاؤ اور سیلاب سے متاثرہ علاقوں میں بعض ندی نالوں میں رکا پانی تیز بہاؤ سے بہہ رہا ہے۔ ریاست میں جنوب مغربی مانسون کے فعال ہونے کے صرف دس دنوں میں، تقریباً 40 افراد اپنی جانوں گنوا بیٹھے ہیں، حالانکہ للو اور کانگڑا اضلاع میں دو لوگ ابھی تک لاپتہ ہیں۔ کلو میں بادل پھٹنے کے واقعے میں دو افراد لاپتہ ہیں، جبکہ کانگڑا ضلع میں سیلاب میں ایک شخص لاپتہ ہے۔ گزشتہ 24 گھنٹوں میں موسلا دھار بارش کی وجہ سے تقریباً 129 سڑکیں متاثر ہوئی ہیں، جن میں سرمور ضلع میں 57، منڈی میں 44 اور کلو میں 19 سڑکیں شامل ہیں۔

اسرائیل اپنا قبلہ درست کرلے تو بہتر ہوگا: برطانوی وزیر

لندن، 30 جون (یو این آئی) فلسطینیوں کے خلاف برطانیہ کے وزیر صحت ویس اسٹریٹنگ نے گزشتہ روز کہا ہے کہ اسرائیل کو اپنا قبلہ درست کرنے" اور تشدد کو "زیادہ سنجیدگی" سے لینے کی ضرورت ہے۔ ان کا یہ بیان برطانیہ کے سب سے بڑے میوزک ایونٹس میں سے ایک گلاسٹنبری فیسٹیول میں ایک پرفارمنس کے بعد سامنے آیا، جہاں برطانوی ریپ پنک جوڑی باب ویلان سے تعلق رکھنے والے ریپر بوبی ویلان نے اسرائیلی فوج کے حوالے سے آزاد فلسطین، آزاد فلسطین اور آئی ڈی ایف کی موت، موت جیسے نعرے لگائے۔ اسٹریٹنگ نے ان نعروں کو خوفناک قرار دیا لیکن ساتھ ہی اسرائیلی حکومت پر زور دیا کہ وہ اپنے اقدامات کا جائزہ لے۔ اسرائیلی سفارت خانے نے سوشل میڈیا پر اس کی مذمت کرتے ہوئے متنبہ کیا ہے کہ اس سے "انتہا پسند زبان کو معمول پر لانے اور تشدد کی تعریف" کے بارے میں خدشات پیدا ہوئے ہیں۔ اسٹریٹنگ نے اسکائی نیوز کو بتایا، "میں اسرائیلی سفارت خانے سے یہ بھی کہوں گا کہ اپنے شہریوں اور مغربی کنارے میں آبادکاروں کے طرز عمل کے لحاظ سے اپنا قبلہ درست کرو۔ لہذا، آپ جانتے ہیں، میرے خیال میں اسرائیلی سفارت خانے کی طرف سے ایک سنجیدہ نکتہ ہے جسے میں سنجیدگی سے لیتا ہوں. میری خواہش ہے کہ وہ فلسطینیوں کے خلاف اپنے ہی شہریوں کے تشدد کو زیادہ سنجیدگی سے لیں۔ غیر قانونی اسرائیلی آبادکاروں نے اتوار کے روز مقبوضہ مغربی کنارے میں ایک فلسطینی بدو برادری پر دھاوا بول دیا جس کے نتیجے میں مقبوضہ علاقے میں فوج کی فائرنگ سے تین فلسطینی زخمی ہو گئے۔ فلسطینی اعداد و شمار سے ظاہر ہوتا ہے کہ گزشتہ ماہ مقبوضہ علاقے میں آبادکاروں پر کم از کم 415 حملے ریکارڈ کیے گئے۔ اسرائیلی حکومت کے اعداد و شمار کے مطابق غیر قانونی آبادکاروں نے رواں سال کی پہلی ششماہی میں فلسطینیوں پر 414 حملے کیے جو 2024 کے مقابلے میں 30 فیصد زیادہ ہیں۔ فلسطینی وزارت صحت کے مطابق اکتوبر 2023 میں غزہ پر اسرائیل کے حملے کے آغاز سے لے کر اب تک مقبوضہ مغربی کنارے میں اسرائیلی افواج اور غیر قانونی آبادکاروں کے ہاتھوں کم از کم 986 فلسطینی شہید اور 7 ہزار سے زائد زخمی ہو چکے ہیں۔ عالمی عدالت انصاف نے گزشتہ سال جولائی میں فلسطینی علاقے پر اسرائیل کے قبضے کو غیر قانونی قرار دیتے ہوئے مغربی کنارے اور مشرقی یروشلم کی تمام بستیوں کو خالی کرنے کا مطالبہ کیا تھا۔

جموں و کشمیر میں نیا سیاسی اتحاد قائم

سری نگر،30 جون (یواین آئی) پیپلز کانفرنس کے چیئرمین سجاد لون، حکیم یاسین کی سربراہی میں پیپلز ڈیموکریٹک فرنٹ اور جموں و کشمیر جسٹس اینڈ ڈیولپمنٹ فرنٹ، جو جماعت اسلامی کا ایک دھڑا ہے جس نے گزشتہ سال اسمبلی انتخابات میں حصہ لیا تھا، نے پیر کے روز پیپلز الائنس فار چینج کے نام سے ایک نئے سیاسی اتحاد کا اعلان کیا۔ یہ اعلان سجاد لون نے یہاں ایک پریس کانفرنس کے دوران کیا جس میں تینوں پارٹیوں کی اعلیٰ قیادت نے شرکت کی۔ انہوں نے کہا کہ یہ نیا اتحاد جموں و کشمیر کے لوگوں کے لیے ایک قابل عمل متبادل پیش کرے گا۔ ان کا کہنا تھا: جموں و کشمیر کے لوگوں نے بے پناہ مصائب برداشت کئے ہیں اور ہم تبدیلی کو آگے بڑھانے کے لئے پرعزم ہیں۔ مسٹر لون نے کہا: تینوں جماعتوں کے نئے اتحاد نے امید اور ذمہ داری پر مبنی تبدیلی کے اعلان کو آگے بڑھانے کے لیے ایک نئے راستے کا اعلان کرنے کے لیے تاریخی اتحاد کے ایک عمل میں اکٹھے ہونے کا فیصلہ کیا۔ اتحاد کے اعلامیہ میں کہا گیا کہ ایک ایسے عمل کو حرکت میں لانے کے لیے جو تبدیلی کے لیے ایک راستے کا تعین کرتا ہو، جے کے پی سی اور جے ڈی ایف نے ایک ساتھ آنے اور تبدیلی کے لیے کام کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔ انہوں نے کہا: ہم دفعہ 370،35 اے اور ریاستی درجے کی بحالی پر یقین رکھتے ہیں اور اتحاد ان مقاصد کے حصول کے لیے تمام سیاسی وسائل کو بروئے کار لائے گا۔ الائنس نے کہا کہ کشمیریوں کو بے اختیار کرنے کا سب سے بڑا ہتھیار جو ابھرا ہے وہ جموں و کشمیر میں ریزرویشن کا نظام ہے۔ انہوں نے کہا: ریزرویشن کا موجودہ نظام ایک علاقائی مسئلہ ہے اور کشمیری عوام کے ساتھ منظم طریقے سے امتیازی سلوک کا موجب ہے۔ ان کا کہنا ہے: بھرتی کے محکموں کی طرف سے جاری کردہ تمام حالیہ فہرستیں ایک غیر واضح نمونہ کو ظاہر کرتی ہیں۔ نوے فیصد تک نوکریاں جموں خطے میں جاتی ہیں۔ اب تک اسے علاقائی مسئلہ قرار دینے والی واحد جماعت جے کے پی سی رہی ہے۔ الائنس نے بتایا: جے ڈی ایف اسے علاقائی مسئلہ قرار دیتے ہوئے کے پی سی میں شامل ہوئی ہے۔ انہوں نے کہا: یہ عوام کے لیے بیدار ہونے کا وقت ہے، کوئی دوسری روایتی پارٹی ریزرویشن کو علاقائی مسئلہ کہنے کو تیار نہیں بلکہ وہ کشمیری عوام کے خلاف اس جرم میں شریک ہیں۔

مدھیہ پردیش بی جے پی کو ایک دن میں نیا صدر مل جائے گا

بھوپال،30 جون (یواین) بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی مدھیہ پردیش یونٹ کے نئے صدر کے حوالے سے صورتحال منگل تک واضح ہو جائے گی۔ پارٹی کے ریاستی الیکشن افسر کی طرف سے نئے ریاستی صدر کے انتخاب کے سلسلے میں آج باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کیا گیا۔ بی جے پی کے نئے ریاستی صدر موجودہ ریاستی صدر وشنودت شرما کی جگہ لیں گے، جو پانچ سال سے زیادہ عرصے سے اس عہدے کی ذمہ داری نبھا رہے ہیں۔ نوٹیفکیشن کے مطابق آج اس سلسلے میں باضابطہ نوٹیفکیشن جاری کرنے کے ساتھ ہی ریاستی الیکٹورل کالج کی فہرست بھی شائع کی گئی۔ صدر کے عہدے کے انتخاب کے لیے کاغذات نامزدگی یکم جولائی کو شام 4:30 سے 6:30 بجے تک داخل کیے جائیں گے۔ اگلے ایک گھنٹے کے دوران کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال کی جائے گی۔ اگر صرف ایک نام آتا ہے تو وہ صدر منتخب ہونے کا اعلان کر دیا جائے گا۔ خیال کیا جا رہا ہے کہ انتخابی عمل کے دوران کسی ایک نام پر اتفاق رائے کا امکان ہے۔ فی الحال اس عہدے کے لیے بیتول ضلع سے ایم ایل اے ہیمنت کھنڈیلوال کا نام نمایاں طور پر سامنے آ رہا ہے۔ اگر ریاستی صدر کے انتخاب کے دوران ایک سے زیادہ امیدواروں کے کاغذات نامزدگی موصول ہوتے ہیں تو انتخاب یا ووٹنگ اگلے دن یعنی 2 جولائی کو صبح 11 بجے سے دوپہر 2 بجے تک ہوگی۔ اس کے بعد ووٹوں کی گنتی کے ساتھ ہی نتیجہ کا اعلان کیا جائے گا۔ تاہم ووٹنگ کا امکان نہ ہونے کے برابر ہے۔ پارٹی ذرائع کا کہنا ہے کہ انتخابی عمل قواعد کے مطابق ہوگا اور ایک رہنما کے بلا مقابلہ منتخب ہونے کا قوی امکان ہے۔

امریکہ دوبارہ مذاکرات چاہتا ہے تو مزید حملوں کو مسترد کرے: ایران

تہران،30 جون (یواین آئی) ایرانی نائب وزیر خارجہ مجید تخت روانچی کا کہنا ہے مذاکرات دوبارہ شروع کرنے سے قبل امریکہ کو ایران پر مزید کسی بھی حملے کا امکان خارج کرنا ہوگا۔ بی بی سی سے گفتگو میں مجید تخت روانچی نے کہا ٹرمپ انتظامیہ نے ثالثوں کی وساطت سے ہمیں بتایا کہ وہ دوبارہ مذاکرات شروع کرنا چاہتے ہیں لیکن امریکی انتظامیہ نے اپنی پوزیشن واضح نہیں کی کہ کہیں مذاکرات کے دوران دوبارہ تو حملے نہیں کیے جائیں گے۔ نائب وزیر خارجہ نے واضح کیا تہران خفیہ طور پر جوہری بم بنانے کی کوشش نہیں کر رہا لیکن پُرامن مقاصد کیلئے یورینیم افزودہ کرنے کی صلاحیت برقرار رکھنے پر اصرار کرے گا۔ مجید تخت روانچی نے مزید کہا مذاکرات کے دوبارہ آغاز کے لیے کوئی تاریخ طے نہیں ہوئی، یہ بھی نہیں معلوم کہ ایجنڈے میں کیا شامل ہوگا۔ واضح رہے کہ 13 جون کو شروع ہونے والے اسرائیلی حملوں کے نتیجے میں مسقط میں امریکا اور ایران کے درمیان بلاواسطہ مذاکرات کا چھٹا دور رک گیا تھا۔ خیال رہے کہ صدر ٹرمپ نے کہا تھا کہ ایران کے ساتھ مذاکرات رواں ہفتے دوبارہ شروع ہو سکتے ہیں، ان کا کہنا تھا کہ تہران کو اپنے پیروں پر کھڑے ہونے کے لیے ضروری تحقیقی پروگرام کے لیے 'جوہری مواد تک رسائی سے انکار' کر دیا گیا ہے۔

انڈیا اتحاد بہار میں شریعت نافذ کرنا چاہتا ہے: ترویدی

نئی دہلی، 30 جون (یو این آئی) بھارتیہ جنتا پارٹی نے نئے وقف قانون کو کوڑے دان میں پھینکنے سے متعلق بہار کے سابق نائب وزیر اعلی تیجسوی یادو کے بیان پر سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے پوچھا ہے کہ کیا نمازوادی انڈیا اتحاد بہار میں شریعت کو نافذ کرنا چاہتا ہے؟ بی جے پی کے ترجمان اور ایم پی سدھانشو ترویدی نے اتوار کو گاندھی میدان، پٹنہ میں تیجسوی یادو کی تقریر پر ردعمل ظاہر کرتے ہوئے آج یہاں پارٹی ہیڈکوارٹر میں ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ" حال ہی میں ہم نے 50 سال مکمل کیے جو سب سے خوفناک تاریک باب ہے، لیکن یہ ہندوستان کی تاریخ کا ایک عظیم ترین معاملہ ہے۔ دکھ کی بات یہ ہے کہ پٹنہ کے اسی گاندھی میدان میں جہاں ایمرجنسی کے دوران آئین کی حفاظت اور آئین کے احترام کے لیے لاکھوں لوگ جمع ہوئے تھے، وہاں کل ایک ریلی نکالی گئی، جس میں انڈیا اتحاد کے اتحادی بہار کے لیڈر تیجسوی یادو نے کہا کہ پارلیمنٹ کا قانون (وقف بورڈ قانون) کوڑے دان میں پھینک دیں گے۔ جبکہ یہ قانون (وقف بورڈ قانون) دونوں ایوانوں سے پاس ہو چکا ہے اور عدالت میں زیر التوا ہے۔ بی جے پی کے ترجمان نے کہا کہ" اس کا مطلب یہ ہے کہ نہ پارلیمنٹ کا احترام ہے اور نہ ہی عدلیہ کا۔ انڈیا اتحاد کے اتحادی تیجسوی یادو نے ووٹ بینک کی خوشنودی کے لیے جو کچھ بھی کہا ہے، اس سے صاف ہے کہ وہ آئین کو کوڑے دان میں پھینکنے کی ذہنیت سے باہر نہیں آسکے ہیں۔" انہوں نے کہا کہ میں کہنا چاہتا ہوں کہ قرآن میں وقف نام کا کوئی لفظ نہیں ہے، یہ ایک لفظ ہے جو ملاؤں اور مولویوں نے وضع کیا ہے، اسلام آپ کو خرچ کرنا، دینا، ذخیرہ اندوزی نہیں کرنا سکھاتا ہے اور پھر بھی آپ کہتے ہیں کہ" ذخیرہ اندوزی" کیا یہ بابا صاحب کے آئین کا مذاق اڑانے کے سوا کچھ نہیں۔" ڈاکٹر ترویدی نے کہا کہ اگر وہ کبھی اقتدار میں آتے ہیں تو یہ ممکن ہے کہ وہ بابا صاحب امبیڈکر کے آئین کو کوڑے دان میں پھینک دیں گے اور شرعی قانون نافذ کر دیں گے۔ یہ کوئی مبالغہ آرائی نہیں ہے۔ یاد رکھیں، ہندوستان میں حکومت نے صرف ایک بار 400 سیٹیں عبور کی ہیں - 1985 میں اور پھر کیا ہوا؟ شاہ بانو کیس کو دیکھ لیں۔ اس 400 سے زائد کی حکومت نے سپریم کورٹ کے فیصلے کو پامال کیا اور شریعت کو آئین سے بالاتر کیا۔

سعودی عرب میں کیفے اور ریسٹورنٹس سے متعلق نئے ضوابط جاری

ریاض، 30 جون (یواین آئی) سعودی عرب میں تمام کیفے اور ریسٹورنٹس کل سے نئے ضوابط کے پابند ہوں گے جن کے تحت انہیں کاغذی اور الیکٹرانک مینو، بشمول آن لائن ڈیلیوری پلیٹ فارمز پر غذائی اجزاء کی مکمل تفصیلات ظاہر کرنا لازمی ہوگا۔ سعودی خبر رساں ادارے کی رپورٹ کے مطابق کیفے اور ریسٹورنٹس کے مینو میں تفصیلی غذائی معلومات شامل ہوں گی جیسے کیلوریز کی مقدار، چکنائی، شکر اور سوڈیم کی شرح نیز وہ اجزاء جن سے الرجی ہوسکتی ہے تاکہ صارفین صحت کے لیے بہتر فیصلے کئے جاسکیں۔ نئے ضوابط کے مطابق اُن کھانوں کے ساتھ 'نمک دانی' کا نشان لگانا ضروری ہوگا جن میں نمک کی مقدار زیادہ ہو اور مشروبات میں کیفین کی مقدار بھی واضح طور پر درج کرنا ہوگی نیز ہر کھانے کی آئٹم سے حاصل شدہ کیلوریز کو جلانے کے لیے درکار وقت کی وضاحت بھی کی جائے گی۔ رپورٹس کے مطابق سعودی فوڈ اینڈ ڈرگ اتھارٹی کی جانب سے یہ اقدام شفافیت کو فروغ دینے اور مملکت میں غذائی معیار زندگی بہتر بنانے کی کوششوں کا حصہ ہے جس کا مقصد صحت مند انتخاب کی حوصلہ افزائی اور کھانوں کے اجزا کے بارے میں عوامی آگاہی کو بڑھانا ہے۔ سعودی عرب میں محکمہ پاسپورٹ اینڈ امیگریشن 'جوازات' کا اہم بیان سامنے آیا ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ مملکت میں موجود گھریلو ملازمین کے اقامے کی تجدید 14 ماہ سے کم مدت ہونے پر کرائی جاسکتی ہے۔ غیر ملکی ذرائع ابلاغ کے مطابق محکمہ جوازات کے ایکس اکاونٹ پر ایک شخص نے دریافت کیا کہ گھریلو ملازمین کے اقامے کی ایکسپائری میں 6 ماہ کی مدت باقی ہے اس صورت میں اقامہ کی تجدید کرائی جاسکتی ہے یا نہیں؟ جس پر محکمہ جوازات کا کہنا تا کہ گھریلو کارکنوں کے اقامے کی تجدید کے لیے انتہائی مدت 14 ماہ سے کم ہو تو اس صورت میں مزید اس میں توسیع کرائی جاسکتی ہے۔ جوازات نے بتایا کہ ضوابط کے مطابق کمرشل کارکنوں کے اقامے کی ایکسپائری میں اگر 6 ماہ یا اس سے کم وقت باقی ہونے کی صورت میں تجدید کرنا ممکن ہے تاہم اسکے لیے ضروری ہے کہ کارکنوں کا ورک پرمٹ اور میڈیکل انشورنس کارآمد ہو۔

پارلیمنٹ جمہوریت کی روح، عوامی اعتماد اس کا سب سے بڑا سرمایہ: دیوانی

جے پور،30 جون (یواین آئی) راجستھان اسمبلی کے اسپیکر واسودیو دیونانی نے کہا ہے کہ پارلیمنٹ جمہوریت کی روح ہے اور عوام کا اعتماد اس کا سب سے قیمتی سرمایہ ہے اور یہ کہ پارلیمنٹ اور اسمبلیاں محض قانون سازی کا پلیٹ فارم نہیں ہیں بلکہ عوامی اعتماد، ذمہ داری اور جمہوری شعور کی زندہ علامت ہیں۔ مسٹر دیونانی نے پیر کو پارلیمنٹ کے عالمی دن کے موقع پر ملک اور بیرون ملک کے تمام ممبران پارلیمنٹ، ایم ایل ایز اور عوامی نمائندوں کو مبارکباد دیتے ہوئے یہ بات کہی۔ انہوں نے کہا کہ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ عوامی نمائندگی محض ایک حق نہیں بلکہ فرض، خدمت اور حساسیت ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 2018 میں اقوام متحدہ نے 30 جون کو پارلیمنٹ کا عالمی دن تسلیم کیا۔ یہ تاریخ انٹر پارلیمنٹ یونین کے قیام کی یاد میں طے کی گئی تھی، جو دنیا کی پارلیمانوں کی نمائندہ تنظیم ہے اور جمہوری اقدار، مکالمے اور قانون سازی کو بااختیار بنانے کے لیے کام کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم جتنا پارلیمانی وقار، مکالمے کی پاکیزگی، ایوان میں اخلاقیات اور مفاد عامہ کی ترجیح کی اقدار کو برقرار رکھیں گے جمہوریت اتنی ہی گہری اور مستقل ہوگی۔ مسٹر دیونانی نے کہا کہ جب پارلیمنٹ باخبر ہوتی ہے تو سماج بااختیار رہتا ہے۔ جب بات چیت مضبوط ہوتی ہے تو ملک ترقی کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج کا دن ہمیں سوچنے کی ترغیب دیتا ہے کہ کیا ہم اپنے جمہوری اداروں کے وقار کو اسی خلوص کے ساتھ برقرار رکھ رہے ہیں جس کی ہمارا آئین اور شہری ہم سے توقع رکھتے ہیں۔ مسٹر دیونانی نے بتایا کہ راجستھان ودھان سبھا نے کئی اختراعی اقدامات جیسے ای-ودھان سسٹم، اراکین کے تربیتی سیشن، وقفہ سوال کی اثر انگیزی اور شہریوں کی شرکت کے ذریعے قانون سازی کے کام کو زیادہ شفاف، ڈیجیٹل اور جوابدہ بنایا ہے۔ انہوں نے کہا کہ جمہوریت میں جدید ٹیکنالوجی اور روایتی اقدار میں توازن رکھ کر ہی اکیسویں صدی کا مثالی قانون ساز نظام قائم کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے تمام عوامی نمائندوں سے اپیل کی کہ وہ عوام کی حقیقی آواز بنیں، پارٹی سیاست سے اوپر اٹھ کر ایوان میں بامعنی اور مثبت گفتگو کریں اور عوامی خدمت کو زندگی کا نصب العین بنائیں۔ مسٹر دیونانی نے کہا کہ آج صرف جشن منانے کا دن نہیں ہے، بلکہ یہ خود احتسابی کا موقع ہے تاکہ ہم قانون سازی کے وقار، جمہوری ذمہ داری اور عوامی رابطوں کو مضبوط کر سکیں۔

پاکستان میں دہشت گردانہ حملہ ناکام، 2 دہشت گرد ہلاک

اسلام آباد، 30 جون (یواین آئی) سیکورٹی فورسز نے پاکستان کے شمال مغربی صوبہ خیبر پختونخوا میں دہشت گردی کے ایک بڑے حملے کو ناکام بنا دیا ہے۔ کاؤنٹر ٹیررازم ڈپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) نے یہ اطلاع دی۔ خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر خودکش حملہ آور اور اس کا ماسٹر مارا گیا ہے۔ سی ٹی ڈی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ یہ کارروائی صوبائی راجدھانی پشاور کے نواحی علاقے شمشاتو میں شہر میں ایک حساس ادارے کو نشانہ بنانے کے لیے بڑے پیمانے پر خودکش حملے کے بارے میں مصدقہ اطلاع ملنے پر کی گئی۔

معاشی مسائل پر توجہ حقیقت پسندانہ، یہ ڈیموکریٹک پارٹی کیلئے ماڈل ہونا چاہیے: ممدانی

نیویارک، 30 جون (یواین آئی) نیویارک سٹی کے میئر کے امیدوار زہران ممدانی نے اپنے ڈیموکریٹک سوشلسٹ نظریات کا دفاع کرتے ہوئے کہا ہے کہ معیشت کے مسائل پر توجہ نہ صرف حقیقت پسندانہ ہے، بلکہ ڈیموکریٹک پارٹی کے لیے ایک ماڈل ہونا چاہیے، ہمیں ارب پتی لوگوں کی ضرورت نہیں ہے۔ غیر ملکی خبر رساں اداروں کی رپورٹس کے مطابق ترقی پسند زہران ممدانی نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی جانب سے خود کو 'خالص کمیونسٹ' قرار دینے کو سیاسی ڈرامہ بازی قرار دے کر مسترد کر دیا۔ این بی سی کے پروگرام 'میٹ دی پریس' میں ایک انٹرویو کے دوران زہران ممدانی نے کہا کہ وہ امیروں اور کارپوریشنز پر ٹیکس بڑھا کر مفت بس سروس، 30 ڈالر فی گھنٹہ کم از کم اجرت، اور کرایہ منجمد کرنے جیسے منصوبے شروع کرنا چاہتے ہیں، یہ پالیسیاں نہ صرف قابل عمل ہیں بلکہ شہر کے محنت کشوں کی ضروریات کے مطابق ہیں۔ انہوں نے 'این بی سی' کی کرسٹن ویلکر سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ یہ دنیا کی تاریخ کے سب سے دولت مند ملک کا سب سے دولت مند شہر ہے اور پھر بھی ہر 4 میں سے ایک نیویارکر غربت میں زندگی گزار رہا ہے، اور باقی افراد گویا ایک مسلسل بے یقینی اور دباؤ کی حالت میں پھنسے ہوئے ہیں۔ گزشتہ منگل کو ہونے والے پرائمری انتخاب میں سابق گورنر اینڈریو کومو کے مقابلے میں زہران ممدانی کی حیران کن فتح کے بعد ڈیموکریٹک پارٹی کے بعض حلقے پریشان ہیں کہ ان کی ڈیموکریٹک سوشلسٹ پالیسیوں سے ریپبلکنز کو یہ دعویٰ کرنے کا موقع مل سکتا ہے کہ ڈیموکریٹس بہت زیادہ بائیں بازو کی طرف جا چکے ہیں، (خاص طور پر آئندہ سال کے وسط مدتی انتخابات سے قبل) کاروباری رہنماؤں نے بھی ان کی پالیسیوں پر تشویش کا اظہار کیا ہے۔ ڈیموکریٹس نومبر کے انتخابات میں اپنی واضح شکست کے بعد مؤثر پیغام دینے میں ناکام رہے ہیں، جس میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے دوبارہ وائٹ ہاؤس کا رخ کیا، اور ریپبلکنز نے کانگریس کے دونوں ایوانوں پر کنٹرول حاصل کرلیا۔ رائٹرز/اپسوس کے ایک حالیہ سروے میں یہ بات سامنے آئی تھی کہ اکثریت ڈیموکریٹس سمجھتے ہیں کہ پارٹی کو نئی قیادت اور معیشت کے مسائل پر زیادہ توجہ دینی چاہیے۔ اتوار کو پہلے نشر ہونے والے ایک انٹرویو میں، ڈیموکریٹک ایوان نمائندگان کے اقلیتی رہنما حکیم جیفریز (جو نیویارک کے ایک علاقے کی نمائندگی کرتے ہیں) نے 'اے بی سی' کے پروگرام 'دز ویک' میں کہا کہ وہ ابھی زہران ممدانی کی حمایت کے لیے تیار نہیں ہیں، کیونکہ وہ ان کے وژن کے بارے میں مزید جاننا چاہتے ہیں۔ دوسرے اہم نیویارک ڈیموکریٹس، جن میں گورنر کیتھی ہوچل اور سینیٹ میں اقلیتی رہنما چک شومر شامل ہیں، نے بھی تاحال ممدانی کی حمایت نہیں کی ہے۔

سوڈان میں سونے کی کان منہدم، 11 کی موت، 7 زخمی

خرطوم، 30 جون (یو این آئی) شمال مشرقی سوڈان میں سونے کی کان منہدم ہونے سے کم از کم 11 افراد ہلاک اور سات زخمی ہو گئے، یہ بات سرکاری معدنی وسائل کمپنی نے اتوار کو بتائی۔ کمپنی نے ایک بیان میں کہا ہے کہ یہ واقعہ بحیرہ احمر کی ریاست اطبارہ اور حیا شہروں کے درمیان ہوئد کے علاقے میں کرش الفیل کان میں پیش آیا۔ اس نے کان ڈھہنے کی تاریخ نہیں بتائی۔ کمپنی نے کہا کہ حفاظتی خدشات کے پیش نظر کان کو پہلے ہی بند کرنے کا حکم دیا گیا تھا۔ اس نے کان کنی کی سرگرمیوں کی نگرانی جاری رکھنے اور حفاظتی معیارات کو بہتر بنانے کا وعدہ کیا، کان کنوں سے اپیل کی کہ وہ حفاظت اور ماحولیاتی ضابطوں کی تعمیل کریں۔ سوڈان کی سونے کی پیداوار میں روایتی کان کنی کا ایک اہم حصہ ہے، لیکن خراب حفاظتی معیارات اور پرانے انفراسٹرکچر کی وجہ سے اس شعبے میں اکثر حادثات ہوتے رہتے ہیں۔

گلاسٹنبری فیسٹیول میں فنکاروں کا احتجاج، فلسطین کی حمایت اور اسرائیل کی مخالفت کا اظہار

لندن، 30 جون (یو این آئی) برطانیہ کے معروف گلاسٹنبری میوزک فیسٹیول میں فنکاروں نے فلسطینی عوام سے اظہارِ یکجہتی کرتے ہوئے اسرائیلی مظالم کے خلاف آواز بلند کی۔ ڈان اخبار میں شائع خبر کے مطابق، برطانیہ کے گلاسٹن بری میوزک فیسٹیول میں پرفارمرز نے حاضرین سے اسرائیلی فوج کے خلاف اور فلسطین کی آزادی کے حق میں نعرے لگوائے۔ فیسٹیول میں آئرش ریپ گروپ 'نی کیپ' نے اپنی پرفارمنس کے دوران برطانوی وزیرِ اعظم کیئر سٹارمر کو ہدفِ تنقید بنایا، جب کہ ریپ پنک جوڑی 'باب وائلن' نے اسٹیج پر آ کر اسرائیلی فوج کے خلاف 'آئی ڈی ایف مردہ باد' (death to the IDF,Death) کے نعرے لگوائے۔ حالیہ دنوں میں 'نی کیپ' فلسطین کے حق میں اور اسرائیل مخالف مؤقف کے باعث شہ سرخیوں میں رہا ہے۔ نی کیپ نے ہزاروں تماشائیوں کے سامنے برطانوی وزیرِ اعظم کے خلاف نعرے بازی کی۔ بینڈ کے رکن لیام اوہانا نے کہا کہ گلاسٹن بری، میں ایک آزاد آدمی ہوں۔ اوہانا رواں ماہ کے آغاز میں عدالت میں پیش ہوئے تھے، ان پر الزام ہے کہ انہوں نے حزب اللہ کا جھنڈا دکھایا اور حماس اور حزب اللہ کے حق میں نعرے لگائے۔ واضح رہے کہ ایران نواز لبنانی تنظیم حزب اللہ اور فلسطینی مزاحمتی تنظیم حماس برطانیہ میں کالعدم ہیں اور ان کی حمایت کرنا قانونی طور پر جرم ہے۔ اوہانا، جن کا اسٹیج نام 'موچارا' ہے، انہوں نے ان الزامات کی تردید کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ صورتحال بلاشبہ دباؤ کا باعث ہے، لیکن فلسطینی عوام جن حالات سے گزر رہے ہیں، ان کے مقابلے میں یہ کچھ نہیں۔ اوہانا نے فلسطینی روایتی کفیہ بھی پہن رکھی تھی۔ انہوں نے 'فلسطین ایکشن گروپ' کا بھی ذکر کیا، جسے گزشتہ ہفتے برطانیہ کی وزیرِ داخلہ یوویٹ کوپر نے انسداد دہشت گردی ایکٹ 2000 کے تحت کالعدم تنظیم قرار دینے کا اعلان کیا تھا۔ بینڈ کے دوسرے رکن ڈی جے پرووائی نے اسی گروپ سے منسوب ایک ٹی شرٹ پہن رکھی تھی، اس گروپ پر الزام ہے کہ اس کے ارکان نے برطانوی رائل ایئر فورس کے ایک اڈے پر دھاوا بول کر دو طیاروں کو نقصان پہنچایا تھا۔ مقامی پولیس نے ایکس (سابقہ ٹوئٹر) پر جاری بیان میں کہا کہ دونوں گروپس کی ویڈیوز کا جائزہ لیا جا رہا ہے تاکہ یہ فیصلہ کیا جاسکے کہ آیا کسی قسم کی کارروائی کی جائے گی یا نہیں۔ تاہم فیسٹیول کے منتظمین نے حکومتی تنقید کو مسترد کر دیا۔ فیسٹیول کے شریک بانی مائیکل ایوس نے ایک بیان میں کہا کہ جنہیں ایونٹ کی سیاست پسند نہیں، وہ کہیں اور جاسکتے ہیں۔ نی کیپ کے اسٹیج پر آنے سے قبل، باب وائلن نے مجمع سے 'آئی ڈی ایف مردہ باد' کے نعرے لگوائے۔ یہ پرفارمنس بی بی سی پر براہِ راست نشر کی گئی، جو گلاسٹن بری فیسٹیول کی باقاعدہ کوریج کرتا ہے۔ بی بی سی کے ترجمان نے کہا کہ باب وائلن کے تبصرے انتہائی ناگوار تھے اور یہ پرفارمنس اب آن ڈیمانڈ سروس پر دستیاب نہیں ہوگی۔ برطانوی حکومت نے بھی ان نعروں کی سخت مذمت کی، جب کہ لندن میں موجود اسرائیلی سفارتخانے نے اسے اشتعال انگیز اور نفرت انگیز قرار دیا۔ لیبر پارٹی کے وزیرِ صحت ویس اسٹریٹنگ نے ان نعروں کو قابلِ افسوس کہا، تاہم ساتھ ہی انہوں نے اسرائیل پر بھی تنقید کی اور کہا کہ اپنے معاملات درست کرو اور فلسطینیوں کے خلاف اپنے شہریوں کے تشدد کو سنجیدگی سے لو۔ فیسٹیول میں شریک 31 سالہ شخص جو میک کیب نے کہا کہ اگرچہ میں وائلن کے نعرے سے پوری طرح متفق نہیں، لیکن غزہ میں جو ہو رہا ہے، اس پر سوال اٹھانا بالکل بجا ہے۔

جرائم کی منصوبہ بندی کرتے چھوٹو مشرا گروہ کے تین بدمعاش گرفتار

آرہ،30رجون(پی این ایس) بھوجپور کے آرہ میں پولیس نے مجرموں کے خلاف بڑی کارروائی کی ہے۔ جہاں پولیس نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر جرائم کی منصوبہ بندی کرنے والے تین شرپسندوں کو گرفتار کرلیا۔ پولیس نے گرفتار ملزمین کے پاس سے 2 پستول، 7 گولیاں، 2 میگزین اور ایک موبائل فون برآمد کرلیا۔ پولیس کے مطابق گرفتار تینوں مجرموں کو خفیہ اطلاع کی بنیاد پر ضلع کے مختلف مقامات پر چھاپے مار کر گرفتار کیا گیا۔ گرفتار مجرموں کا تعلق بدنام زمانہ چھوٹو مشرا گینگ سے ہے۔ بھوجپور کے ایس پی راج نے بتایا کہ ایس ڈی پی او موصولہ اطلاع کے مطابق گرفتار مجرم امن کمار ہے۔ جو کہ بڑہرا تھانہ علاقہ کے گاؤں کمل پور کا رہنے والا ہے اور اس وقت آرہ نگر تھانہ علاقہ کے دھرم راے کے رام باغ محلہ میں رہ رہا ہے۔ جبکہ دوسرا مجرم ابھیشیک عرف ڈبلو کمار ہے۔ جو چوری تھانہ علاقہ کے دیکھو گاؤں کا رہنے والا ہے اور اس وقت رام باغ محلہ میں رہ رہا ہے۔ تیسرے بدمعاش کی شناخت آرہ نگر تھانہ علاقہ کے آنند نگر محلہ کے رہنے والے اس کمار کے طور پر کی گئی ہے۔ تینوں مجرموں کا تعلق بدنام زمانہ چھوٹو مشرا گینگ سے ہے۔ جو پولیس مقابلے میں زخمی ہوا تھا اور علاج کے دوران فوت ہوگیا۔ پولیس نے ان گرفتار شرپسندوں سے 2 پستول، 7 گولیاں، 2 میگزین اور 1 موبائل فون برآمد کیا ہے۔ [illegible] اس وقت نگر تھانہ علاقے میں دھرم راے کے قریب رام باغ محلہ میں رہنے والے امن کمار کی مجرمانہ تاریخ ہے اور وہ گولی چلانے کے جرم میں آرمس ایکٹ کے تحت جیل بھی جاچکا ہے۔ اس کے علاوہ پولیس ان گرفتار مجرموں کے گروہ کے دیگر ارکان کی شناخت اور گرفتاری میں مصروف ہے۔ بھوجپور کے ایس پی نے مزید کہا کہ اس بڑی کامیابی میں شامل پولیس ٹیم کو انعام دیا جائے گا۔

جے پی سینانی آنشومن شرما کی چھٹی برسی منائی گئی

اورل،30رجون(مجاہد حسین) جے پی سینانی آنشومن شرما کی چھٹی برسی کرپی بلاک علاقے کے رام پور چھاپے گاؤں میں منائی گئی۔ پروگرام کا افتتاح بہار حکومت کے انفارمیشن اینڈ ٹکنالوجی کے وزیر کرشن کمار منٹو نے آنشومن شرما کی آدم قد پینٹنگ پر پھول چڑھا کر کیا۔ اس موقع پر موجود لوگوں سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ آنشومن شرما جن سنگھ دور کے بانی اٹل بہاری واجپائی کے قریبی ساتھی تھے۔ انہوں نے معاشرے کے لوگوں کی بہتری اور ترقی کے لیے بہت سے کام کیے ہیں۔ جنہیں ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ لوگوں کو ان کے کاموں سے تحریک لینے کی ضرورت ہے۔ [illegible] اعلان کیا کہ آنشومن شرما کے نام پر ایک اسکول کھولا جائے گا۔ تاکہ غریب گھرانوں کے طلباء اس اسکول میں آسانی سے پڑھ سکیں۔ انہوں نے عام لوگوں سے اپیل کی ... کے سابق رکن رام سنور سنگھ، جے ڈی یو کے ریاستی سکریٹری جتیندر پٹیل، ضلع کونسل کے صدر کے نمائندہ سدھیر شرما، سینئر بی جے پی لیڈر انجینئر شرما، اشوک ایم اے پارٹی کے ضلع صدر سندرا شرما، پیوش پٹیل کے سابق صدر منتشا رمیت در جنوں لوگ موجود تھے۔ دیگر رہنما بھی موجود تھے۔

ایم پی اور ایس ڈی او نے کیندریہ ودیالیہ کا افتتاح کیا

سیوان،30رجون(پرویز اختر) کیندریہ ودیالیہ کا افتتاح پیر کے روز مہاراج گنج سب ڈویژن ہیڈکوارٹر میں واقع گورکھ سنگھ مہاودیالیہ میں مقامی ایم پی جناردن سنگھ سگریوال، سابق ایم ایل اے ہیمنارائن ساہ، ایس ڈی او انیتا سنہا، ایس ڈی پی او راکیش کمار رنجن، کیندریہ ودیالیہ سنگٹھن پٹنہ ڈویژن کے ڈپٹی کمشنر انوراگ بھٹناگر، مہاودیالیہ کے صدر مہاودیالیہ کے ڈائریکٹر انوراگ بھٹنگر نے کیا۔ مشترکہ طور پر چراغ جلانا تقریب سے خطاب کرتے ہوئے رکن اسمبلی نے کہا کہ آج مہاراج گنج کے لیے بہت بڑا دن ہے۔ اس علاقے کے بچے اب کیندریہ ودیالیہ میں تعلیم حاصل کرسکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ یہ اسکول 2011 میں ہی مہاراج گنج میں کھلنا چاہیے تھا، لیکن کسی وجہ سے اسے داراونڈا کے اجین میں شروع کیا گیا لیکن عمارت کی کمی کی وجہ سے اسے وہاں بھی بند کردیا گیا۔ اس کے بعد، میں نے اسے لوک سبھا کی میز پر رکھا، پھر مرکزی وزیر برائے فروغ انسانی وسائل دھرمیندر پردھان سے ملاقات کی اور مہاراج گنج میں کیندریہ ودیالیہ شروع کرنے کے لیے درخواست دی۔ وزیر نے فوری طور پر کیندریہ ودیالیہ سنگٹھن کو اسے فوری طور پر شروع کرنے کے لئے ضروری ہدایات دیں۔ ایم پی نے کہا کہ اس اسکول کو شروع کرنے میں سب سے بڑا تعاون گورکھ سنگھ مہاودیالیہ کے ڈائریکٹر پروفیسر ابھے کمار سنگھ کا ہے جنہوں نے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے کالج میں اسکول کھولنے کی اجازت دی۔ اس کے ساتھ ضلع انتظامیہ، سب ڈویژنل انتظامیہ، کیندریہ ودیالیہ سنگٹھن بھی مبارکباد کے مستحق ہیں۔ انہوں نے علاقے کے لوگوں سے اپیل کی کہ وہ اپنے بچوں کو کیندریہ ودیالیہ میں داخل کروائیں۔ اس موقع پر پرنسپل ہیمنت کمار ساہو، بی جے پی مشرقی ضلع صدر رنجیت پرساد، ڈاکٹر ترپوراری شرن سنگھ، راہول سنگھ، سنجے سنگھ راجپوت، اجے کمار سنگھ، اودھیش پانڈے کے علاوہ کیندریہ ودیالیہ پٹنہ، سیوان، موتیہاری، چھپرا سمیت کئی اضلاع کے پرنسپل، اساتذہ، اساتذہ موجود تھے۔

ٹرین سے گر کر منریگا مزدور کی موت، اہل خانہ میں کہرام

آرہ،30رجون(پی این ایس) ضلع بھوجپور سے ایک افسوسناک واقعہ سامنے آیا ہے، جہاں کام پر جانے والا نوجوان چلتی ٹرین سے گر کر ہلاک ہوگیا۔ متوفی کی شناخت 32 سالہ کیش کمار والد جانکدھر رائے ساکن جمیرا گاؤں (مفصل تھانہ علاقہ) کے طور پر کی گئی ہے۔ وہ گزشتہ تین ماہ سے آرا میں نل جل یوجنا میں مزدور کے طور پر کام کررہا تھا۔ پیر کی صبح کیش ہمیشہ کی طرح جمیرا ہالٹ سے مسافر ٹرین میں سوار ہوا اور آرا کے لیے روانہ ہوا۔ لیکن جب ٹرین آرا اسٹیشن کے پیچھے تقریباً 200 میٹر کے فاصلے پر پہنچی تو وہ اچانک توازن کھو بیٹھا اور ٹرین سے نیچے گر گیا۔ گرتے ہی موقع پر ہی دم توڑ گیا۔ یہ حادثہ انتہائی تیز رفتاری اور ہجوم کے باعث پیش آیا۔ اس واقعہ کا سب سے پہلے مقامی گاؤں والوں کو پتہ چلا جنہوں نے فوری طور پر اہل خانہ کو اطلاع دی۔ اہل خانہ نے موقع پر پہنچ کر آرا ریلوے پولیس کو اس کی اطلاع دی۔ اطلاع ملتے ہی ریلوے پولیس موقع پر پہنچ گئی اور لاش کو اپنے قبضے میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے آرا صدر اسپتال بھیج دیا۔ متوفی کے بڑے بھائی سنتوش کمار رائے نے بتایا کہ کیش معمول کے مطابق صبح کام پر نکلا تھا کسی کو اندازہ نہیں تھا کہ یہ اس کی زندگی کا آخری سفر ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ کیش خاندان کا سب سے کمانے والا فرد تھا۔

خالد حسن کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب

مظفرپور،30/جون(وجاہت، بشارت رفیع) آج 30 جون 2025 عیسوی کو اردو گرلز مڈل اسکول پکی سرائے مظفرپور میں نئے مدرس جناب خالد حسن صاحب جن کا تبادلہ مڈل اسکول ازرقبے لکھن پور کٹرا بلاک سے اردو گرلز مڈل اسکول پکی سرائے مظفرپور میں ہوا ہے کے اعزاز میں استقبالیہ تقریب منعقد ہوا۔ یہ اسکول کے صدر مدرس محمد رضوان صاحب اور ان کے معاون عبدالحسیب صاحب و شرف الحسن کی فعالیت کا ثبوت ہے۔ محمد رضوان صاحب قومی اساتذہ تنظیم بہار کے ریاستی مجلس عاملہ کے رکن ہیں وہیں عبدالحسیب صاحب قومی اساتذہ تنظیم مظفرپور کے سرپرست ہیں۔ خالد حسن کے جوائننگ کے بعد صدر مدرس محمد رضوان صاحب وہ جناب شرف الحسن صاحب نے گل پوشی و بوکے دے کر ان کا استقبال کیا اس موقع پر اساتذہ کرام جناب عبدالحسیب، محترمہ فرحت جہاں، محترمہ شائستہ یاسمین، محترمہ شمع پرین، محترمہ شہناز بانو اور محترمہ اوشا کرن کے ساتھ ہی تمام طلبہ وطالبات جو موجود تھے۔

زمینی تنازع میں مارپیٹ، ایک کی موت، 2 زخمی

سیوان،30رجون(پرویز اختر) رگھوناتھ پور تھانہ علاقہ کے پرہیا گاؤں میں پیر کی صبح زمین کے تنازع پر دو پاٹیداروں کے درمیان لڑائی میں ایک شخص کی موت ہوگئی جبکہ دو نوجوان زخمی ہوگئے۔ مرنے والے کی شناخت پرتھوی ناتھ دوبے (45) کے طور پر کی گئی ہے جبکہ زخمیوں میں متوفی کا بیٹا پونیت دوبے (22) اور وی آئی پی دوبے عرف ونیت دوبے (15) شامل ہیں۔ زخمیوں کو صدر اسپتال میں طبی امداد دی جا رہی ہے۔ پولیس نے دو افراد کو حراست میں لے لیا ہے اور ان سے پوچھ گچھ کررہی ہے۔ گاؤں والوں نے اس واقعہ کی اطلاع پولیس اسٹیشن کو دی۔ اطلاع ملتے ہی پولیس نے موقع پر پہنچ کر واقعہ کی تفتیش کی اور دو مشتبہ افراد کو حراست میں لے کر تھانے لاکر ان سے پوچھ گچھ کی جارہی ہے۔ پولیس نے نعش کا پنچنامہ تیار کرکے پوسٹ مارٹم کے لئے صدر ہسپتال بھجوا دیا۔ بتایا جاتا ہے کہ پرتھوی ناتھ دوبے اور امیت دوبے عرف چنمن دوبے کے درمیان کچھ دنوں سے زمین کا تنازع چل رہا تھا۔ اس دوران پیر کو دونوں فریقوں کے درمیان زمین کا تنازعہ بڑھ گیا اور دونوں فریقین کے درمیان جھگڑے کے بعد معاملہ لڑائی میں بدل گیا۔ اس دوران دونوں طرف سے لاٹھی چارج کیا گیا۔ پرتھوی ناتھ دوبے اور ان کے دو بیٹے پونیت دوبے اور وی آئی پی دوبے زخمی ہوئے۔ مقامی لوگوں کی مدد سے تمام زخمیوں کو علاج کے لیے کمیونٹی ہیلتھ سینٹر لایا گیا جہاں ڈاکٹر نے پرتھوی ناتھ دوبے کو مردہ قرار دے دیا، جب کہ پونیت دوبے اور وی آئی پی دوبے کی حالت تشویشناک ہونے پر انہیں صدر اسپتال ریفر کردیا گیا۔ تھانہ انچارج وجے کمار چودھری نے بتایا کہ پولیس واقعہ پر نظر رکھے ہوئے ہے۔ پولیس نے گاؤں میں ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں تاکہ دوبارہ ایسا واقعہ نہ ہو۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سب ڈویژنل پولیس آفیسر گوری کماری موقع پر پہنچی اور واقعہ کی معلومات اکٹھی کی۔

رانی لکشمی بائی اسپورٹس اکیڈمی اور سیوان ڈسٹرکٹ ویمنس ٹیم کی تاریخی جیت

سیوان،30رجون(پرویز اختر) 28 جون سے 30 جون 2025 تک مدھی پورہ ضلع میں ہینڈبال ایسوسی ایشن آف بہار کے زیر اہتمام دوسری بہار اسٹیٹ سینئر ویمنز ہینڈبال چیمپئن شپ میں سیوان ضلع کی دو خواتین ٹیموں نے تاریخی کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے فاتح اور رنر اپ ٹرافی پر قبضہ کیا۔ معلوم ہوا ہے کہ اس ریاستی چیمپئن شپ میں بہار کے 20 اضلاع کی ٹیموں نے حصہ لیا تھا، جس میں ضلع کی ٹیم اور رانی لکشمی بائی اسپورٹس اکیڈمی کی ٹیمیں حصہ لے رہی تھیں۔ دونوں ٹیموں نے بہتر کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے تمام مخالف ٹیموں کو گول کے بڑے مارجن سے شکست دے کر فائنل تک رسائی حاصل کی۔ فائنل میں سیوان اور رانی لکشمی بائی اسپورٹس اکیڈمی کی ٹیموں کے درمیان سخت مقابلے میں رانی لکشمی بائی اسپورٹس اکیڈمی کے کھلاڑیوں نے بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ونر ٹرافی پر قبضہ کرلیا جبکہ سیوان کی ٹیم نے رنر اپ ٹیم ٹرافی اپنے نام کی۔ رانی لکشمی بائی اسپورٹس اکیڈمی کے ڈائریکٹر اور سرپرست سنجے پاٹھک نے بتایا کہ اکیڈمی کی ٹیم میں نکی کماری، روبی کماری، نشا کماری، سندھو کماری، ویشنوی کماری، ارچنا کماری، جیوتی کماری سینئر، جیوتی کماری جونیئر، انشو کماری، خوشی کماری، انجلی کماری، انجلی کماری اور ضلع کی ٹیم میں شامل ہیں۔ گایتری کماری، چندا کماری، سمن کماری، تانیا مشرا، شالو کماری، شالو پروت، الکا کماری، سجنا کماری، سونالی کماری، پرتیبھا کماری اور رنجنا کماری۔ ان دونوں ٹیموں کو ہینڈبال ایسوسی ایشن آف سیوان کی جنرل سکریٹری سلمیٰ خاتون، آئی ایم اے سیوان کے صدر ڈاکٹر ششی بھوشن سنگھا، سکریٹری ڈاکٹر شرد چودھری، ڈاکٹر اشوک کمار، ڈاکٹر سنگیتا چودھری، ڈاکٹر ریتا سنگھا، ڈاکٹر رام اقبال پرساد گپتا، ڈاکٹر رام جی چودھری، ڈاکٹر ستیہ پرکاش، ڈاکٹر آرتی بی آر ایس اے کے ڈائریکٹر، ڈاکٹر این آر ایل پیٹ، ڈاکٹر این آر ایل پیٹ ڈائریکٹر، ڈاکٹر این آر ایل پانہا، ڈاکٹر راجہ راجہ نے اعزاز سے نوازا۔ راجیولوچن مشرا سمیت کئی دوسرے لوگوں نے اپنی مبارکباد اور نیک خواہشات دی ہیں۔

جرائم پیشہ گرفتار، دیسی کٹا اور کارتوس برآمد

نوادہ،30رجون(پی این ایس) ضلع کے کاشی چک تھانہ انچارج بسنت کمار نے ایک جرائم پیشہ کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ملزم کی شناخت پردیپ کمار کے طور پر ہوئی ہے۔ وہ وارث علی گنج تھانہ علاقہ کے ابدال پور گاؤں کا رہنے والا ہے۔ ملزم کے قبضے سے ایک دیسی پستول، ایک زندہ کارتوس اور ایک موبائل فون برآمد ہوا ہے۔ پردیپ کمار کے خلاف آرمس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کیا گیا ہے۔ تفتیش میں انکشاف ہوا ہے کہ ملزم نے اپنے 8 ساتھیوں کے ساتھ مل کر ڈکیتی اور لوٹ کی 4 وارداتیں کیں۔ ان میں سے ایک ایک واقعہ کاشی چک اور وارث علی گنج میں اور 2 واقعات شیخ پورہ میں پیش آئے۔ اس گینگ کے کچھ ارکان پہلے ہی جیل میں بند ہیں۔ پولیس ملزم سے تفتیش کے لیے ریمانڈ پر کارروائی کررہی ہے۔ ملزم کو عدالت میں پیش کیا جائے گا۔

نیرج قتل معاملہ کا ملزم گرفتار

سیوان،30رجون(پرویز اختر) نیرج کمار کا 23 جون کی رات پچروخی تھانہ علاقہ کے پچروکھی ہریجن ٹولہ میں قتل کردیا گیا تھا۔ پولیس نے قتل میں ملوث نان پرائمری ملزم کو گرفتار کرلیا ہے۔ پولیس نے واردات میں استعمال ہونے والا اسلحہ (گڑاسا) برآمد کرلیا ہے۔ گرفتار شخص تمبھونتھ رام ہے جو تھانہ علاقہ کے پچروکھی ہریجن ٹولہ کا رہنے والا ہے۔ اس معاملے میں ایس ایچ او سنی کمار نے بتایا کہ گرفتار نان پرائمری ملزم تمبھونتھ رام ہے، اس کا ساتھی درگیش ہے۔ متوفی نیرج کے درگیش کی بیوی سے تعلقات تھے۔ نیرج اکثر درگیش کی بیوی سے بات کرتا تھا، جس کی وجہ سے درگیش ناراض تھا۔ دونوں میں کئی بار جھگڑا بھی ہوا۔ درگیش نے نیرج کو سونے کی چین کا لالچ دیا اور اسے اپنے ساتھ آنے کو کہا لیکن وہ نہیں گیا۔ واقعہ کے دن نیرج مندر کے پاس سو رہا تھا، تب تمبھوناتھ رام نے نیرج کی ٹانگ پکڑ لی اور درگیش نے کلہاڑی سے سر پر وار کرکے اسے قتل کردیا۔ اس معاملے میں درگیش ابھی تک مفرور ہے۔

دکاندار نے پولس سے کی تحفظ کی فریاد

سیوان،30رجون(پرویز اختر) بڑہریا بلاک کے رام پور کے رہنے والے دکاندار وجے کمار شرما نے پولیس اسٹیشن میں درخواست دی ہے اور تیتھلی اور مجبوب چھپرا کے تقریباً نصف درجن شرارتی عناصر کے خلاف تحفظ فراہم کرنے کی درخواست کی ہے۔ دکاندار وجے کمار شرما نے الزام لگایا ہے کہ وہ 28 جون کی شام 6 بجے کے قریب ستیانارائن موڑ میں واقع اپنی ہارڈویئر اور فاسٹ فوڈ کی دکان پر بیٹھا ہوا تھا کہ ایک سازش کے تحت کنہیا متار، انشو متار، تیتھلی کے رہنے والے، مجبوب چھپرا کے رہنے والے وریندر ساہ، پانچ چھ آدمیوں کے ساتھ مل کر دکان پر پہنچ گئے اور چھاپہ مارنے لگے۔ اور دکان میں توڑ پھوڑ کی اور کیش باکس سے زبردستی 25 ہزار روپے لے گئے۔ اس نے بتایا کہ یہ تمام لوگ ہمیشہ مجھ سے بھتہ مانگتے ہیں اور ممنوعہ اشیاء کھانے کے لیے پیسے مانگتے ہیں اور احتجاج کرنے پر مارپیٹ کرتے ہیں۔ تھانہ انچارج روپیش کمار ورما نے بتایا کہ معاملے کی جانچ کی جارہی ہے۔

ٹرک کی ٹکر سے دو موٹر سائیکل سوار زخمی

سیوان،30رجون(پرویز اختر) مفصل تھانہ علاقہ کے برہان گاؤں میں پیر کی دوپہر کو ٹرک کی ٹکر میں دو بائک سوار زخمی ہوگئے۔ مقامی لوگوں کی مدد سے دونوں کو علاج کے لیے صدر اسپتال لایا گیا جہاں ان کا علاج جاری ہے۔ زخمیوں کی شناخت منوج کمار اور لالن ساہ کے طور پر ہوئی ہے۔ جو مہادیوا تھانہ علاقہ کی نئی بستی کے رہنے والے ہیں۔ زخمی لالن نے بتایا کہ وہ بائک پر بڈھاریا جا رہے تھے کہ اچانک ایک تیز رفتار ٹرک نے بائک کو ٹکر ماردی۔ جس کی وجہ سے دونوں زخمی ہوگئے۔

مشتبہ حالت میں شادی شدہ خاتون کی موت

گیا،30رجون(پی این ایس) گیا کے جنک پور محلہ کی رہنے والی 35 سالہ شادی شدہ خاتون نشا کماری کی 16 جون 2025 کو جنک پور میں اپنے سسرال کے گھر میں مشتبہ حالات میں موت ہوگئی۔ متوفی نشا کے اہل خانہ نے نشا کے شوہر ابھیشیک، بہنوئی گولو اور سسر پر جہیز کے لیے اس کے قتل کا الزام لگایا ہے۔ ضلع نالندہ کے لہری تھانہ علاقے کے میوریا محلہ کی رہنے والی نشا کی شادی 2015 میں گیا کے جنک پور محلہ کے رہنے والے ابھیشیک سے ہوئی تھی۔ شادی پر 12 لاکھ روپے خرچ ہوئے اور شادی کے کچھ دنوں تک سب کچھ ٹھیک رہا۔ نشا کی دو بیٹیاں تھیں۔ اس کے بعد سے نشا کے شوہر ابھیشیک اور اس کے سسرال والوں نے لڑکے کو جنم نہ دینے پر نشا کو شراب پی کر ہراساں کرنا شروع کردیا اور پیسوں کا مطالبہ کرنا شروع کردیا۔ سسرال والوں کی طرف سے وقتاً فوقتاً رقم بھی دی جاتی تھی، اچانک 17 جون کو نشا کے بہنوئی گولو نے موبائل پر اطلاع دی کہ نشا نے زہر کھالیا ہے اور میڈیکل میں داخل ہے۔ جب نشا کے گھر والے گیا پہنچے تو انہیں نشا کی لاش ملی۔ اس کی گردن پر گہرا سیاہ نشان تھا، اس کے کپڑے پھٹے ہوئے تھے اور جسم پر زخموں کے نشان تھے۔ اس کے سسرال والوں نے ایک خط دکھایا جس کے بارے میں ان کا کہنا تھا کہ یہ خودکشی نوٹ تھا۔ سروان بھائی نے کہا کہ یہ خط جعلی ہے اور یہ نشا کی ہینڈ رائٹنگ نہیں ہے۔ نشا کے گھر والوں کا کہنا ہے کہ یہ ایک سازش ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ نشا کو اس کے شوہر اور سسرال والوں نے بیٹے کی پیدائش نہ دینے اور جہیز کے لیے قتل کیا۔ واقعے کے بعد ملزم شوہر ابھیشیک اپنے اہل خانہ کے ساتھ فرار ہے۔ واقعہ کے اتنے دن گزرنے کے بعد بھی کوئی ملزم گرفتار نہیں ہوسکا۔ نشا کے بچوں نے بتایا کہ ان کے والد شراب پینے کے بعد ان کی ماں کو مارتے تھے۔ وہ اپنی ماں کو چھوڑنے کی التجا کرتے رہے۔ لیکن ان کے والد اسے مارتے رہے۔ جس کی ایک ویڈیو بھی وائرل ہوئی ہے۔ پولیس کی جانب سے متوفی نشا کے اہل خانہ کو صرف یقین دہانیاں کروائی جارہی ہیں۔

ریل بنا رہا نوجوان پھسل کر گنڈک ندی میں گرا

گوپال گنج: ضلع میں دو دوستوں کے لیے ریل بنانا مہنگا ثابت ہوا۔ ریل بناتے ہوئے ایک لڑکا گنڈک نہر میں گر گیا اور آج تک اس کا کچھ پتہ نہیں چل سکا۔ یہ واقعہ نگر تھانہ علاقہ میں ترکہہ ریلوے ٹریک کے قریب گنڈک نہر میں پیش آیا۔ جہاں دو دوست ریلیاں بنا رہے تھے۔ اسی دوران اچانک 18 سالہ شہباز عالم کا پاؤں پھسل گیا اور وہ گنڈک نہر کے تیز کرنٹ میں بہہ گیا۔ جلد ہی وہ نہر کی گہرائی میں ڈوب گیا۔ شہباز تھانہ نگر کے علاقہ چھپیا وارڈ نمبر 24 کا رہائشی تھا اور اپنے دوست کے ساتھ گھومنے آیا تھا۔ مقامی لوگوں کے مطابق دونوں دوست موبائل پر ریلز بنا رہے تھے کہ حادثہ پیش آیا۔ اطلاع ملتے ہی مقامی لوگوں کی بڑی تعداد موقع پر پہنچ گئی اور تلاش شروع کردی گئی۔ غوطہ خوروں کی مدد لی جارہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی موقع پر پہنچی ڈائل 112 کی ٹیم نے بھی سرچ آپریشن شروع کردیا ہے۔ لواحقین اور مقامی لوگوں نے ایس ڈی آر ایف کی ٹیم کو بلانے کا مطالبہ کیا ہے تاکہ لاپتہ نوجوانوں کی جلد تلاش کی جاسکے۔ اس حادثے کے بعد پورے علاقے میں سوگ کی فضا ہے۔ رونے سے گھر والوں کا برا حال ہے۔ اس وقت ریل بنانے کے نشے نے ایک خاندان کی خوشیاں چھین کر ایک زندگی کو دریائے گنڈک میں بہا دیا ہے۔

دو گاڑیوں سے 40 لاکھ کی شراب برآمد

سیوان،30رجون(پرویز اختر) محکمہ آبکاری کی ٹیم نے پیر کو ایک ٹرک اور تھریشر مشین سے بھاری مقدار میں شراب برآمد کی۔ ٹیم نے ایک سمگلر کو بھی گرفتار کرلیا ہے۔ گرفتار اسمگلر کا نام نیرج کمار ہے جو سرن ضلع کے مفصل تھانہ علاقہ کے مہاراج گنج کا رہنے والا ہے۔ برآمد شدہ شراب کی تخمینہ مالیت تقریباً بیس لاکھ روپے بتائی جاتی ہے۔ اس معاملے میں انچارج ایکسائز سپرنٹنڈنٹ گنیش چندر نے بتایا کہ اطلاع ملی تھی کہ ایک ٹرک ریت خالی کرکے شراب لے کر بہار آرہا ہے۔ اطلاع پر تھانہ مفصل کی حدود سدھوال موڑ کے قریب تفتیش کی گئی، دوران تفتیش ایک ٹرک کو روکا گیا۔ جہاں ٹیم نے ٹرک سے شراب کے 124 کارٹن برآمد کئے۔ اسی دوران ایک شراب اسمگلر کو گرفتار کیا گیا۔ پوچھ گچھ کے دوران اسمگلر نیرج نے بتایا کہ میں ڈوری گنج سے ریت لے کر یوپی گیا تھا۔ جہاں میں ریت خالی کرکے شراب لے کر واپس ڈوری گنج جا رہا تھا۔ اس دوران مجھے گرفتار کرلیا گیا۔ انہوں نے بتایا کہ دوسرا چھاپہ گٹھنی تھانہ علاقہ کی شریکا پور چیک پوسٹ پر کیا گیا، جہاں ایک ٹریکٹر میں نصب تھریشر مشین سے شراب کے 100 کارٹن برآمد ہوئے۔ تاہم سمگلر فرار ہونے میں کامیاب ہوگیا۔

بھیک پور پنچایت میں محرم ہندو مسلم اتحاد کی بے نظیر مثال: مہدی نہال

سیوان،30رجون(پریس ریلیز) ضلع کا بھیک پور گاؤں ایک تاریخی گاؤں ہے، جس کی پہچان یہاں کی شاندار عزاداری، دنیا بھر میں مشہور 90 فٹ اونچا تعزیہ، تعلیم کی شرح، اتحاد اور بھائی چارہ ہے۔ یہ گاؤں صرف دینی اور مذہبی رسومات کے لیے ہی نہیں بلکہ ہندو مسلم بھائی چارے اور امن کے لیے بھی مشہور ہے۔ بھیک پور ایک پرانا علما کا گاؤں ہے، جہاں زیادہ تر رضوی سادات رہتے ہیں۔ گاؤں کی کل آبادی تقریباً 1800 ہے، اسی وجہ سے اسے پنچایت کا درجہ ملا ہوا ہے۔ بھیک پور پنچایت کو "آدرش پنچایت" یعنی مثالی پنچایت کا خطاب بھی دیا گیا ہے، کیونکہ یہاں سڑک، بجلی اور دوسری جدید سہولتیں موجود ہیں۔ یہ گاؤں خوبصورت، پرسکون اور قدرت کے دامن میں بسا ہوا ہے۔ یہاں کے لوگ محنتی، ملنسار اور خوش اخلاق ہیں۔ گاؤں کے چاروں طرف ہریالی ہے اور کھیتوں میں فصلیں لہراتی رہتی ہیں۔ یہاں کئی سرکاری اور پرائیویٹ اسکول ہیں، پاس میں چین پور بازار ہے، جہاں اسپتال، بینک اور بڑا بازار بھی ہے۔ یہاں کے بچے پڑھائی میں دلچسپی لیتے ہیں، اور آج اس گاؤں کے کئی لوگ ڈاکٹر، انجینئر، ایم بی اے، سی اے، وکیل وغیرہ بن چکے ہیں۔ گاؤں کی ہوا صاف ہے اور زندگی پرسکون اور خوشحال ہے۔ اس گاؤں کو 1580 میں منجھریا اسٹیٹ کے مالک سید بھیک اور سید نظام نے آباد کیا تھا۔ وہ لوگ منجھریا (حسن پورہ سیوان) کے زمیندار تھے۔ ان کا قلعہ بھی یہی تھا، جس کے کھنڈر آج بھی دیکھے جاسکتے ہیں۔ منجھی (سارن) اسٹیٹ کے راجا نے سید مبارک (سید بھیک کے دادا) کو ان کی بیٹی سے اپنے لیے شادی کا پیغام بھیجا۔ اس وقت راجے دو تھالیوں میں شادی کا پیغام بھیجتے تھے ایک میں تلوار اور دوسری میں پان۔ اگر پان قبول کرلیا جائے تو مطلب شادی منظور، ورنہ جنگ۔ سید مبارک نے پیغام ٹھکرا دیا اور جنگ کو قبول کیا۔ اس جنگ میں وہ شہید ہوگئے۔ ان کا گھوڑا دوڑتا ہوا انہیں لے کر چین پور-مبارک پور تک گیا، جہاں ان کی قبر ہے۔ آج وہ جگہ "مبارک پور" کے نام سے جانی جاتی ہے۔ اس کے پاس ایک جنگل تھا، جسے آباد کرکے ان کے پوتوں سید بھیک اور سید نظام نے گاؤں آباد کیا، جس کا نام بھیک پور رکھا گیا۔ بھیک پور میں ایک پنجہ شریف ہے (یہ ایک پتھر پر مولا علیؑ کے ہاتھ کا نشان ہے)۔ کہا جاتا ہے کہ یہ پنجہ شریف تقریباً 250 سال پہلے ایک بزرگ خاتون کے پاس تھا جو منجھریا گاؤں کے قریب رہتی تھیں۔ جب وہ خاتون بہت بوڑھی ہوگئیں اور ان کے بچے بھی صحیح راستے پر نہیں تھے، تو انہوں نے نماز میں مولا علیؑ سے دعا کی: "مولا، اب میری عمر ہوگئی ہے اور میرے بچے بھی اس تبرک کو سنبھالنے کے قابل نہیں ہیں، اب میں کیا کروں؟" دعا کے بعد وہ سوگئیں۔ خواب میں انہوں نے دیکھا کہ ایک شخص آئے اور کہا: "تم فکر نہ کرو، اس تبرک کو لے کر فلاں باغ میں چلی جاؤ، وہاں ایک بزرگ آئیں گے، انہیں یہ پنجہ شریف دے دینا۔" اسی رات، دوسری طرف سید میر درگاہی، جو بھیک پور کے رہنے والے تھے، انہیں بھی وہی شخص خواب میں دکھائی دیے اور کہا: "تم منجھریا کے فلاں باغ میں جاؤ، وہاں ایک بزرگ خاتون ملیں گی، ان سے پنجہ شریف لے کر اپنے امام باڑے میں رکھ دینا۔" دونوں نے اپنے خواب پر عمل کیا۔ بزرگ خاتون نے پنجہ شریف سید میر درگاہی کو دے دیا۔ پھر وہ اسے لے کر بھیک پور آگئے، اور تب سے یہ پنجہ شریف بھیک پور کے میر درگاہی امام باڑے میں موجود ہے۔ آج بھی لوگ اس پنجہ پر ہاتھ رکھ کر دعا کرتے ہیں، اور ان کی دعائیں قبول ہوتی ہیں۔ لوگ دور دور سے اپنی حاجت لے کر آتے ہیں، اور مولا ان کی مرادیں پوری کرتے ہیں۔ گاؤں میں دو انجمنیں اور دو سرکاری امام بارگاہیں ہیں۔ ہر انجمن کا اپنا تعزیہ ہوتا ہے، جو تقریباً 90 فٹ اونچا ہوتا ہے۔ ان تعزیوں کو ہندو بھائی بڑے جوش وخروش اور عقیدت سے اٹھاتے ہیں۔ ایک تعزیہ اٹھانے میں تقریباً 200 لوگ لگتے ہیں، یعنی دونوں تعزیے مل کر 400 لوگ اٹھاتے ہیں جن میں زیادہ تر ہندو بھائی ہوتے ہیں۔ دس محرم کے دن ہر ہندو خاندان اپنے گھروں میں "نذرِ مولا" کا اہتمام کرتا ہے۔ عاشورہ کی رات وہ اسی نذر سے کھانا کھاتے ہیں، اور صبح تعزیے پر دودھ چڑھاتے ہیں۔ چین پور بازار میں بھی ہندو بھائی اپنے گھروں میں مجلس کا انتظام کرتے ہیں اور تعزیہ بھی رکھتے ہیں۔ گاؤں میں کل 12 عزاخانے ہیں، جہاں محرم کے دنوں میں روزانہ مجلس ہوتی ہے۔ رات میں دونوں سرکاری امام بارگاہوں میں خاص مجالس ہوتی ہیں، جہاں باہر سے آئے ہوئے ذاکرین فضائل اور مصائب بیان کرتے ہیں۔ ان مجالس میں 700-800 افراد شریک ہوتے ہیں، جن میں سے 400-500 ہندو بھائی اور بہنیں ہوتی ہیں۔ یہ سب لوگ مولا کے سچے عزادار ہیں، جو اپنی گہری عقیدت کا اظہار کرتے ہیں اور اس گاؤں کی عزاداری کو چار چاند لگاتے ہیں آج دنیا (خاص طور پر بھارت) میں نفرت کا بازار گرم ہے، لوگ مذہب کے نام پر ایک دوسرے کا خون بہانے کے لیے تیار ہیں، ہر طرف انسانیت شرمندہ ہورہی ہے۔ ایسے نفرت بھرے ماحول میں بھیک پور گاؤں اتحاد و یکجہتی کی ایک بہترین مثال بن کر سب کو دعوت دیتا ہے کہ آکر دیکھیں کہ انسانیت کیا ہوتی ہے، اتحاد و بھائی چارہ کیا ہوتا ہے۔ یہ پورے بھارت کے لیے ایک پیغام ہے۔ یہاں محرم کے موقع پر امام حسینؑ کا غم ہر مذہب کے لوگ مل کر مناتے ہیں۔ ہندو بھی "یا حسینؑ" کہتے ہوئے تعزیے کو اپنے کندھوں پر اٹھا کر کربلا لے جاتے ہیں۔ ہمیں بھیک پور کی اس مثالی یکجہتی سے سبق لینا چاہیے۔ اللہ سے دعا ہے کہ اس گاؤں کی یہ مثالی یکجہتی، عزاداری اور بھائی چارہ ہمیشہ قائم رہے۔ آمین۔

عرس جلالتہ المشائخ چاند پور فتح 2 جولائی کو

مہوا ویشالی،30 جون (شبنم پروین) ضلع ویشالی کا مشہور و معروف خانقاہ، خانقاہ جمعیہ یوسفیہ چاند پور فتح شریف ہے جہاں صاحب مزار پیر طریقت صوفی شاہ محمد یوسف قادری علیہ رحمۃ الرضوان سرکار چاند پور فتح کا عرس مبارک بنام عرس جلالتہ المشائخ بڑے ترک و احتشام کے ساتھ آئندہ 2 جولائی 2025 بروز بدھ کو منایا جائیگا جس کی تیاریاں شباب پر ہے واضح ہو کہ امسال کا عرس تاریخ کے نئے اوراق بھی رقم کریگی کیونکہ امسال 50 واں سالانہ اجلاس ہونے جا رہا ہے اس لئے عرس اور خانقاہ کے سجادہ نشیں و برادران بڑے دھوم دھام سے گولڈن جوبلی کی تیاری میں ہیں۔ امید ہے کہ کثیر تعداد میں معتقدین، متوسلین و مریدین شرکت کر فیضیاب ہونگے وہیں دارالعلوم جمعیہ یوسفیہ چاند پور شریف کے فارغین حفاظ عبد العزیز و محمد عارف رضا مظفر پوری، محمد ریحان رضا، محمد فیض عالم ویشالی کی دستار بندی بھی کی جائے گی۔ معلوم ہو کہ اس بار AIMIM پارٹی کے نوجوان لیڈر جو اسمبلی امیدوار 2025 کی قیادت میں پارٹی کے سیاسی کارکنان شرکت کر اپنی قیادت اپنی سیاست اور اپنی طاقت کی بات کر ابراہیم الحق کی حمایت کریں گے۔ نوٹ تقریبات عرس۔ بعد نماز فجر قرآن خوانی، بعد نماز مغرب مزار پاک پر خانقاہ کی چادر پوشی، بعد چادر پوشی خصوصی دعا، بعد نماز عشا سجادہ کی موجودگی میں روحانی آغاز اور 9/ بجکر 45 منٹ پر قل شریف کا آغاز اور بعد دعا منقبت و علماء و صوفیا دینی اسلامی پیغام۔ اشتہار ساتھ دعا۔

محرم الحرام کے موقع پر امن وامان برقرار رکھنا انتظامیہ کی اولین ترجیح: ڈی ایم

پٹنہ،30 جون (پی این ایس) ضلع مجسٹریٹ، پٹنہ ڈاکٹر تیاگ راجن ایس ایم اور سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، پٹنہ کارتیکیہ کے شرمانے کہا ہے کہ محرم الحرام کے موقع پر امن وامان برقرار رکھنا انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔ علاقائی افسران انٹیلی جنس سسٹم کو مضبوط اور فعال رکھیں اور حساس مقامات پر خصوصی چوکس کارروائی کریں۔ دونوں افسران آج کلکٹریٹ میں واقع کانفرنس ہال میں اس موضوع پر منعقدہ میٹنگ میں عہدیداروں سے خطاب کر رہے تھے۔ ڈی ایم ڈاکٹر تیاگراجن اور ایس ایس پی شری شرمانے افسران کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ سماج دشمن عناصر پر کڑی نظر رکھیں۔ سوشل میڈیا مانیٹرنگ سیل کو فعال رکھیں اور افواہوں کی فوری تردید کریں۔ تہوار کے دوران خاص احتیاط برتیں۔ ہوشیار اور موبائل رہیں۔ ڈیوٹی پر تعینات مجسٹریٹس، پولیس افسران، ڈاکٹرز اور دیگر افسران و اہلکاروں کی موجودگی کو یقینی بنائیں۔ اگر ضرورت ہو تو مؤثر طریقے سے ڈائل 112 کا استعمال کریں۔ ضلع مجسٹریٹ نے تمام سب ڈویژنل افسران اور سب ڈویژنل پولیس افسران سمیت تمام علاقائی افسران کو *تمام اسٹیک ہولڈرز کے ساتھ بامعنی بات چیت* کو برقرار رکھنے کی ہدایت کی ہے۔ تمام تھانہ انچارجز کو بھی محرم کمیٹی سے مسلسل رابطے میں رہنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ ڈی ایم ڈاکٹر تیاگراجن اور ایس ایس پی شری شرما سب ڈویژن اور محکمہ وار تیاریوں کی مسلسل نگرانی کر رہے ہیں۔ دونوں افسران نے آج تمام سب ڈویژن افسران، سب ڈویژن پولیس افسران، سول سرجن، جی ایم پی ای ایس یو، ڈسٹرکٹ فائر آفیسر، سٹی ایگزیکٹیو افسران اور دیگر محکموں کے افسران کے ساتھ تیاریوں کا جائزہ لیا۔ دونوں افسران نے سب ڈویژن افسران اور ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹس آف پولیس/سب ڈویژن پولیس افسران کو امن کمیٹی کے اجلاس بروقت منعقد کرنے کی ہدایت کی۔ انہیں محرم کمیٹیوں سے مسلسل رابطے میں رہنے کی ہدایت کی گئی۔ تمام افسران حساس اور انتہائی حساس مقامات پر خصوصی احتیاط برتیں گے، سماج دشمن عناصر کے خلاف احتیاطی اور تعزیری کارروائی کریں گے اور امن وامان کی مناسب دیکھ بھال کو یقینی بنائیں گے۔ ڈی ایم ڈاکٹر تیاگراجن اور ایس ایس پی شری شرمانے کہا کہ افواہیں پھیلانے والوں کے خلاف فوری اور سخت کارروائی کی جائے گی۔ *مناسب انتظامی چوکسی، احتیاطی اور حفاظتی کارروائی* کی جائے گی۔ متعلقہ سیکشن کے تحت فوری کارروائی کی جائے گی۔ *سوشل میڈیا اور واٹس ایپ* کے ذریعے مشکوک معلومات کے تبادلے پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔ اس کے ذریعے افواہیں پھیلانے والوں کے خلاف مناسب کارروائی کی جائے گی۔ ڈی ایم ڈاکٹر تیاگراجن اور ایس ایس پی شری شرمانے نظم وضبط اور بھیڑ کے انتظام کو برقرار رکھنے کے نقطہ نظر سے معیار کے مطابق ڈپٹی مجسٹریٹس اور پولیس افسران کو ہدایت دی۔ تہواروں کے دوران جلوسوں کی مسلسل ویڈیو گرافی کو یقینی بنایا جائے۔ سی سی ٹی وی کے ذریعے بلاتعطل کوریج کو یقینی بنائیں۔ اس کے لیے بجلی کی مسلسل فراہمی ہونی چاہیے۔ متبادل انتظامات بھی کریں۔ سی سی ٹی وی کو ہر حال میں فعال رہنا چاہیے۔ پولیس اہلکاروں کو تمام جلوسوں کے ساتھ ٹیگ کرنے اور ہر جلوس کو اسکورٹ کرنے کی ہدایات دی گئیں *پٹنہ اسمارٹ سٹی لمیٹڈ کے ذریعہ قائم کردہ آئی سی سی سی کے ذریعے ڈرون کے ذریعے نگرانی کرنے اور نظر رکھنے کی ہدایات دی گئیں۔ ڈی ایم ڈاکٹر تیاگراجن اور ایس ایس پی شری شرمانے ایک *کوئیک رسپانس ٹیم (QRT) بنانے کی ہدایت کی۔ کنٹرول روم میں سٹرائیکنگ فورس کی مناسب تعداد رکھیں تاکہ اس فورس کی طرف سے اطلاع ملنے پر فوری طور پر بامعنی کارروائی کی جاسکے۔ ڈی ایم ڈاکٹر تیاگراجن اور ایس ایس پی شری شرمانے کہا کہ تہواروں کے دوران ڈی جے پر 100 فیصد پابندی ہوگی۔ تمام علاقائی افسران اس کی تعمیل کو یقینی بنائیں۔ صوتی آلودگی مقررہ معیار سے زیادہ ڈیسیبل پر آواز خارج کرنے والے ساؤنڈ سسٹم کی وجہ سے ہوتی ہے۔ معزز ہائی کورٹ نے مقررہ معیار سے زیادہ ڈیسیبل پر ساؤنڈ ایمپلیفائر کے استعمال پر پابندی عائد کر دی ہے۔ تمام سب ڈویژنل افسران اور سب ڈویژنل پولیس افسران کو ہدایت کی گئی کہ معیار سے زیادہ شدت کے ساتھ ساؤنڈ بکس اور ساؤنڈ ایمپلیفائر چلانے پر وہ ساؤنڈ میٹر ایپ سے اس کی جانچ کر کے متعلقہ سیکشن کے تحت مطلوبہ کارروائی کو یقینی بنائیں گے۔ ڈی ایم ڈاکٹر تیاگراجن اور ایس ایس پی شری شرما نے کہا ہے کہ کسی بھی قسم کے ناخوشگوار واقعہ کو روکنا ڈپٹی مجسٹریٹ/ پولیس اسٹیشن ہیڈ/ CO/SDO/SDPO کی خصوصی ذمہ داری ہے۔ پولیس اسٹیشن کا سربراہ اپنے علاقے میں امن وامان کے لیے مکمل طور پر ذمہ دار ہے۔ ایس ڈی او اور ایس ڈی پی او تہوار کے دوران اپنے متعلقہ تھانوں کے علاقوں میں 24 گھنٹے گشت کو یقینی بنائیں گے۔ ڈی ایم ڈاکٹر تیاگراجن اور ایس ایس پی شری شرمانے کہا کہ ریاست میں مکمل امتناع نافذ ہے۔ اگر کوئی خلاف ورزی پائی گئی تو متعلقہ ایکٹ کی دفعات کے مطابق کارروائی کی جائے گی۔ تمام سب ڈویژنل افسران، سب ڈویژنل پولیس افسران اور اسسٹنٹ ایکسائز کمشنر اس کے لیے مسلسل چھاپوں کو یقینی بنائیں گے۔ ڈی ایم ڈاکٹر تھاگراجن ایس ایم نے کہا کہ امن وامان کے نقطہ نظر سے تمام متعلقہ محکموں - میونسپل باڈی، پی ای ایس یو، ہیلتھ، فائر، ٹریفک وغیرہ کے افسران اپنی اپنی ذمہ داریوں کو صحیح طریقے سے نبھائیں گے۔ بلدیاتی اداروں کے ایگزیکٹو افسران کو محرم کے موقع پر صفائی کے مناسب انتظامات کرنے کی ہدایت کی گئی ہے۔ کارکنوں کی مناسب تعداد تعینات کی جائے۔ محرم الحرام کے موقع پر بجلی کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔ جنرل مینیجر، PESU شہری علاقوں میں بجلی کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنائے گا اور سپرنٹنڈنگ انجینئر، بجلی کی فراہمی، دیہی علاقہ دیہی علاقوں میں بجلی کی بلاتعطل فراہمی کو یقینی بنائے گا۔ PESU کا کنٹرول روم فعال رہنا چاہیے۔ محرم کے موقع پر سول سرجن ہنگامی حالات سے نمٹنے کے لیے ڈاکٹرز، پیرامیڈیکل اسٹاف اور ایمبولینسز کو ضروری جان بچانے والی ادویات کے ساتھ تعینات کریں گے۔ ڈاکٹروں کو روسٹر وار ڈیوٹی پر لگایا جائے گا۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے کہا کہ سول سرجن ہسپتالوں میں ڈاکٹروں اور پیرامیڈیکل سٹاف کی موجودگی کو یقینی بنائیں گے (نائٹ ڈیوٹی بھی)۔ تمام بنیادی مراکز صحت، سب ڈویژنل ہسپتال اور صدر اسپتال الرٹ رہیں گے۔ ڈی ایم ڈاکٹر تیاگراجن اور ایس ایس پی شری شرمانے کہا کہ بہترین ہجوم کا انتظام، ہموار ٹریفک اور مضبوط امن و امان برقرار رکھنا انتظامیہ کی اولین ترجیحات ہیں۔ افسران معیاری آپریٹنگ طریقہ کار کی تعمیل کو یقینی بنائیں۔ تمام متعلقہ حکام چوکس، تیار اور پرعزم رہیں۔ امن وامان برقرار رکھنے میں کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جا سکتا۔ ڈی ایم ڈاکٹر تیاگراجن اور ایس ایس پی شری شرمانے کہا کہ محرم کا تہوار امن اور ہم آہنگی کا تہوار ہے۔ اس سے ہم آہنگی اور باہمی بھائی چارے کی راہ ہموار ہوتی ہے۔ تمام سٹی سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، سپرنٹنڈنٹ آف پولیس رورل، ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر، سب ڈویژنل آفیسر پٹنہ صدر، سول سرجن، پٹنہ، ایڈیشنل ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ، لاء اینڈ آرڈر، ایڈیشنل کلکٹر ڈیزاسٹر مینیجمنٹ، الیکٹریکل ایگزیکٹیو انجینئر، ایگزیکٹیو انجینئر، پی ایچ ای ڈی، سٹی ایگزیکٹیو آفیسر اور کئی دیگر افسران میٹنگ میں موجود تھے۔ اس کے علاوہ، تمام سب ڈویژنل افسران، سب ڈویژنل پولیس افسران، تمام بلاک ڈیولپمنٹ افسران، سرکل افسران اور دیگر تمام علاقائی افسران کو بسوان کے ذریعے مربوط کیا گیا۔

نفیسہ ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ عوام کی خدمت میں مصروف

پٹنہ،30 جون (پی این ایس)۔ وقف بچاؤ دستور بچاؤ کانفرنس امیر شریعت مولانا احمد ولی فیصل رحمانی کی قیادت میں منعقد ہوا۔ اس اجتماع میں مقامی لوگوں نے دل کھول کر تعاون کیا۔ دریں اثنا نفیسہ ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کے سکریٹری تنویر خان نے اجتماع میں شامل ہونے والوں کیلئے اور ڈینٹل کالج پلر نمبر 23 کے نزدیک ایک اسٹال لگا کر ٹھنڈا، پھل، بسکٹ، بریانی اور شربت وغیرہ سے استقبال کیا اور اپنے ساتھ تقریباً کئی نوجوانوں کو ساتھ رکھا۔ ساتھ ہی تمام کارکنان نے پر جوش ہو کر اجتماع میں شامل ہونے والے ہر شخص ہر طرح سے تعاون کرنے میں پیش پیش رہے۔ کارکنان میں شامل ثاقب احمد، رضی احمد، ہمیر یوسف، محمد مصطفیٰ، محمد عالمگیر، ارشد رحمان، راحد امام، محمد اشرف، محمد ببر، محمد شاہد، محمد اقبال، ارشد آزاد اور شارق یوسف تھے۔ آخر میں محمد تنویر نے اپنے تمام کارکنان کا شکریہ ادا کیا اور اس نیک کام میں شامل ہونے پر مبارکباد پیش کی۔ اس موقع پر محمد تنویر خان نے کہا کہ دین کے کام میں ہر مسلمان مرد و عورت کو بڑھ چڑھ کر حصہ لینا۔ انہوں نے کہا کہ نفیسہ ایجوکیشنل اینڈ ویلفیئر ٹرسٹ کافی دنوں سے عوام کی خدمت میں مصروف ہے۔

پٹنہ ہائی کورٹ کے فیصلے سے اساتذہ میں خوشی

پٹنہ 30 جون (صدر عالم صدیقی) ریاست کے مالیات سے مستثنیٰ اداروں کے اساتذہ وملازمین کو ماہانہ تنخواہ دینے کا مطالبہ اب رفتہ رفتہ زور پکڑتا جا رہا ہے ان کے اجتماعی اتحاد کو دیکھ کر ایسا لگتا ہے اس بار وہ اپنے حقوق ہر حال میں لے کر رہیں گے۔ ریاست کی نتیش کمار کی حکومت ان اداروں کی فلاح وترقی کے لیے پہلے ہی سے بہتر کام کر رہی ہے اور وہ ان اداروں کے اساتذہ وملازمین کے معاملوں پر پوری طرح مہربان ہے وزیر تعلیم سنیل کمار نے بھی اس ضمن میں خصوصی دلچسپی دکھائی اور امکان ہے کہ انتخابی ضابطہ اخلاق نافذ ہونے سے پہلے ریاستی حکومت کی جانب سے اس کا کوئی مستقل حل نکل ائے گا جس سے ان اداروں میں کام کرنے والے لوگوں کو بڑی راحت ملے گی پٹنہ ہائی کورٹ کا فیصلہ اساتذہ کے حق میں انے سے وہ حد خوش ہیں گزشتہ دنوں 28 جون کو پوری ریاست میں ان اداروں سے وابستہ اساتذہ وملازمین نے اپنے مطالبات کو لے کر ایک روزہ ہلہ بول احتجاج کیا اور ریاستی حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اس معاملے میں جلد سے جلد ٹھوس قدم اٹھائے قابل ذکر ہے کہ نالندہ ضلع کے پہاڑ پورا میں واقع پی ایم ایس کالج کے اسٹاف و ملازمین نے اپنے ہی کالج کے انتظامیہ کی من مانی کے خلاف مورچہ کھول دیا ہے اور جس طرح انہوں نے ہمت دکھائی ہے اس کی جتنی بھی ستائش کی جائے کم ہے ابھی جو گزشتہ 17 جون کو بہار بورڈ کہ میٹنگ میں ریاست کے جن ہائی اسکولوں وانٹر کالجوں کے گرانٹ کی لسٹ جاری کی گئی ہے اس سے اساتذہ میں خوشی ہے ذرائع کی مانیں تو اسکول کالج انتظامیہ نے ابھی ہی سے گرانٹ کی رقم میں سے کٹوتی کا حساب کتاب کرنا شروع کر دیا ہے جو باعث تشویش ہے چونکہ انتظامیہ نے ہمیشہ اس میں کام کرنے والے لوگوں کا استحصال کیا ہے لیکن اس کے خلاف اساتذہ وملازمین کو اگے انا ہوگا اور انتظامیہ کے خلاف اواز بلند کرنی ہوگی تبھی جا کر ان کو پورا پورا انصاف ملے گا قابل ذکر ہے کہ انتظامیہ کی منمانی کا معاملہ بہار قانون سازیہ کے ایوان میں ممبران کونسل ل سے پرزور طریقے سے اٹھایا تھا اور اس کے جواب میں وزیر تعلیم نے کہا تھا کہ اگر اس طرح کی کوئی شکایت انہیں ملتی ہے تو اس کی جانچ کرائی جائے گی۔

پشپا فلم کی اداکارہ آنچل نے ایم ایس رحمان کو اعزاز سے نوازا

پٹنہ 30 ہوب (پی این ایس) ہمیں "بہار میں بزنس ایکسیلنس" ایوارڈ وصول کنندہ کے طور پر پیارے کی تخلیق کا اعلان کرتے ہوئے بہت خوشی ہو رہی ہے! 10 سال کے تجربے کے ساتھ، انہوں نے خوابوں کو زندہ کرتے ہوئے غیر معمولی جگہیں تیار کی ہیں۔ سی ای او مسٹر ایم ایس رحمان کی قیادت میں، جو انٹیریئر ڈیزائننگ میں گولڈ میڈلسٹ ہیں، پلینٹ کریشن نے گوکلرز، بارسٹا، اپولو ہیلتھ لائف اسٹائل اور رہائشی وغیرہ جیسے سرفہرست برانڈز کے ساتھ کام کیا ہے۔ آج، وہ ہندوستان کے سب سے قابل اعتماد برانڈ ہیں، جو اختراعی ڈیزائن اور کلائنٹ کی اطمینان کے لیے مشہور ہیں، مسٹر رحمن کی قیادت کے وژن کے تحت نئے معیارات مرتب کرتے ہیں۔ ہندی فلموں کی مشہور اور سپر ہٹ فلم پشپا کی اداکارہ آنچل منجال نے 30 جون کو انٹیریئر ڈیزائننگ میں گولڈ میڈلسٹ حاصل کرنے والے، پلانیٹ کریشن کو پٹنہ میں آئیکونک برانڈ آف انڈیا ایوارڈ سے نوازا سی ای او ایم ایس رحمن نے بتایا کہ اتنے بڑے ایوارڈ میں انتخاب پر مشہور بیئر آرگنائزیشن بی آئی بی کی پوری ٹیم بشمول آفیشلز شری کانت کمار سنگھ اور آلوک کمار سنگھ کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ واضح ہو ہے کہ ایم ایس رحمان گزشتہ 10 سالوں سے زائد عرصے سے پورے بہار میں خدمات انجام دے رہے ہیں۔

مدرسہ شمس الہدیٰ کی نئی عمارت تعمیر کا کمشنر نے کیا معائنہ

پٹنہ 30 جون (پی این ایس)۔ کمشنر، پٹنہ ڈویژن، پٹنہ نے مدرسہ اسلامیہ شمس الہدا، پٹنہ کے مقام کا معائنہ کیا، طلباء سے بات چیت کی اور گورننگ باڈی کی میٹنگ کی۔ بلڈنگ کنسٹرکشن کارپوریشن کے انجینئرز کو ہدایت کی گئی کہ وہ تین منزلہ سکول کی عمارت، انتظامی عمارت، اکیڈمک بلڈنگ اور 150 بستروں پر مشتمل چار منزلہ ہاسٹل کا کام مارچ 2026 تک مکمل کر لیں، جونیئر برانچ کی خستہ حالی اور طالب علموں کے لیے کیمپس میں نئی عمارت کی تعمیر کا فیصلہ کیا گیا۔ طلباء کے مفاد میں اور موجودہ عمارتوں کی مرمت کے لیے حکومت کو تجویز بھیجیں۔

پٹنہ میں بارش سے ملی عوام کو راحت

پٹنہ،30 جون (پی این ایس)۔ بہار میں مانسون کے فعال ہونے کے ساتھ ہی موسم میں تیزی سے تبدیلی دیکھی جارہی ہے۔ ریاست کے بیشتر اضلاع میں ہلکی یا درمیانی بارش ہو رہی ہے۔ وہیں راجدھانی پٹنہ میں دن سے ہی بارش شروع ہے۔ جس سے عوام کو کافی راحت ملی ہے۔ جس کی وجہ سے کئی اضلاع میں لوگوں نے گرمی سے راحت محسوس کی ہے۔ راجدھانی پٹنہ میں پیر کی صبح سے سورج نکل آیا اور آٹھ بجے کے بعد ہلکی بارش کی وجہ سے موسم میں اس رہا۔ نالندہ، ارریہ اور پٹنہ کے کچھ علاقوں میں آج بارش کی وجہ سے ان اضلاع کا موسم کافی خوشگوار ہو گیا ہے۔ کشن گنج اور جموئی پر صبح سے ہی بادل چھائے ہوئے ہیں اور محکمہ موسمیات نے بھی جلد ہی یہاں بارش کی پیشن گوئی کی ہے۔ محکمہ موسمیات نے بہار کے تقریباً تمام اضلاع کے لیے بارش کا الرٹ جاری کیا ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق 19 اضلاع میں اورنج الرٹ اور 19 اضلاع میں یلو الرٹ جاری کیا گیا ہے۔ اورنج الرٹ والے اضلاع میں موسلا دھار بارش کی وارننگ دی گئی ہے، جب کہ یلو الرٹ والے اضلاع میں ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ ان میں پٹنہ، نالندہ، ارریہ، کشن گنج، پورنیہ، مدھے پورہ، سہرسہ، سپول، کٹیہار، مغربی چمپارن، مشرقی چمپارن، گوپال گنج، سیوان، سارن، بکسر، بھوجپور، کیمور، روہتاس اور اورنگ آباد شامل ہیں۔ بارش کی وجہ سے درجہ حرارت 2 سے 4 ڈگری سینٹی گریڈ تک گرنے کا امکان ہے، حالانکہ نمی برقرار رہے گی۔ محکمہ موسمیات نے جنوبی بہار میں 2 جولائی تک موسلا دھار بارش کی پیشن گوئی کی ہے۔ خاص طور پر گیا، نوادہ، اورنگ آباد، روہتاس اور کیمور جیسے اضلاع شامل ہے۔ تیز گرج چمک (40-60 کلومیٹر فی گھنٹہ) اور آسمانی بجلی گرنے کا بھی خطرہ رہے گا۔ آئی ایم ڈی نے لوگوں سے اپیل کی ہے کہ وہ خراب موسم میں کھلے میدانوں، درختوں کے نیچے یا اونچی جگہوں پر نہ جائیں اور محفوظ مقامات پر رہیں۔ ادھر بہار کے نالندہ ضلع کے ایکنگر سرائے تھانہ علاقے کے تحت پسنکھی گاؤں میں موسم کی اچانک تبدیلی کے دوران آسمانی بجلی گرنے سے 57 سالہ خاتون مینا دیوی کی موت ہوگئی۔ متوفی اپنے گاؤں میں بھینسیں چرا رہی تھی کہ تیز بارش کے ساتھ آسمانی بجلی گرنے سے موقع پر ہی جھلس گئی۔ گاؤں والوں کی مدد سے اسے فوری طور پر کمیونٹی ہیلتھ سینٹر لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ ایک اور واقعہ نور سرائے تھانہ علاقہ کے سریا بیگھا گاؤں سے سامنے آیا، جہاں آشیش کمار کی 45 سالہ سورج دیوی بیوی گھر کے باہر کام کر رہی تھی۔ اچانک وہ آسمانی بجلی کی زد میں آگئی اور بری طرح جھلس گئی۔ اہل خانہ نے اسے علاج کے لیے ماڈل اسپتال بہار شریف پہنچایا تاہم ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔ محکمہ موسمیات کے مطابق آئندہ 48 گھنٹوں تک بہار کے کئی اضلاع میں تیز بارش اور آسمانی بجلی گرنے کا امکان ہے۔

عبدالقیوم انصاری کا یوم پیدائش آج

پٹنہ،30 جون (پریس ریلیز)۔ عظیم مجاہد آزادی، سیاست داں، سابق وزیر، حکومت بہار اور معروف سماجی خدمت گزار، بابائے قوم مرحوم عبدالقیوم انصاری کی 120 ویں جینتی یکم جولائی بروز منگل کو صبح 11 بجے سے باپو سبھا گار، گاندھی میدان پٹنہ میں بہار اسٹیٹ مومن کانفرنس (ق) کے زیر اہتمام شاندار طریقے سے منائی جارہی ہے۔ یہ اطلاع کانفرنس کے صدر کے صدر اور مرحوم عبدالقیوم انصاری کے پوتے تنویر انصاری نے اپنے رہائش گاہ پر منعقد ایک پریس کانفرنس میں دی۔ انہوں نے بتایا کہ اس پروگرام میں ڈاکٹر شکیل احمد، سابق وزیر حکومت ہند عبدالباری صدیقی چیف ویپ، اپوزیشن لیڈر بہار قانون ساز کونسل سلمان راغب، سابق رکن قانون ساز کونسل، ڈاکٹر جاوید اقبال انصاری، سابق ایم ایل اے جناب قیوم الدین انصاری وغیرہ خصوصی طور پر شرکت کریں گے۔ اس کے علاوہ دیگر کئی معزز سیاسی رہنما، وارڈو پنچایت نمائندگان، سماجی کارکنان اور بہار کے کونے کونے سے مرحوم عبدالقیوم انصاری کے چاہنے والے اور ان کے اصولوں پر چلنے والے افراد کی بڑی تعداد میں آمد متوقع ہے۔ پروگرام کی تشہیر بڑے پیمانہ پر گھر گھر جا کر، عوامی رابطے، پوسٹروں اور بینروں کے ذریعہ کی جارہی ہے۔ اس موقع پر تنویر انصاری نے تمام ذات، مذہب اور فرقہ سے بالاتر ہو کر تمام طبقوں سے پروگرام میں شرکت کرنے اور اسے کامیاب بنانے کی اپیل کی ہے۔

راجگیر کیول اسپیشل شروع

دانا پور،30 جون (صدر عالم صدیقی)۔ مسافروں کی سہولت کے مدنظر تلیا نوادہ وارث علی گنج کے راستے 142224 / 142223 وارانسی راجگیر بودھ پورنیما ایکسپریس راجگیر اور کیول کے درمیان 03265 / 03266 راجگیر کیول راجگیر اسپیشل کا آمدورفت کیا جارہا ہے۔

نالندہ اوپن یونیورسٹی میں طلبہ اور سرپرستوں کے لیے سہولیات کا فقدان

پٹنہ 30 جون (شعیب قریشی) نالندہ اوپن یونیورسٹی نالندہ میں ہے۔ اس کی بڑی عمارت قابل دید ہے۔ طلباء اور سرپرستوں کے بیٹھنے کے لیے ایک بڑا ہال ہے اور پانی اور بیت الخلاء کی بھی سہولت ہے۔ لیکن اس ہال میں پنکھے کی سہولت نہیں ہے۔ اس شدید گرمی میں لوگ گرمی سے پریشان نظر آرہے ہیں اور ہال میں جہاں طلباء اور سرپرستوں کے بیٹھنے ہیں وہاں ہیلپ ڈیسک کے اوپر ٹیوب لائٹ لٹکی ہوئی ہے جو کسی خطرے سے کم نہیں، یہ کسی بھی وقت کسی کے سر پر گر کر جان لے سکتی ہے۔ اسے ہٹانے یا مرمت کرنے کی ضرورت ہے۔ انفارمیشن بورڈ نہ ہونے کی وجہ سے ادھر ادھر دیواروں پر چسپاں نوٹسز کی وجہ سے دیوار بھی گندی نظر آتی ہے اور طلباء کو معلومات کے لیے ادھر ادھر بھٹکنا پڑتا ہے۔ اس لیے انفارمیشن بورڈ کی اشد ضرورت ہے۔ اس کا افتتاح وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے 29-08-2023 کو کیا تھا۔ ابھی دو سال بھی پورے نہیں ہوئے، یہ کمی نظر آرہی ہے۔ بہار ڈیلی پیسنجرز ایسوسی ایشن کے صدر بیر ندر پرساد شرما، جنرل سکریٹری سابق زونل ممبر شعیب قریشی، ایگزیکٹو صدر زونل ممبر اودھ بہاری پانڈے، سکریٹری سنجے سہائے، امیش پرساد، نوین پرکاش سنہا، ایڈوکیٹ گوتم شاہ اور مسافر بہبود ایسوسی ایشن کے جنرل سکریٹری نے سانجاوری حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ ڈیلی ویژن سے آرام کریں۔ جلد ہی سہولیات۔

ڈاکٹر ڈے پر همالیہ میڈیکل کالج اینڈ اسپتال میں تقریب

پٹنہ 30 جون (پی این ایس)۔ ڈاکٹر ڈے کے مبارک موقع پر ہمالیہ میڈیکل کالج اینڈ اسپتال، چلکسی، پالی گنج، پٹنہ کے چیئرمین ڈاکٹر اوما شنکر نے پورے ملک کے ڈاکٹروں کو دلی مبارکباد پیش کی۔ انہوں نے کہا، "ڈاکٹر معاشرے کے حقیقی ہیرو ہیں، جو بے لوث ہو کر لوگوں کی زندگیاں بچاتے ہیں۔ ان کی لگن، خدمت کا جذبہ اور انسانی حساسیت ہر ایک کے لیے متاثر کن ہے۔" ڈاکٹر اوما شنکر نے کہا کہ ہمالیہ میڈیکل کالج اور اسپتال میں کام کرنے والے تمام ڈاکٹروں کا تعاون انمول ہے، جو انسٹی ٹیوٹ کو طب کے میدان میں نئی بلندیوں پر لے جارہے ہیں۔ انہوں نے ڈاکٹروں کو نہ صرف پیشہ ور بلکہ معاشرے کے لیے رول ماڈل قرار دیا۔ اس موقع پر ڈاکٹروں کے اعزاز میں کالج کیمپس میں خصوصی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ میڈیکل کے طلباء نے تقاریر، پوسٹر پریزنٹیشنز اور گانوں کے ذریعے ڈاکٹروں کا شکریہ ادا کیا۔ ہمالیہ میڈیکل کالج اینڈ ہاسپٹل، چلکسی، پالی گنج، پٹنہ نے اس موقع کو "ڈیڈیکیشن ڈے ٹو میڈیکل سروس" کے طور پر منایا اور تمام ڈاکٹروں کو سلام کیا۔

بہار سرکار

کلکٹریٹ، سیتامڑھی

(ضلع اردو زبان سیل)

اردو ڈائرکٹوریٹ، محکمہ کابینہ سکریٹریٹ، حکومت بہار کی ہدایت پر ضلع اردو زبان سیل، سیتامڑھی کلکٹریٹ کی جانب سے شائع ہونے والے "ضلع اردو نامہ "سیتامڑھی (مالی سال 26-2025) کے لئے سیتامڑھی ضلع کے علمی، ثقافتی، تاریخی، جغرافیائی، سماجی، معاشی و معاشرتی پہلو پر مبنی مضامین و تخلیقات مطلوب ہیں۔

ضلع کے سبھی اردو ادبا و شعرا، افسانہ نگار، تخلیق کار، صحافی اور قلم کار سے گزارش ہے کہ مذکورہ موضوع پر اپنی تخلیقات اگر ممکن ہو تو ان پیج (In-Page) اردو میں ٹائپ شدہ مکمل پتہ، موبائل نمبر اور اپنی تصویر کے ساتھ فراہم کریں۔ ضلع اردو نامہ میں اشاعت کے لئے شامل تخلیقی مواد کے لئے کوئی معاوضہ یا حوصلہ افزائی رقم قابل ادا نہیں ہے۔ منتخب تخلیقات کو ہی اردو نامہ میں شامل کیا جائے گا۔

براہ کرم اپنی تخلیق 31 اگست 2025 تک ضلع اردو زبان سیل، کلکٹریٹ، سیتامڑھی میں بذات خود ارسال کریں، یا آفس کے ای میل آئی ڈی: zilaurduzcsitamarhi@gmail.com پر میل کریں۔

آفس رابطہ نمبر: 9939445765
8102387214

انچارج افسر
ضلع اردو زبان سیل، سیتامڑھی

PR- 07200 (Ni Ni) 2025-26

नशे की मार, बर्बाद करे सुखी परिवार।

گیان ادیہ گروکل میں تربیتی ورکشاپ اختتام

پٹنہ،30 جون (پی این ایس)۔ سی بی ایس ای پٹنہ کے زیر اہتمام گولا روڈ واقع گیانودیا گروکل میں اساتذہ کے لیے سماجی سائنس (ثانوی) پر دو روزہ صلاحیت سازی پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ اس ورکشاپ میں شلپی اور گرمیت کلسی ریسورس پرسن تھے۔ اس ورکشاپ میں اسکول کے تمام اساتذہ اور مختلف سکولوں کے ساٹھ اساتذہ نے شرکت کی۔ پروگرام کا آغاز شمع روشن کر کے ہوا۔ پروگرام کی تکمیل کے بعد اساتذہ نے کہا کہ اس طرح کی ورکشاپ ان کی استعداد کار کو بڑھانے میں بہت مددگار ثابت ہوتی ہیں۔ پروگرام کے دوران انہیں بدلتے ہوئے ماحول میں تدریس کے نئے طریقوں سے آگاہ کیا گیا۔ دیگر اسکولوں کے اساتذہ اور ریسورس پرسن نے بہتر انتظامات فراہم کرنے پر گیانودیا گروکل کی انتظامیہ کا شکریہ ادا کیا اور اس کے کامیاب آپریشن کے لیے انہیں مبارکباد بھی دی۔ معلوم ہوا ہے کہ سی بی ایس ای کے مطابق تمام اساتذہ کے لیے سی بی ایس ای اور سہودیا کی 50 گھنٹے کی اندرون خانہ تربیت لازمی ہے۔ یہ تربیت اساتذہ کی صلاحیتوں میں اضافہ کرتی ہے جس سے انہیں اپنے نصاب کو مزید پڑھانے میں مدد ملتی ہے۔

پٹنہ میں ریبلز فلائی ٹریننگ انسٹی ٹیوٹ کا شاندار افتتاح

پٹنہ، 30 جون (پریس ریلیز)۔ پٹنہ میں پیر کو ایک نئے انسٹی ٹیوٹ ریبلز فلائی کا افتتاح کیا گیا جو نوجوانوں کو ایئر ہوسٹس، مہمان نوازی اور انگریزی زبان میں پیشہ ورانہ تربیت فراہم کرتا ہے۔ پلورس پارٹی کی قومی صدر پشپم پریا چودھری اس افتتاحی تقریب میں مہمان خصوصی کے طور پر موجود تھیں۔ اس موقع پر مسز چودھری نے کہا کہ بہار کے نوجوانوں کو یہاں سیلف اسکل ڈیولپمنٹ کی تربیت دینے کی ضرورت ہے، تاکہ انہیں دوسری ریاستوں میں ہجرت کیے بغیر اچھے مواقع مل سکیں۔ انہوں نے کہا کہ آج کے دور میں صرف ہندی نہیں چلتی۔ نوجوانوں کے لیے انگریزی زبان کا علم، عملی مہارت اور صحیح رہنمائی بہت ضروری ہے۔ انسٹی ٹیوٹ کے چیف ایگزیکٹیو آفیسر مسٹر کمار کنہیا نے کہا کہ انسٹی ٹیوٹ میں نوجوانوں کو ایئر ہوسٹس، انگلش کمیونیکیشن، سافٹ سکلز اور دیگر پروفیشنل کورسز کی تربیت دی جائے گی، تاکہ وہ خود انحصار بن سکیں۔ ڈائریکٹر مسٹر راجو یادو نے کہا کہ انسٹی ٹیوٹ کا مقصد بہار کے نوجوانوں کو اپنی ریاست میں ہی ایسا ماحول اور موقع فراہم کرنا ہے، تاکہ وہ کسی بھی مقابلے میں پیچھے نہ رہ جائیں۔ شریک ڈائریکٹر روشن کمار نے کہا کہ ادارہ ہر طالب علم کو معیاری تربیت فراہم کرنے کا پابند ہے۔ پروگرام میں بہت سے ماہرین تعلیم، والدین اور نوجوان طلباء نے شرکت کی۔ ثقافتی پیشکشوں اور پرجوش ماحول کے درمیان انسٹی ٹیوٹ کے افتتاح کے حوالے سے خصوصی جوش وخروش دیکھا گیا۔ ریبلز فلائی انسٹی ٹیوٹ کے اس قدم کو بہار میں ہنر مندی کی ترقی کی سمت میں ایک مثبت پہل قرار دیا جا رہا ہے۔

बिहार सरकार

बन्दोबस्त कार्यालय, सीतामढ़ी

(नेहरु भवन, डुमरा)

:- आम सूचना:-

एतद द्वारा सर्वसाधारण को सूचित किया जाता है कि विशेश सर्वेक्षण कार्यक्रम के अन्तर्गत सीतामढ़ी जिला के अंचल–रीगा अंतर्गत राजस्व ग्राम– **बतरौलिया, थाना नं0–271** के अधिकार अभिलेख का अंतिम प्रकाशन (प्रारुप) दिनांक– 23.06.2025 को प्रकाशित कर दिया गया है, संबंधित राजस्व ग्राम के सहजदृश्य सार्वजनिक स्थल (संपर्क व्यक्ति श्याम कुमार मुखिया, विशेश सर्वेक्षण अमीन, मो0–9113454683) संबंधित राजस्व ग्राम से संबंधित ग्राम पचायत के सूचना–पट तथा संबंधित अंचल कार्यालय के सूचना–पट। यदि किसी हितधारी को प्रकाशित प्रारुप के विरुद्व कोई दावा आपत्ति पेश करना हो तो प्रकाशित तिथि के नब्बे दिनों के भीतर बन्दोबस्त कार्यालय, नेहरु भवन, डुमरा, सीतामढ़ी में आकर दावा आपत्ति दाखिल कर सकते हैं

2. बिहार विशेश सर्वेक्षण कार्यक्रम के अन्तर्गत राजस्व ग्राम के अधिकार अभिलेख का अंतिम प्रकाशन भू– अभिलेख एवं परिमाप, बिहार पटना के वेबसाईट http://dlrs.bihar.gov.in/service.html पर ऑनलाईन देखा जा सकता है।

बन्दोबस्त पदाधिकारी
सीतामढ़ी

PR. No. 007251 (REVENUE) 25-26

नशामुक्त हो जाए बिहार, सुरक्षित रहे घर परिवार।

बिहार सरकार

समाहरणालय जमुई

(आपदा प्रबंधन शाखा)

अल्पकालीन पुनर्निविदा आमंत्रण संख्या – 02/2025

आपदा प्रबंधन विभाग, बिहार, पटना द्वारा संभावित बाढ़ एवं सुखाड़ 2025 के दौरान बाढ़ एवं सुखाड से प्रभावित/विस्थापितों हेतु चलाए जाने वाले राहत शिविरों में आवासित व्यक्तियों के लिए भोजन बनाने, परोसने एवं राहत सामग्री का कय करने तथा भाड़े पर सामग्रियाँ रखने हेतु निदेश प्राप्त है। तदालोक में वर्श 2025 में सभांवित बाढ़ एवं सुखाड के समय प्रभावित एवं विस्थापित परिवारों को राहत साम्रगी उपलब्ध कराने हेतु अधोलिखित वस्तुओं की आवश्यकता पर्याप्त मात्रा में होगी, तदनुसार निम्न सामग्रियों जिसकी पूर्ण विवरणी निम्न प्रकार अंकित है, के दर निर्धारण एवं आपूर्ति के लिए इच्छुक आपूर्तिकर्ताओं से एतद् द्वारा सीलबन्द निविदा प्राप्त करने हेतु तकनीकी एवं वित्तीय निविदा आमंत्रित की जाती है। जो अलग अलग लिफाफे में होगी। विभागीय पत्रांक 1155 दिनांक–20.04.2018 के आलोक में सभी दर Government E-Market (GEM) द्वारा निर्धारित दर से अधिक नही होनी चाहिए।

निविदादाताओं को जिला पदाधिकारी, जमुई के पदनाम से सुरक्षित राशि के रूप में 5,000.00 (पाँच हजार) रू0 की जमानत राशि बैंक ड्राफ्ट/राष्ट्रीय बचत प्रमाण–पत्र /नाजीर रसीद के रूप में जमा करनी होगी। आपूर्तिकर्ता दिनांक–...21.07.2025 के अपराहन 01.00.बजे तक जिला आपदा प्रबंधन शाखा, जमुई के कार्यालय में निविदा दाखिल कर सकते है। प्राप्त निविदाओं को अधोहस्ताक्षरी के कार्यालय में जिला कय समिति के समक्ष दिनांक–21.7.2025 .के अपराहन 03.00 .बजें खोला जायेगा, जिसमें निविदादाता या उनके द्वारा प्राधिकृत प्रतिनिधि उपस्थित रह सकते हैं।

जिला पदाधिकारी,
जमुई

PR. No. 007151 (Disaster) 2025-26

विस्तृत जानकारी **www.state.bihar.gov.in/prdbihar** से प्राप्त की जा सकती है।

गर्भावस्था की पहली तिमाही में माँ की एच.आई.वी. और सिफलिस की जाँच जरूर करायें।

گیتھو اناجوز: باسکٹ بال کی ایک حقیقی لیجنڈ کھلاڑی

کچھ کھیل ایسے ہوتے ہیں جن میں انسانی جسامت، قوت، جذبہ، لگن بہت اہمیت کی حامل ہوتے ہیں

نئی دہلی، 30 جون (یو این آئی) کچھ کھیل ایسے ہوتے ہیں جن میں انسانی جسامت، قوت، جذبہ، لگن بہت اہمیت کی حامل ہوتے ہے۔ مضبوط اعصاب، تیز ذہن، لمبا قد، چستی، بدن کا ہر وقت فٹ رہنا، یہ سب باتیں ایک کامیاب کھلاڑی کے لئے بہت سود مند ہو سکتی ہیں۔ گیتھو اناجوز ایک ہندوستانی باسکٹ بال کھلاڑی ہیں جو ہندوستان کی خواتین کی قومی باسکٹ بال ٹیم کی کپتان رہ چکی ہیں۔ گیتھو انا جوز ہندوستانی باسکٹ بال کا ایک بڑا نام ہے۔ وہ ایک ایسا سمبل ہیں جسے بہت سے حریفوں نے ٹکر دی لیکن اس حوصلہ مند خاتون باسکٹ کھلاڑی کو شکست نہیں دے سکے۔ آج گیتھو جوز بھلے ہی ہندستان کی ایک سابق باسکٹ پلیئر ہیں لیکن وہ قومی منظر نامے پر آئیں اور تیزی سے شہرت پانے والی بن گئیں۔ اپنے بہتر مستقبل کے لئے انہوں نے سخت محنت کرکے اپنا راستہ ہموار پہلے ہی کر لیا تھا۔ ہندوستانی باسکٹ بال کھلاڑی گیتھو انا جوز ایک گیم چینجر تھیں۔ ان کی اسکورنگ کی صلاحیت غیر معمولی تھی۔ ان کی سب سے بڑی خوبی یہ تھی کہ انہوں نے ہمیشہ اہم لمحات میں ٹیم کے لئے سود مند قدم اٹھائے۔ ہندوستانی باسکٹ بال پر گیتھو کا اثر نا قابل تردید ہے۔ کورٹ میں ان کی موجودگی بہت بہتر نظر آتی تھی۔ گیتھو میں کھیل کو سمجھنے اور دانشمندانہ فیصلے کرنے کی حیرت انگیز صلاحیت موجود تھی۔ گیتھو ایک حقیقی لیجنڈ کھلاڑی ہیں۔ باسکٹ بال کے لیے ان کا جنون متعدی ہے اور ان کی مہارتیں ناقابل یقین ہیں۔ انہوں نے ہمیشہ ہر کھیل اور مشق میں اپنی سو فیصد کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ وہ باسکٹ بال کے تمام خواہشمند کھلاڑیوں کے لیے ایک رول ماڈل سمجھی جاتی ہیں۔ گیتھو کی کھیل کے لیے ان کی لگن بے مثال ہے۔ انہوں نے ہمیشہ خود کو اور ٹیم کو بہتر بنانے کے لیے آگے بڑھایا۔ ان کی اسکور کرنے کی صلاحیت غیر معمولی تھی جس نے سب کو متاثر کیا۔ کورٹ کے اندر اور باہر ان کی قیادت سے دوسرے کھلاڑیوں نے بہت کچھ سیکھا۔ گیتھو انا جوس 30 جون 1985 کو ہندوستان کے کوٹائم کیرالہ میں پیدا ہوئیں۔ باسکٹ بال ان کا جنون اور ان کی زندگی رہا، جو ان کے کھیل کی محبت سے واضح ظاہر ہوتا ہے۔ جوز نے ہمیشہ خود پر یقین رکھا۔ انہوں نے اپنے مصمم ارادے سے جو چاہا وہ حاصل کیا۔ انہوں نے ہر کھیل کو ایک نیا چیلنج قبول کرتے ہوئے کھیلا۔ یہی نہیں انہوں نے نوجوان لڑکیوں کو اس کھیل میں حصہ لینے کی ہمیشہ ترغیب دی۔ جوز، جن کا قد 6 فٹ 2 انچ لمبا ہے، 2006 سے 2008 کے آسٹریلوی بگ وی سیزن میں رنگ ووڈ ہاکس کے لیے کھیلیں، وہ پہلی ہندوستانی خاتون باسکٹ بال کھلاڑی ہیں جو آسٹریلیا کے کلب کے لیے بطور پیشہ ور کھیل چکی ہیں۔ 2008 کے سیزن میں انہیں آسٹریلین ویمنز نیشنل باسکٹ بال لیگ میں ڈینڈینونگ کی طرف سے کھیلنے کے لیے مدعو کیا گیا تھا، لیکن انہوں نے اس پیشکش کو قبول نہیں کیا۔ اس کے بعد اپریل 2011 میں ڈبلیو این بی اے کی ٹیموں، شکاگو اسکائی، لاس اینجلس اسپارکس، اور سان انتونیو سلور اسٹارز نے انہیں آزمانے کے لیے مدعو کیا۔ جون 2012 میں، جوز نے ہائیانگ میں ہونے والے تیسرے ایشین بیچ گیمز کے فائنل میں 11 پوائنٹس حاصل کیے، جس سے ہندوستان کو چین کے خلاف 17-14 سے فتح حاصل کرنے میں مدد ملی۔ جاپان میں منعقدہ 2005 کی ایشین باسکٹ بال کنفیڈریشن چیمپئن شپ برائے سینئر خواتین میں چاندی کا تمغہ حاصل کیا۔ سال 2005 کے ٹورنامنٹ میں سب سے قیمتی کھلاڑی، بہترین کھلاڑی، ٹاپ اسکورر، ٹاپ ریباؤنڈر اور مقبول ترین کھلاڑی کے طور پر منتخب کیا گیا۔ یہ تقریب فوکٹ میں منعقد کی گئی تھی۔ سال 2006 کے کامن ویلتھ گیمز میں سب سے قیمتی کھلاڑی کا ایوارڈ، ٹاپ اسکورر کا ایوارڈ، ریباؤنڈر اور بہترین شاٹ بلاکر کا ایوارڈ جیتا تھا۔ یہ تقریب آسٹریلیا میں منعقد ہوئی۔ جنوبی کوریا کے انچیون میں منعقدہ 2007 فیبا ایشیا چیمپئن شپ برائے خواتین میں پول۔بی میں جیتا خطاب جیتا۔ سال 2006 میں پہلی فوکٹ انٹرنیشنل انویٹیشنل باسکٹ بال چیمپئن شپ میں طلائی تمغہ حاصل کیا۔ یہ تھائی لینڈ میں منعقد ہوئی۔ گیتھو، قومی ٹیم کے لیے کئی چیمپئن شپ کے علاوہ آسٹریلیا میں کسی پروفیشنل لیگ میں کھیلنے والی پہلی ہندوستانی خاتون کھلاڑی ہیں۔ "ایک کھلاڑی کے طور پر، انہوں نے بہت کچھ سیکھا اور کیا۔ انہوں نے ایک کوچ کے طور پر بھی بہت کچھ کرنا چاہا۔ ایک ایلیٹ کوچ کے طور پر ہر طرح سے آگے جانے کی چاہت ہے۔ یقینی طور پر قومی ٹیم کا کوچ بننا ایک بڑی چیز ہے۔ گرچہ اچھے کوچ کے تحت کام کرنے کا موقع ملتا ہے اور ایک اچھی ٹیم کی کوچنگ کا موقع ملتا ہے تو کھلاڑیوں سے بہت کچھ سیکھا جاسکتا ہے اور ان کے ساتھ اپنے تجربات بھی شیئر کر سکتے ہیں۔ سابق ہندوستانی باسکٹ بال کھلاڑی ایک زبردست حریف تھیں اور ان کا عزم ایک تحریک تھی۔ ان کے ساتھ کھیلنا کسی کھلاڑی کے لئے ایک اعزاز شمار کیا جاتا تھا۔ کورٹ میں اترنے کے بعد کھیلتے وقت وہ ہمیشہ جیتنے کی خواہش مند رہیں۔ وہ اپنے آپ کو اور اپنے ساتھی ساتھیوں کو جتنا وہ کر سکتی ہیں کھیلنے پر مجبور کرتی ہیں۔ یہ مسابقتی فطرت اس کا ایک بڑا حصہ ہے کہ وہ کس طرح کھیلتی ہے۔ ہندوستانی باسکٹ بال کھلاڑی گیتھو انا جوز باسکٹ بال کی ایک ایسی کھلاڑی ہیں جنہوں نے نوجوان لڑکیوں کو کھیلوں کی طرف مائل کرکے بتایا کہ کس طرح کھلاڑی عام طور پر معاشرے میں فرق لاتے ہیں۔ بہت سے کھلاڑی، بشمول ہندوستان سے، اپنی شہرت کا استعمال کرتے ہوئے نوجوانوں کی حوصلہ افزائی کریں: وہ اکثر ایک مثالی کھلاڑی کے طور پر کام کرتے ہیں، نوجوانوں کو کھیل کھیلنے، صحت مند زندگی گزارنے، اور کامیابی کے لیے سخت محنت کرنے کی ترغیب دیتے ہیں۔

کھیلوں کو مقبول بنانے کی تحریک دیتے ہیں۔ انہوں نے باسکٹ بال اور دیگر کھیلوں کو زیادہ مقبولیت دی۔ جوز نے بین الاقوامی سطح پر کھیل کر ہندوستان کا سر فخر سے بلند کیا ہے اور ملک کا نام روشن کیا ہے۔ ان کا بین الاقوامی لیگوں میں کھیلنا شامل تھا۔ اگرچہ وہ قومی ٹیم کے لیے کھیلنے میں بہت ہنرمند تھیں بعض اوقات ہندوستان سے باہر پروفیشنل لیگز میں مواقع کی راہ میں رکاوٹ بن جاتی تھیں۔ ان کے کلب اور اس کے ملک کے لیے کھیلنے کے درمیان فیصلہ کرنا بعض اوقات دلائل کا باعث بن جاتا ہے، خاص طور پر جب یہ بات آتی ہے کہ آیا وہ اہم قومی کھیلوں میں کھیل سکتی ہیں۔ مشہور ہندوستانی باسکٹ بال کھلاڑی کو اپنے کامیاب کیریئر کے دوران کچھ مسائل کا سامنا کرنا پڑا۔

بقیہ: کیمیکل فیکٹری میں دھماکہ

صبح کی شفٹ کا اسٹاف اندر آچکا تھا۔ دھماکہ تقریباً 8 بجے ہوا۔ شفٹ میں موبائل جمع ہوجاتا ہے اس کی وجہ سے اندر کام کرنے والے لوگوں کو کوئی خبر نہیں مل پائی۔ عینی مشاہدین کے مطابق دھماکہ اتنا تیز تھا کہ وہاں کام کر رہے مزدور تقریباً 100 میٹر دور جا کر گرے۔ دھماکے کی وجہ سے ری ایکٹر یونٹ تباہ ہوگئی ہے۔ کمپنی کے ایک ملازم نے بتایا کہ زیادہ تر مزدور مدھیہ پردیش، اتر پردیش، بہار، اوڈیشہ اور مغربی بنگال کے رہنے والے ہیں۔ ایک شفٹ میں 60 سے زیادہ مزدور اور 40 دیگر افراد کام کرتے ہیں۔ سگاچی انڈسٹریز فارماسیوٹیکل پاؤڈر بناتی ہے۔ یہ 1989 میں مائیکرو پرسٹلائن سیلولوج ایم سی سی بنارہی ہے۔ یہ سفید رنگ کا پاؤڈر ہوتا ہے اس میں کوئی مہک یا مزہ نہیں ہوتا۔ ایم سی سی کا استعمال دوا اور کاسمیٹک انڈسٹریز میں کیا جاتا ہے۔ سگاچی انڈسٹریز کی حیدرآباد سمیت پورے ملک میں 5 فیکٹریاں ہیں۔ کمپنی کے پاؤڈر 65 سے زیادہ ممالک میں بھیجے جاتے ہیں۔ فیکٹری میں دھماکے کے بعد بامبے اسٹاک ایکسچینج میں سگاچی انڈسٹریز کے شیئر میں 9.89 فیصد کی گراوٹ آئی۔

بقیہ: آج سے ریلوے کرائے میں اضافہ

کے لیے غیر ریزرو کلاس کے ٹکٹوں کے نرخوں میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا جبکہ 501 کلومیٹر سے 1500 کلومیٹر تک کے ٹکٹوں پر 5 روپے، 1501 سے 2500 کلومیٹر تک کے ٹکٹوں پر 10 روپے اور 2300 کلومیٹر تک کے کرایوں پر 15 روپے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ان ٹرینوں کے سلیپر کلاس اور فرسٹ کلاس کے کرایوں میں آدھے پیسے فی کلومیٹر اضافہ کیا گیا ہے۔ مضافاتی اور ماہانہ یا سہ ماہی سیزن ٹکٹوں کے نرخوں میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا ہے۔ ریلوے کی وزارت کے تجارتی سرکلر میں کہا گیا ہے کہ تیجس راجدھانی، راجدھانی، شتابدی، دورنتو، وندے بھارت، ہمسفر، امرت بھارت، تیجس، مہامنا، گتی مان، انتودیا، غریب رتھ، جن شتابدی، یووا ایکسپریس، غیر مضافاتی ٹرینوں کے بنیادی کرایے اور انوبھوتی کوچ کے مطابق نئے مسافر ٹرینوں اور انوبھوتی کوچ کے نئے نرخ ہوں گے۔ ریزرویشن فیس، سپرفاسٹ وغیرہ چارجز وہی رہیں گے اور ان میں کوئی اضافہ نہیں کیا گیا ہے۔ سامان اور خدمات ٹیکس (جی ایس ٹی) بھی پہلے کی طرح لاگو رہے گا۔

واضح رہے کہ اس سے قبل ریلوے کے مسافر کرایوں میں سال 2014 میں اضافہ کیا گیا تھا، تمام کیٹیگریز کے مسافر کرایوں میں 14.2 فیصد اور فریٹ چارجز میں 6.5 فیصد اضافہ کیا گیا تھا، جس کا اطلاق اسی سال 25 جون سے ہوا۔ سال 2019 میں میل ایکسپریس ٹرینوں میں غیر ریزرو کلاس کے مسافروں کو دو پیسے فی کلومیٹر ادا کیے گئے۔ سلیپر کلاس کے کرایوں میں دو پیسے اور فرسٹ کلاس کے کرایوں میں بھی دو پیسے اضافہ کیا گیا ہے۔ عام ٹرینوں کے سیکنڈ کلاس کے کرایوں میں ایک پیسے فی کلومیٹر اور سلیپر کلاس کے کرایوں میں بھی ایک پیسے کا اضافہ کیا گیا ہے۔ فرسٹ کلاس کے کرایوں میں ایک پیسے کا اضافہ کردیا گیا۔

بقیہ: بودھ گیا مندر کو

آرٹیکل 32 کے تحت دائر درخواست پر براہ راست غور نہیں کیا جاسکتا، کیونکہ ایسی درخواست قابل سماعت نہیں ہے۔ درخواست گزار نے بودھ گیا مندر مینجمنٹ ایکٹ 1949 میں ترمیم کرنے اور مندر کا کنٹرول اور انتظام بدھ مت کے حوالے کرنے کی ہدایت دینے کی اپیل کی تھی۔ درخواست گزار کے وکیل نے کہا کہ متعلقہ بودھ گیا مندر ایکٹ دائرہ اختیار سے باہر ہے اور اسے منسوخ کیا جانا چاہیے۔ غور طلب ہے کہ بہار کے بودھ گیا میں واقع مہابودھی مندر کمپلیکس یونیسکو کی عالمی ثقافتی ورثہ سائٹ ہے۔ یہ بھگوان گوتم بدھ کی زندگی سے وابستہ چار مقدس علاقوں میں سے ایک ہے۔ یہ خیال کیا جاتا ہے کہ بودھ گیا وہ جگہ ہے جہاں بھگوان بدھ نے گیان حاصل کی تھی۔

بقیہ: 2003 کی ووٹر لسٹ میں شامل

کرائیں گے، اس کے ساتھ ہی اپنی ویب سائٹ پر جمع کرائی گئی دستاویز کو بھی ڈاؤن لوڈ کرسکتے ہیں اور کوئی بھی شخص اسے ڈاؤن لوڈ کر سکتا ہے۔ کونسل کا کہنا ہے کہ "سال 2003 کی رائے دہندگان کی فہرست سامنے آنے سے خصوصی گہرائی سے جانچ کرنے میں کافی سہولتیں دستیاب ہوں گی" کونسل کے ہدایات کے مطابق "کوئی بھی شخص کا نام سال 2003 میں موجود نہیں ہے، وہ ابھی بھی اپنے والد کے لیے کوئی دوسری دستاویز فراہم کرنے کے بجائے سال 2003 کی رائے دہندگان کی فہرست سے متعلقہ استعمال کرسکتا ہے۔ اس طرح کے معاملات میں اس کے ماں یا والد کے لیے کسی دستاویز کی ضرورت نہیں ہے۔"

بیڈمنٹن: آیوش شیٹی نے یو ایس اوپن کا خطاب جیت لیا

آیووا، 30 جون (یو این آئی) ہندوستان کے آیوش شیٹی نے یو ایس اوپن 2025 بیڈمنٹن ٹورنامنٹ کے فائنل مقابلے میں کینیڈا کے برائن یانگ کو مردوں کے سنگلز میں شکست دے کر بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور کا خطاب اپنے نام کرلیا۔

کونسل بلفس میں اتوار کو کھیلے گئے مقابلے میں عالمی درجہ بندی میں 34 ویں نمبر پر موجود اور چوتھی سیڈ یافتہ آیوش نے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے بیڈمنٹن رینکنگ میں 33 ویں پوزیشن پر موجود برائن یانگ کو 47 منٹ تک جاری رہنے والے میچ میں براہ راست سیٹوں میں 21-18، 21-13 سے شکست دی۔ یہ آیوش شیٹی کی برائن یانگ کے خلاف لگاتار تیسری فتح ہے۔ یہ 2025 میں بی ڈبلیو ایف ورلڈ ٹور پر کسی ہندوستانی بیڈمنٹن کھلاڑی کی پہلی خطابی جیت ہے۔ ٹائٹل جیتنے کے بعد 20 سالہ شیٹی نے کہا، "یہ بہت اہمیت رکھتا ہے کہ سینئر سرکٹ میں میرا یہ پہلا خطاب ہے۔ اس لیے میں واقعی پرجوش ہوں۔ میں نے یہاں شاندار بیڈمنٹن کھیلا اور میں اگلے ہفتے کینیڈا اوپن کا انتظار کر رہا ہوں۔" دریں اثنا، خواتین کے سنگلز کے فائنل میں 16 سالہ تنوی شرما، امریکہ کی ٹاپ سیڈ اور اولمپین بیون ژانگ سے ہار گئیں۔ پہلا میچ ہارنے کے بعد تنوی شرما نے دوسرے میچ میں واپسی کرتے ہوئے گیم کو تیسرے میچ تک لے جانے میں کامیاب رہی۔

Govt. of Bihar

Office of The Executive Engineer
New Capital Road Division, R.C.D.,
Fire Brigade Campus, Budhmarg, Lodipur, Patna

E-mail id:- eencdpatna@gmail.com Telepone.No.- +91-9470001277

Corrigendum 1

The dates for submission of tender invited vide this office Letter No.- 2014 (we) dated 14/06/2025. which is published in newspapers vide PR no. -006264(RCD) 2025-26 is hereby amended due to some indispensable reason as following:

1. Emergent Restoration of Lohiya Nagar Post Office Road (From Kankarbagh Road No-1 to Kankarbagh Road No-3) Under New Capital Road Division, Patna for the year 2025-26 Cutting By BUIDCo Under Kankarbagh Sewerage Network Zone Scheme.
2. Emergent Restoration of Gayatri Mandir Road Under New Capital Road Division, Patna for the year 2025-26 Cutting By BUIDCo Under Kankarbagh Sewerage Network Zone Scheme.
3. Emergent Restoration of Ganga Devi College Road (From Kankarbagh Road No-2 to Kankarbagh Road No-4) Under New Capital Road Division, Patna for the year 2025-26 Cutting By BUIDCo Under Kankarbagh Sewerage Network Zone Scheme

Sl. No.		Published previously	Amended
3.	Period of download of Tender Documents	From 26.06.2025 to 03.07.2025 till 15.00 Hours on www.eproc2.bihar.gov.in	From 03.07.2025 to 10.07.2025 till 15.00 Hours on www.eproc2.bihar.gov.in
4.	Date, Time & Place of Pre-Bid Bidding	Date 30.06.2025 at 11 Hours at the office of Chief Engineer, South, Visvesvaraya Bhawan, RCD, Bihar, Patna	Date 04.07.2025 at 11 Hours at the office of Chief Engineer, South, Visvesvaraya Bhawan, RCD, Bihar, Patna.
5.	Period for uploading tender documents by bidder	From 27.06.2025 to 04.07.2025 till 15.00 Hours on www.eproc2.bihar.gov.in	From 04.07.2025 to 11.07.2025 till 15.00 Hours on www.eproc2.bihar.gov.in
6.	Date, time & Place of opening of Technical Bid	Date. 04.07.2025 Time- 15.30 hours Place: On Website - www.eproc2.bihar.gov.in	Date. 11.07.2025 Time- 15.30 hours Place: On Website - www.eproc2.bihar.gov.in

Rest conditions are same as previous.

Executive Engineer
New Capital Road Division
R.C.D., Patna

PR- 07254 (R C D) 2025-26

नशे की मार, बर्बाद करे सुखी परिवार।

DULHA-DULHAN
دولہا_دلہن
MARRIAGE BUREAU
Opp-Uma Cinema Yadav Market
Peermohani Road, Patna-3
Mob 7258834842,
SUNDAY OPEN
(W)9386593876
حکومت بہار سے منظور شدہ

نوٹ: ہر ذات کے لوگ ملیں، غریب سید شیخ، خان، ملک، راعین، قریشی، کلال، چوڑی ہارا، سلمانی، ویش ودیش، دوسری شادی لڑکا، لڑکی، عمر دراز، جن کی شادی میں تکلیف ہے، انشاء اللہ ضرور کامیاب ہوں گے ہر حال میں ملیں۔

ارجنٹ خان لڑکا جہیز نہیں
9386593876
* ڈاکٹر MBBS,MS عمر 30 سال قد فٹ "8
* گورنمنٹ انجینئر عمر 31 سال قد پانچ فٹ "9
* ریلوے کلرک عمر 30 سال قد پانچ فٹ "8
* منیجر S.B.I عمر 29 سال قد پانچ فٹ "9

سید لڑکا جہیز نہیں
7258834842
* گورنمنٹ ٹیچر عمر 35 سال قد پانچ فٹ "5 گھر دربھنگہ
* ڈاکٹر MBBS,MS عمر 31 سال قد پانچ فٹ "8
* ریلوے انجینئر دہلی عمر 29 سال قد پانچ فٹ "9
* کلرک Block عمر 29 سال قد پانچ فٹ "10
* گورنمنٹ کلرک اسکول عمر 30 سال قد پانچ فٹ "10
* انجینئر دوبئی عمر 30 سال قد پانچ فٹ "9

ارجنٹ انصاری لڑکا جہیز نہیں
8210133165
* تجارت B.Sc عمر 29 سال قد پانچ فٹ "5 گھر کٹیہار
* انجینئر B.SCI عمر 32 سال قد پانچ فٹ "4 انجینئر، گھر یوپی
* گورنمنٹ منیجر Felral عمر 30 سال قد پانچ فٹ "6 گھر پٹنہ
* ڈاکٹر MBBS.MD عمر 30 سال قد 5 فٹ "9 پٹنہ

ارجنٹ شیخ لڑکا جہیز نہیں
9386593876
* وکیل B-Tech.LL.M عمر 27 سال قد 5 فٹ "8 گھر پٹنہ سٹی
* ڈاکٹر MBBS.MD عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ
* ریلوے کلرک عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ
* گورنمنٹ انجینئر عمر 30 سال قد 5 فٹ 10 انچ
* گورنمنٹ ٹیچر عمر 28 سال قد 5 فٹ 8 انچ
* تجارت عمر 30 سال قد 5 فٹ 10 انچ
* ڈاکٹر MBBS.MD عمر 31 سال قد 5 فٹ "10
* گورنمنٹ لیکچر عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ

ارجنٹ ملک لڑکا جہیز نہیں
9386593876
* ڈاکٹر MBBS.MS عمر 30 سال قد 5 فٹ 10 انچ
* گورنمنٹ انجینئر عمر 30 سال قد 5 فٹ 10 انچ
* ریلوے کلرک عمر 31 سال قد 5 فٹ 9 انچ
* گورنمنٹ ٹیچر عمر 29 سال قد 5 فٹ 8 انچ
* ڈاکٹر MDS، عمر 39 سال قد 5 فٹ 10 انچ
* تجارت عمر 29 سال قد 5 فٹ 10 انچ

ذات قید نہیں لڑکا جہیز نہیں
7258834842
* چوڑیہاری ڈاکٹر MBBS عمر 32 سال قد 5 فٹ "6 گھر چمپارن
* ادریسی ریلوے انسپکٹر ممبئی عمر 32 سال قد 5 فٹ "9 گھر پٹنہ
* کلال انسپکٹر انکم ٹیکس عمر 30 سال قد 5 فٹ 9 انچ گھر گیا
* بڑا قریشی گورنمنٹ کلرک پٹنہ عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ گھر گیا
* راعین انجینئر عمر 30 سال قد 5 فٹ 7 انچ گھر نالندہ

ارجنٹ ذات قید نہیں حسین لڑکیاں
9386593876

* کارپینٹر انجینئر عمر 23 سال قد 5 فٹ 4 راجستھان آمدنی 12 لاکھ
* چوڑیہاری ڈاکٹر بی یو ایم ایس عمر 26 سال قد 5 فٹ "3 گھر گیا
* راعین فیشن ڈیزائنر دہلی عمر 27 سال قد 5 فٹ 3 گھر مدھوبنی
* خان بلاک کلرک نوادہ عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر پٹنہ
* خان ڈاکٹر ایم بی بی ایس، ایم ڈی عمر 32 سال قد 5 فٹ 2 انچ گھر پٹنہ

ارجنٹ نہایت حسین شیخ لڑکیاں
گورنمنٹ نوکری
7258834842
* گورنمنٹ لیکچرر عمر 22 سال قد 5 فٹ 2 انچ نوکری پٹنہ گھر پٹنہ
* گورنمنٹ ٹیچر پٹنہ عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر پٹنہ
* ایم کام عمر 26 سال قد 5 فٹ 2 انچ گھر پٹنہ
* ڈاکٹر MBBS.MD عمر 27 سال قد 5 فٹ 2 انچ
* بی کام عمر 23 سال قد 5 فٹ 1 انچ گھر حیدرآباد اور دربھنگہ
* بی اے کام عمر 26 سال قد 5 فٹ 2 گھر دہلی، مظفرپور

ارجنٹ سید نہایت حسین لڑکیاں
7258834842
* ڈاکٹر (AMO)MBBS.Pg(MD) عمر 28 سال قد 5 فٹ 3 انچ گیا۔
* انگلش B.A. Bed عمر 27 سال قد 5 فٹ 5 انچ گھر پٹنہ
* ڈاکٹر BDS پٹنہ عمر 33 سال قد 5 فٹ 2 انچ
* انجینئر MBA عمر 31 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر پٹنہ
* گورنمنٹ انجینئر کمپنی ممبئی عمر 28 سال قد 5 فٹ 6 انچ گھر پٹنہ دہلی
* M.A عمر 29 سال قد 5 فٹ "8 گھر دربھنگہ

ارجنٹ انصاری لڑکیاں حسین
8210133165
* ڈاکٹر BDS عمر 24 سال قد 5 فٹ 4 انچ گھر نالندہ
* B.Sc.Bed عمر 26 سال قد 5 فٹ 3 انچ گھر پٹنہ
* ڈاکٹر MBBS.P.G عمر 25 سال قد 5 فٹ 4 انچ
* S.B.I منیجر عمر 26 سال قد 5 فٹ 4 انچ

ارجنٹ دوسری شادی لڑکیاں حسین
9386593876
* شیخ P.N.B منیجر Assistant عمر 35 سال قد 5 فٹ 5 انچ پٹنہ
* انصاری بھارت سرکار ICAR رانچی عمر 34 سال قد 5 فٹ 4 انچ
* سید گورنمنٹ ٹیچر عمر 39 سال قد 5 فٹ 5 انچ گیا گھر جمائی
* ڈاکٹر MBBS-MS عمر 38 سال قد 5 فٹ 3 انچ
* goverment ریلوے کلرک عمر 28 سال قد 5 فٹ 4 انچ

ارجنٹ دوسری شادی لڑکا جہیز نہیں
8210133165
* ڈاکٹر MBBS-MD عمر 42 سال قد 5 فٹ 9 انچ
* ریلوے انجینئر عمر 30 سال قد 5 فٹ 8 انچ
* گورنمنٹ ٹیچر 2+10 عمر 34 سال قد 5 فٹ 8 انچ
* گورنمنٹ لیکچرر عمر 43 سال قد 5 فٹ 8 انچ
* گورنمنٹ پروفیسر عمر 50 سال قد 5 فٹ 8 انچ

جگہ خالی ہے
(1) 2 لڑکی آفس کلرک تنخواہ/-9000 آئی اے I.A
(2) 2 لڑکی Computer کی جانکار، تنخواہ/-9000 بی کام
(3) 2 لڑکی Clerk تنخواہ 7 ہزار، میٹرک پاس Matrick
فوراً رابطہ قائم کریں اوما سنیما کے سامنے یادو مارکیٹ پیرموہانی پٹنہ
دولہا_دلہن میریج بیورو
رابطہ نمبر: 9386593876

HAMSAFAR
30 YEARS EXPERIENCE
MARRIAGE INTERNATIONAL 307 JAGAT TRADE CENTRE
FRASER ROAD, PATNA
9334087472 - 9122969914 (WA)
ہزاروں شادیاں ہوئی یہاں سے

ڈاکٹر لڑکے
* سید ڈاکٹر MD MBBS علی گڑھ سرکاری نوکری "32/5'8 پسند ڈاکٹر یا سرکاری نوکری پیشہ لڑکی۔
* شیخ ڈاکٹر (IGIMS)MD MBBS سرکاری نوکری 32/6' پسند ڈاکٹر یا سرکاری نوکری پیشہ لڑکی۔

دوبئی کالڑکا چاہئے
* سید چارٹرڈ اکاؤنٹنٹ طالبہ ساتھ ساتھ سینئر اکاؤنٹنٹ کی نوکری دوبئی میں "30/5'4 فیملی دوبئی میں ہے۔ دوبئی میں Settled لڑکا چاہئے۔

اعراقی خوبصورت لڑکی
* کمپیوٹر انجینئر فائنل ایئر "22/5'7 پسند سرکاری کلاس ون لڑکا۔ ذات قید نہیں۔

نوکری پیشہ لڑکے
* شیخ انجینئر (IIM)MBA+(IIT) نوکری میں "32/5'5 پسند ڈاکٹر یا انجینئر لڑکی۔
* انصاری انجینئر M-Tech(NIT) (امریکہ) سے دہلی میں نوکری "36/6'1 پسند تعلیم یافتہ لڑکی۔
* سید M-Tech لڑکا ریاض میں نوکری "30/6'2
* انصاری میکانیکل انجینئر ابوظہبی "33/5'11 پسند خوبصورت لڑکی۔
* سید (HR)MBA+B.Sc بنگلور میں نوکری "33/5'7
* سید دانت ڈاکٹر MDS اپنی کلینک "30/5'9
* شیخ سینئر سوفٹ ویئر انجینئر بنگلور "35/5'9

نہایت حسین لڑکیاں
* سید M.A انگریزی طالبہ "24/5'5
* شیخ B-Ed,M.Sc طالبہ CTET کوالیفائیڈ پٹنہ "25/5'4
* خان M.Sc طالبہ پٹنہ ویمنس کالج "24/5'7
* انصاری پٹنہ میں آفس کلرک سرکاری "24/5'2
* Zoology B.Sc پٹنہ "22/5'3 انصاری
* CBSE B.Sc پٹنہ ویمنس کالج "24/5'5 انصاری
* منصوری B-ED طالبہ "23/5'1
اچھے برسر روزگار لڑکوں سے رشتہ مطلوب ہے۔

خوبصورت شیخ لڑکیاں
* انگریزی میڈیم اسکول میں تعلیم یافتہ "26/5'5 جامعہ دہلی سے Vfx M.A اور Animation
* انگریزی میڈیم اسکول سے تعلیم یافتہ M.Sc سائنس کالج B-ED طالبہ CTET کوالیفائڈ "25/5'4
دونوں کی پسند بہار کے اچھے روزگار مند لڑکے۔

نوکری پیشہ لڑکے
* اعراقی کلال MBA+B-Tech قطر میں اچھی نوکری "35/5'6
* منصوری ریلوے فارماسسٹ "34/5'6
* منصوری BBA سیلس منیجر دوبئی "28/5'6

خان خوبصورت لڑکیاں

* ڈاکٹر MBBS "32/5'4
* M.A تواریخ، Ph.d طالبہ 29/5'
* MBA دہلی میں نوکری "26/5'4
* Biotechnology M.Sc پٹنہ ویمنس کالج طالبہ "24/5'7

انصاری خوبصورت لڑکیاں
* ڈاکٹر MBBS طالبہ "23/5'4
* BDS Dentist پٹنہ ڈینٹل کالج "26/5'1
* اسسٹنٹ سیکشن آفیسر ہائی کورٹ "35/5'2
* BDS طالبہ "24/5'4
* B-ED,BBA پٹنہ رہائش "25/5'1
* (NIT) B-Architechture "33/5'4
* NET Zoology M.Sc کی تیاری "28/5'2
* 2+ سرکاری اسکول ٹیچر "32/5'2
* MBA+B-Com امریکہ میں نوکری "30/5'4
* پونے میں کمپیوٹر انجینئر کی نوکری "33/5'3
* M-Architechture دہلی میں نوکری "28/5'5
* STET,B-ED,M-com کوالیفائیڈ "28/4'11
* Sociology M.A "26/5'3 پسند تاجر لڑکا
* Ph.D Zoology M.Sc کی تیاری "27/5'3
* Zoology B.Sc والد انجینئر، Exec "24/5'5
* Zoology B.Sc پٹنہ رہائش "22/5'3
* B-Com سرکاری دفتر میں کلرک کی نوکری پٹنہ میں "23/5'2 پٹنہ میں Settled لڑکا چاہیے۔
* Zoology B.Sc "23/5'2 پسند نوکری یا تاجر لڑکا

شیخ نوکری پیشہ لڑکے
* شیخ MBBS ڈاکٹر میڈیکل آفیسر "32/5'11
* شیخ MBA+B-Tech اپنی کمپنی پٹنہ "31/5'8
* شیخ انجینئر دوبئی میں نوکری "35/5'6
* B.Sc کمپیوٹر سائنس+ PGpcloud سینئر سافٹ ویئر انجینئر "32/5'9 سبھوں کی فوراً شادی ہونی ہے۔ ملیں بایوڈاٹا فوٹو کے ساتھ۔

انصاری طلاق شدہ لڑکی
انصاری نہایت معصوم گریجویٹ '28/5 پٹنہ مقیم کے لئے برسر روزگار لڑکا چاہیے۔ لڑکی خلاء لی ہے۔

خان خوبصورت لڑکی
بی فارما+ MBA "32/5'3 منیجر کے عہدہ پر فائز لڑکی ممبئی میں فیملی کلاس ون یوپی کی۔ فوراً شادی۔

طلاق شدہ لڑکے
سید انجینئر+MBA "34/5'6 نوکری کرنے کے بعد اپنا اسکول کا کاروبار پٹنہ میں۔
خان ڈاکٹر لڑکا MD MBBS "37/5'7 دہلی میں نوکری دونوں کی پسند تعلیم یافتہ اچھی لڑکی۔

رشتوں کا مرکز۔ ہر طرح کے رشتے دستیاب۔ ملیں بایوڈاٹا فوٹو فیس کے ساتھ

बिहार सरकार

जिला अल्पसंख्यक कल्याण कार्यालय, सिवान
प्रेस विज्ञप्ति

अल्पसंख्यक आवासीय विद्यालय
संचालन हेतु किराये पर भवन की आवश्यकता

बिहार राज्य अल्पसंख्यक आवासीय विद्यालय योजनान्तर्गत अल्पसंख्यक आवासीय विद्यालय जिला सिवान के वर्ग–9 एवं वर्ग–11 (कला एवं विज्ञान संकाय) के संचालन हेतु सरकारी भवन के निर्माण कार्य पूर्ण होने तक भवन की आवश्यकता है, जिसमें 280 आवासन क्षमता वाले अल्पसंख्यक आवासीय विद्यालय के शिक्षण कार्य तथा छात्र / छात्राओं के आवासन की व्यवस्था की जा सके।

शैक्षणिक भवन हेतु मानक शर्तें:–
1. प्रधानाध्यापक / प्राचार्य हेतु एक कक्ष (20 वर्ग मीटर)।
2. 280 छात्र / छात्राओं के लिए 10 वर्ग कक्ष (34–40 वर्ग मीटर प्रति वर्ग)।
3. विद्यालय का एक कार्यालय कक्ष।
4. शिक्षक हेतु स्टाफ कक्ष (50 वर्ग मीटर)।
5. पुस्तकालय हेतु एक कक्ष, प्रयोगशाला हेतु कक्ष, पर्याप्त संख्या में शौचालय, पानी की व्यवस्था तथा सुरक्षित चहारदीवारी।

आवासीय भवन हेतु मानक शर्तें:–
1. छात्रावास प्रबंधक हेतु एक कमरा।
2. 280 छात्र / छात्राओं के लिए पर्याप्त आवासन व्यवस्था।
3. रसोई घर।
4. मेस / डाईनिंग हॉल।

सामान्य शर्तें:–
1. भवन के किराया का निर्धारण जिला के भवन नियंत्रक–सह–अनुमंडल दण्डाधिकारी द्वारा नियमानुसार किया जायेगा।
2. इच्छूक भवन मालिक भवन का फोटोग्राफ, भवन का नजरी नक्शा, भवन मालिक का आधार कार्ड एवं पैन कार्ड की विवरणी यथा अद्यतन लगान रसीद, अद्यतन होल्डिंग टैक्स रसीद एवं भवन किराया पर देने संबंधी सहमति पत्र के साथ जिला अल्पसंख्यक कल्याण कार्यालय, सिवान में दिनांक 11.07.2025 के अपराहन् 05:00 बजे तक जमा कर सकते है।
3. विज्ञप्ति द्वारा प्राप्त निविदा को रद्द या अस्वीकार करने का अधिकारी जिला पदाधिकारी / उप निदेशक, अल्पसंख्यक कल्याण, सिवान के पास सुरक्षित रहेगा।

उक्त सूचना सिवान जिला के वेबसाईट https://siwan.nic.in/ पर भी देखी जा सकती है।

उक्त सूचना **www.state.bihar.gov.in/prdbihar** पर भी देखी जा सकती है।

उप निदेशक,
अल्पसंख्यक कल्याण, सिवान

PR. No. 007248 (MWRD) 25-26

नशामुक्त हो जाए बिहार, सुरक्षित रहे घर परिवार।

बिहार लोक सेवा आयोग
15, नेहरू पथ (बेली रोड), पटना — 800001

परीक्षा कार्यक्रम एवं आवश्यक सूचना

विज्ञापन संख्या— 29–30–31 / 2025, सहायक अभियंता (असैनिक / यांत्रिक / विद्युत) लिखित (वस्तुनिष्ठ) प्रतियोगिता परीक्षा दिनांक— 17.07.2025, 18.07.2025 एवं 19.07.2025 को दो बैठकों में निम्नांकित कार्यक्रमानुसार राज्य अवस्थित परीक्षा केन्द्रों में आयोजित की जायेगी:—

परीक्षा की तिथि	प्रथम बैठक (11:00 बजे पूर्वाह्न से 12:00 बजे मध्याह्न तक)	द्वितीय बैठक (01:00 बजे अपराह्न से 02:00 बजे अपराह्न तक)
17.07.2025 (गुरूवार)	General English, Paper-I	General Hindi, Paper-II
18.07.2025 (शुक्रवार)	General Studies, Paper-III	General Engineering Science, Paper-IV
19.07.2025 (शनिवार)	वि.सं. 29 / 2025 के लिए Civil Engineering, Paper-V	वि.सं. 29 / 2025 के लिए Civil Engineering, Paper-VI
	वि.सं. 30 / 2025 के लिए Mechanical Engineering, Paper-V	वि.सं. 30 / 2025 के लिए Mechanical Engineering, Paper-VI
	वि.सं. 31 / 2025 के लिए Electrical Engineering, Paper-V	वि.सं. 31 / 2025 के लिए Electrical Engineering, Paper-VI

परीक्षा नियंत्रक
बिहार लोक सेवा आयोग,
पटना।

پرنٹر و پبلشر جہاں آرا نے ''پندار پرنٹنگ پریس''، پندار ہاؤس سلطان گنج، پٹنہ۔800006 میں چھپوا کر دفتر روزنامہ 'پندار'، پندار ہاؤس، سلطان گنج، پٹنہ۔800006 سے شائع کیا۔ (ملکیت: جہاں آرا) موبائل: 9304979320, 9097261168

RNI No. 28439/74, REGD No. PT-28/2008, Head Office: PINDAR HOUSE, Sultanganj, Patna-6, Mobile No. 9304979320, 9097261168 E-mail: pindar2010@gmail.com

PROPRIETOR, PRINTED & PUBLISHED BY JAHAN ARA, PINDAR HOUSE, SULTANGANJ, PATNA- 800006 AND PRINTED FROM "PINDAR PRINTING PRESS" SULTANGANJ, PATNA-800006, EDITOR- ABDUL KHALIQUE EHSANI

کیف عظیم آبادی کے ادبی سرمایہ کا تحفظ بہت ضروری: رئیس انور

اردو ڈائرکٹوریٹ، محکمہ کابینہ سکریٹریٹ حکومت بہار کے زیر اہتمام یادگاری تقریب اور بزم سخن کا شاندار انعقاد، سرکردہ شخصیتوں سمیت کثیر تعداد میں محبان اردو شریک

پٹنہ(عتیق الرحمٰن شعبان) معروف شاعر کیف عظیم آبادی کے یوم پیدائش (8جون) کے تعلق سے اردو ڈائرکٹوریٹ، محکمہ کابینہ سکریٹریٹ، حکومت بہار کے زیر اہتمام سوموار کو فنیشور ناتھ رینو ہندی بھون میں یادگاری تقریب کا شاندار انعقاد کیا گیا جس کی صدارت سابق پروفیسر شعبہ اردو، للت نارائن متھلا یونیورسٹی دربھنگہ، پروفیسر رئیس انور نے کی۔ دو نشستوں پر مشتمل یادگاری پروگرام کے اول حصہ میں نظامت کے فرائض محمد ہاشم (اردو ڈائرکٹوریٹ) نے انجام دیئے جب کہ دوسرے اجلاس کے تحت بزم سخن کی نظامت بزرگ شاعر اثر فریدی نے نہایت ہی خوبصورت اور دلکش انداز میں کی اور صدارت کے فرائض معروف شاعر وادیب خورشید اکبر نے انجام دیا۔ پروفیسر رئیس انور کی صدارت میں منعقد کیف عظیم آبادی یادگاری تقریب میں تمام مہمانوں اور شرکاء کا والہانہ استقبال ڈائرکٹر اردو ڈائرکٹوریٹ سید محمد پرویز عالم نے کیا اور ان سبھوں کا شکریہ بھی ادا کیا۔ اپنے استقبالیہ اور تعارفی کلمات میں ایس ایم پرویز عالم نے پروگرام کے اغراض و مقاصد پر تفصیل سے روشنی ڈالی اور کہا کہ ان پروگراموں کے انعقاد میں ریاستی حکومت کا بھرپور اور مثبت تعاون مل رہا ہے جس سے یقینی طور پر سرکاری سطح پر بہار میں اردو کو فروغ دینے کی ایک بہتر اور سنجیدہ کوشش کی جارہی ہے اور اس کے مثبت و موثر نتائج بھی برآمد ہورہے ہیں۔

یادگاری تقریب میں طلبا وطالبات کی پیش کش کے تحت شیریں تسنیم (ایم اے پٹنہ یونیورسیٹی) اور محمد معاذ تقی (ریسرچ اسکالر پٹنہ یونیورسیٹی) نے کیف عظیم آبادی کی ادبی خدمات کے حوالے سے مختصر مگر معلوماتی مقالے پیش کئے۔ مقالہ خان کی حیثیت سے ڈاکٹر درخشاں زریں (صدر شعبہ اردو عالیہ یونیورسیٹی کولکاتہ)، ڈاکٹر محسن رضا رضوی (صدر شعبہ اردو، اورینٹل کالج پٹنہ سیٹی اور ڈاکٹر آصف سلیم (مشہور و معروف ناقد و ادیب، پٹنہ) نے اپنے مقالے پیش کرکے کیف عظیم آبادی کی شاعری اور مختلف اصناف ادب میں ان کی نمایاں اور گراں قدر خدمات پر تفصیل سے روشنی ڈالی۔

اس موقع پر اردو ڈائرکٹوریٹ کی جانب سے کیف عظیم آبادی کی دو صاحبزادیوں ڈاکٹر زرنگار یاسمین اور ڈاکٹر نیلوفر یاسمین کے ساتھ ہی ایک صاحبزادے احمد قیس کی ڈائرکٹر ایس ایم پرویز عالم اور دیگر دانشوروں نے گلدستہ پیش کرکے اور شال پوشی کرکے ان کی عزم افزائی کی۔

صدارتی خطبہ پیش کرتے ہوئے پروفیسر رئیس انور، سابق پروفیسر، شعبہ اردو، للت نارائن متھلا یونیورسٹی، دربھنگہ نے کیف عظیم آبادی کے جدید اور خوبصورت لہجے کی ستائش کی۔ انہوں نے کہا کہ کیف کے یہاں جدیدیت نہیں لیکن جدت پسندی ہے۔ ان کے اسلوب، استعارے اور ترکیبیں باکمال ہیں۔ انہوں نے کہا کہ کیف عظیم آبادی کی شعری کاوشیں جو مجموعے کی شکل میں 1988 یا 1989 تک ہی منظر عام پر آئیں، جب کہ ان کا انتقال 1994 میں ہوا۔ اس درمیان 6 سال کی مدت میں ان کی شاعری کے کیا رنگ اور کیا اسلوب رہے یا ان کی شاعری کے مسودے کہاں ہیں، کس حال میں ہیں اسے منظر عام پر لایا جانا چاہئے۔ انہوں نے کہا کہ کیف عظیم آبادی کے لئے سچی اور اچھی خراج عقیدت یہ ہوگی کہ ان کی باقی ماندہ چیزوں پر بھی گفتگو کی جائے اور ان کے ویسے کلاموں اور تحریروں کو تلاش کر منظر عام پر لایا جائے جو ابھی تک محبان شعر وادب کے سامنے نہیں آسکے ہیں۔ اس سے قبل مقالہ خواں کی حیثیت سے ڈاکٹر محسن رضا رضوی، صدر شعبہ اردو، اورینٹل کالج، پٹنہ سیٹی، پٹنہ، ڈاکٹر آصف سلیم، مشہور ومعروف ناقد وادیب، پٹنہ اور ڈاکٹر درخشاں زرّیں، صدر شعبہ اردو، عالیہ یونیورسٹی، کولکاتا نے اپنے مقالے میں کیف عظیم آبادی پر بہت ہی پرمغز او رتفصیلی روشنی ڈالی۔ ڈاکٹر محسن رضا رضوی، صدر شعبہ اردو، اورینٹل کالج، پٹنہ سیٹی، پٹنہ کیف عظیم آبادی کی شخصیت او رشاعری کے حوالے سے سیر حاصل گفتگو کی۔ انہوں نے کہا کہ کیف کی آواز میں غضب کی دِلکشی اور صوتی اثر پذیری تھی۔ جب وہ محفل میں ڈوب کر اپنا کلام پڑھتے تو سننے والوں پر کیف ومستی کا خمار چھا جاتا۔ وہ سامعین کو مسحور کر دیتے تھے۔ ڈاکٹر آصف سلیم نے کیف عظیم آبادی اور قطعات انگنائی کے نسائی احوال کے حوالے سے اپنا جامع مقالہ پیش کیا اور ڈاکٹر درخشاں زریں نے کیف عظیم آبادی کی شاعری کے مختلف کیفیات اور ان کی شاعری کا فنی تجزیہ پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ کیف بہت ہی خوش مزاج اور درد آشنا انسان تھے۔ کیف کی شاعری کا لہجہ بہت سہل اور عام فہم ہے۔ انہوں نے کیف کی شاعری کا متقدمین اور ہم عصروں سے تقابلی جائزہ پیش کیا۔

خورشید اکبر کی صدارت اور اثر فریدی کی نظامت میں منعقد بزم سخن پروگرام میں بزرگ شاعر معین کوثر، افتخار عاکف، مولانا مکرم حسین ندوی، عطا عابدی، شویتا غزل، احمد شاذ قادری، اصغر حسین کامل، شاہد اختر اور نگار آرا نے اپنے کلام پیش کئے۔ منفرد لب ولہجہ اور بالکل خاص انداز میں ترنم کے ساتھ مکرم حسین ندوی نے اپنے کلام پیش کئے جسے شرکاء نے بیحد پسند کیا اور انہیں داد وتحسین سے نوازا۔ ہال میں موجود تقریباً تمام لوگ ان کے تمام اشعار کو اپنی ذاتی زندگی کے حالات کی عکاسی تصور کرتے ہوئے بیحد جذباتی ہوگئے۔ افتخار عاکف نے بھی ترنم کے ساتھ بہت معنی خیز اور عمدہ کلام پیش کئے جسے لوگوں نے بیحد پسند کیا۔ بزرگ شاعر معین کوثر کے فکر انگیز کلام سے ماحول پر خاص قسم کے اثرات مرتب ہوئے۔ صدارتی کلمات میں خوشید اکبر نے اپنی شاعری کا جادو چلایا۔ کیف عظیم آبادی یادگاری تقریب اور بزم سخن میں

پروفیسر اعجاز علی ارشد، پروفیسر توقیر عالم، پروفیسر صفدر امام قادری، پروفیسر شائستہ انجم نوری، پروفیسر شہاب ظفر اعظمی، شمیم قاسمی، فخر الدین عارفی، ڈاکٹر اشرف النبی قیصر، ڈاکٹر نسیم اختر، ڈاکٹر سرور حسین، ڈاکٹر انوار الہدیٰ، غلام رسول قریشی، پرویز انجم، محمد شکیل احمد (دوردرشن)، شگفتہ یاسمین، امتیاز کریم، پرویز عالم، پریم کرن، ارادھنا پرساد، عرفان بلھاروی، اعجاز رسول، شاہد وصی، شرف الہدیٰ، قمر چمپارنی، ناگمنی، ڈاکٹر محبوب عالم، اشتیاق احمد راستی اور بڑی تعداد میں کالج و یونیورسٹیوں کے طلبا وطالبات، قدردانِ اردو، صحافت سے تعلق رکھنے والی شخصیتیں، پٹنہ ضلع میں مامور اردو عملے سمیت سینکڑوں افراد نے شرکت کرکے پروگرام کو وقار بخشا اور اردو زبان وادب سے اپنی محبت کا عملی مظاہرہ کیا۔

مدرسہ اور سنسکرت اساتذہ کے ساتھ شدید حق تلفی وناانصافی

محکمہ تعلیم کے منفی وظالمانہ رویہ کے خلاف ریاست گیر منظم تحریک جلد، قانون سازیہ کا گھیراؤ 23 جولائی کو: یونین

پٹنہ(عتیق الرحمٰن شعبان) بہار سنسکرت پراتھمک و مادھیمک شکچھک سنگھ اور بہار مدرسہ شکچھک سنگھ نے محکمہ تعلیم حکومت بہار کے منفی، ناقص اور ظالمانہ رویہ کی شدید مذمت کرتے ہوئے اس کے خلاف ریاستگیر پیمانے پر منظم تحریک چلانے کا اعلان کیا ہے اور کہا ہے کہ اگر ان کے مسائل ومطالبات پر فوری توجہ نہیں دی گئی اور سنجیدہ کارروائی نہیں کی گئی تو 23 جولائی کو پورے بہار کے ہزاروں سنسکرت و مدرسہ اساتذہ بہار قانون سازیہ کا گھیراؤ کریں گے۔ سوموار کو جمال روڈ میں واقع مادھیمک شکچھک سنگھ بھون میں منعقد مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے بہار مدرسہ شکچھک سنگھ کے جنرل سکریٹری سید محب الحق اور بہار سنسکرت پراتھمک و مادھیمک شکچھک سنگھ کے جنرل سکریٹری شوبھا کانت جھانے کہا کہ سنسکرت اسکولوں اور مدارس کے اساتذہ کی بقایہ تنخواہ ادا کرنے کے پٹنہ ہائی کورٹ کے حکم پر محکمہ تعلیم حکومت بہار کے ذریعہ عمل نہیں کیا جارہا ہے بلکہ حکم عدولی کی جارہی ہے۔ سنسکرت اسکولوں اور مدارس کے اساتذہ کے لئے سبکدوشی کے بعد پنشن کا بھی کوئی نظم نہیں ہے جس کے سبب سبکدوش ہوچکے ہزاروں اساتذہ اوران کے اہل خانہ فاقہ کشی کا شکار ہیں۔ انہیں دو وقت کی روٹی بھی میسر نہیں ہے اور ان کی صحت بھی ایسی نہیں ہے کہ وہ اب کسی روزگار سے منسلک ہوسکیں یا تجارت وغیرہ کر سکیں۔ دونوں یونین کے ذمہ داران نے بتایا کہ ریاست میں غیر سرکاری منظور شدہ سنسکرت اسکولوں اور مدرسوں میں سال 1976 سے اگست 2013 کے قبل تک مستقل (ریگولر) شرح تنخواہ میں تقرر اور کام کررہے اساتذہ وملازمین میں سے بیشتر سبکدوش ہوچکے ہیں۔ تقریباً 20 ہزار سبکدوش اساتذہ اور ملازمت میں بچے تقریباً 500 اساتذہ کو یکم جنوری 1986 سے نافذ ترمیم شدہ شرح تنخواہ یکم جنوری 1996 سے نافذ پانچویں ترمیم شدہ

بہار کے ہزاروں مولوی اور پنڈت اپنے حق وانصاف کیلئے متحد

شرح تنخواہ اور مورخہ یکم جنوری 2006 سے نافذ چھٹی ترمیم شدہ شرح تنخوا کا فائدہ دینے میں سال 1990 سے 2015 کے دوران قبل کے اعلان شدہ فیصلوں کو نظر انداز کرکے محکمہ تعلیم کے ذریعہ کی گئی کٹوتی کو غیر مناسب قرار دیتے ہوئے سرکاری اسکولوں کے اساتذہ وملازمین کی طرح تنخواہ تعین کرکے بقایہ تنخواہ ومہنگائی بھتہ دینے کے پٹنہ ہائی کورٹ کے 13 اگست 2019 کے حکم پر محکمہ تعلیم کے ذریعہ اب تک عمل نہیں کیا گیا ہے۔ دوسرے ضمنی بجٹ میں سنسکرت اسکولوں کے اساتذہ کیلئے 800 کروڑ روپۓ اور مدارس اساتذہ کی بقایہ تنخواہ مد میں 1200 کروڑ روپۓ یعنی کل 2000 کروڑ روپۓ کا بجٹ دکھا کر عدالت میں چل رہے متعلقہ حکم عدولی مقدمہ کو بند کرا لیا گیا جو محکمہ تعلیم کی شاطرانہ اور ظالمانہ حرکت ہے جسے مولانا اور پنڈت اب قطعی برداشت نہیں کریں گے بلکہ بہار کے ہزاروں مولوی اور پنڈت متحد ومنظم ہوکر اپنے حق وانصاف کیلئے آواز بلند کریں گے اور ہر طرح کی قربانی پیش کریں گے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت نے خزانے سے رقم کی منظوری کے بعد 30 مارچ 2024 کو اسے نکال بھی لیا۔ پریس کانفرنس میں سنسکرت شکچھک سنگھ کے جوائنٹ سکریٹری بلی رام سنگھ کشواہا، ارون کمار جھا، امریندر سنگھ، پرجاپتی ٹھاکر، گھنشیام تیواری، مدرسہ شکچھک سنگھ کلے جوائنٹ سکریٹری کرامت حسین، نائب صدر محمد نیر اقبال، سکریٹری محمد سلیمان، محمد قدوس اور دیگر ذمہ داران بھی موجود تھے۔ دونوں یونین نے مطالبہ کیا کہ 1128 زمرے کے مدارس میں اسسٹنٹ ٹیچر حافظ کی تنخواہ کی گربڑی کو دور کیا جائے اور 31 اگست 2013 کے بعد سنسکرت اسکولوں میں مدارس میں مقررہ تنخواہ پر تقرر اساتذہ کو تنخوا میں اضافہ و بھتہ کا فائدہ دیا جائے۔ مدارس میں برسوں سے خالی پڑے عہدوں پر تقرری جلد کی جائے۔ مدرسہ اساتذہ تقرر ضابطہ 2022 میں ترمیم جلد کی جائے۔ 2459+1 زمرے کے تحت باقی بچے ہوئے 1646 اور 2+339 مدرسوں کو بھی گرانٹ کے زمرے میں لایا جائے اور ان کے اساتذہ کی تنخواہ ادا کی جائے۔ 300 سنسکرت اسکول کو منظور کرکے تین ماہ کے بعد رد کر دینے کے معاملے کی جانچ کرائی جائے۔

'انڈیا' کی حکومت بننے پر 25 لاکھ روپئے تک کا مفت علاج: گہلوت

پٹنہ(عتیق الرحمٰن شعبان) کانگریس کے سرکردہ رہنما اور راجستھان کے سابق وزیر اعلیٰ اشوک گہلوت نے سوموار کو بہار کانگریس کے ہیڈ کوارٹر صداقت آشرم میں پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے اعلان کیا کہ بہار میں انڈیا اتحاد کی حکومت بنی تو 25 لاکھ روپئے تک کے مفت علاج کی سہولت ہر خاندان کو دی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ محض 5 لاکھ روپئے تک کے مفت علاج کی سہولت آیوشمان بھارت منصوبہ کے تحت مودی حکومت کے ذریعہ دی جارہی ہے اور اس میں بھی بڑے پیمانے پر گھوٹالہ کیا جارہا ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ گزشتہ 20 برسوں میں بہار میں طبی نظام کو تباہ کر دیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ بہار میں انڈیا اتحاد کی حکومت بنتے ہی راجستھان کی طرز پر چیرنجیوی اسکیم نافذ کی جائے گی اور سرکاری و پرائیویٹ اسپتالوں میں 25 لاکھ روپۓ تک کا علاج ہر طبقہ کے لوگوں کیلئے مفت کیا جائے گا۔ انہوں نے اس منصوبے کی تفصیل بھی بتائی اور الزام لگایا کہ بہار میں طبی نظام کا بہت برا حال ہے۔ جہاں سرکاری اسپتالوں میں ڈاکٹروں کے عہدے بڑی تعداد میں خالی ہیں۔ پریس کانفرنس سے بہار کانگریس کے انچارج کرشنا الوارو اور ریاستی صدر راجیش رام نے بھی خطاب کیا جب کہ ڈاکٹر مدن موہن جھا، پریم چندر مشرا، ابھئے دوبے، ڈاکٹر اشوک کمار، اودھیش کمار سنگھ، پرتیا کماری داس، موتی لال شرما، راجیش راٹھور، اجے چودھری، ڈاکٹر سنیہا شیس وردھن پانڈے اور ڈاکٹر ثروت جہاں فاطمہ سمیت کئی لیڈران موجود تھے۔

خواتین باقاعدگی سے اپنی صحت کی جانچ کرائیں: ڈاکٹر پرگیہ مشرا

پٹنہ(پی این ایس) ڈاکٹر پرگیہ مشرا نے کہا ہے کہ ڈاکٹرز ڈے ان ڈاکٹروں کے لیے وقف ہے جو زندگی بھر خدمت، لگن اور شفقت کے ساتھ لوگوں کا علاج کرتے ہیں۔ لیکن اس سال میں اس موقع پر ایک اہم نکتے کی طرف توجہ مبذول کروانا چاہتا ہوں، اور وہ یہ ہے کہ پرہیز ہی علاج ہے۔ میں نے اپنے تجربے سے دیکھا ہے کہ

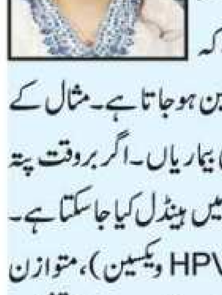

خواتین اکثر ڈاکٹر کے پاس اس وقت آتی ہیں جب مسئلہ سنگین ہوجاتا ہے۔ مثال کے طور پر، حمل کی پیچیدگیاں، اعلیٰ درجے کا کینسر یا طرز زندگی کی بیماریاں۔ اگر بروقت پتہ چل جائے تو ان میں سے زیادہ تر بیماریوں کو روکا یا ہلکی شکل میں ہینڈل کیا جا سکتا ہے۔ چھوٹے اقدامات جیسے باقاعدہ چیک اپ، ویکسینیشن (HPV ویکسین)، متوازن خوراک، ورزش اور بروقت صحت سے متعلق مشورے اس طرح کی بیماریوں کی تشخیص میں بڑے نتائج لا سکتے ہیں۔